روحانی وجسمانی امراض، نفسیاتی، ذہنی، کاروباری الغرض تمام الجھنوں اور پریشانیوں کا حل خزینۂ روحانیات
ماہنامہ
خزینۂ روحانیات
لاہور
June'19
جلد نمبر 10
Rs.50
شمارہ نمبر 2
مبارک علیکم الشہر
دائمی محبت کے لیے
مجربات دامانیہ تسخیر ہمزاد
جنات کا سوار ہونا اور دخل کرنا
کامیابی اور خوشی کا واحد فارمولا
نظر بد کے مجرب روحانی علاج
تسخیر خلق اور مقبولیت خاص
نقش مثلث برائے تسخیر خلائق
غربت ختم ہو اور خوش حالی آئے
قرآن سے دکھ درد اور بیماریوں کا علاج
دل کی صحت کیلئے دس بہترین غذائیں
چہل کاف شریف سے فیض اٹھانے والوں کے چند واقعات
بدن مریض میں حاضر جن اور آسیب کو جلانے کا مجرب عمل
darulamal.org/magazines/ruhani
khazinaeruhaniyat
khazina.ruhaniyaat
khazinaruhanyat

تعارف: سورۂ اخلاص بے شمار خصوصیات کی حامل سورت ہے۔ روحانی معالجین و عاملین اور روحانیت سے تعلق رکھنے والے ہر شخص کو اس سورۃ کا عامل لازمی ہونا چاہئے۔ اس سورۃ کا خاص اثر یہ ہے کہ اس کی برکت اور تاثیر سے روحانی معالج و عامل کے دیگر تمام اعمال میں زبردست طاقت، قوت، مضبوطی اور تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔ روحانی معالجین و عاملین کے علاوہ ہر شخص کو اس سورت کا عامل ہونا چاہیے۔ کوئی بھی جائز مقصد ایسا نہیں، جو اس کے دائرہ کار میں نہ آتا ہو۔ خواتین کو اس سورت کی عاملہ ضرور بننا چاہیے کیونکہ گھر اور سسرال میں کئی مواقع ایسے آتے ہیں، جس میں اس عمل کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

کیسے سیکھا جائے: اس سورت کا عامل بننے کے لیے چلہ کرنا شرط ہے۔ محض اجازت سے یہ عمل مکمل طور پر جاری نہیں ہوتا۔

عمل کے فائدے درج ذیل ہیں

◦......روحانیات میں ترقی و عروج حاصل ہو	◦......جادو جنات کا علاج اور حفاظت	◦......ظالم و کافر کو مغلوب کرنے کا عمل
◦......کشائش رزق کے لیے مجرب	◦......روزگار کے مسائل کا حل	◦......جان لیوا بیماریوں کا علاج
◦......دشمنوں کے مسائل کا حل	◦......جائیداد اور مقدمات کے مسائل کا حل	◦......تسخیر خلائق میں بہترین
◦......من پسند شادی	◦......شادی کے تمام مسائل کا حل	◦......جائز محبت کے لیے مجرب ترین
◦......زوجین کے مسائل کا حل	◦......سسرال کے تمام مسائل کا حل	◦......اولاد کی نافرمانی کا حل
◦......ہر جائز مقصد کا حصول	◦......ہر مشکل و پریشانی سے نجات	◦......اور بہت کچھ

کون عامل بن سکتا ہے: اس عمل کا ہر کوئی عامل بن سکتا ہے۔ عمر کی کوئی قید نہیں۔ مرد و خواتین...... دونوں عامل بن سکتے ہیں۔

عمل کی فیس: فیس کی تفصیل درج ذیل ہے:

◦◦......پہلے درجے کی کوئی فیس نہیں صرف خزینہ روحانیات کا ممبر ہونا ضروری ہے۔ یہ عمل ہر کوئی کر سکتا ہے۔ اس کا فائدہ اپنی ذات اور صرف اپنے گھر والوں کو پہنچایا جا سکتا ہے۔ خزینہ روحانیات کے آخر میں دیا گیا کوپن پر کر کے روحانی درسگاہ ارسال کریں۔

◦◦......دوسرے اور تیسرے درجے کی زکوٰۃ کا ہدیہ ایک ہی ہے۔ **ہدیہ 4100 روپے**

◦◦......مزید تین درجوں کی زکوٰۃ کا ہدیہ الگ الگ ہے۔ یہ درجے صرف اور صرف عاملین کے لیے ہیں۔ یہ سب بڑی منزلیں ہیں۔

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "آگے سکھانے کی خاص اجازت" حاصل کر کے سکھائیں۔ بصورتِ دیگر ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

اسلامی تصوف، روحانی، عملیاتی، طبی، نفسیاتی، معاشرتی مضامین کا حامل مقبول ترین میگزین

برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والا واحد رسالہ جو ہر سال "دو خاص نمبر" شائع کرتا ہے

ماہنامہ خزینہ روحانیات لاہور

جلد 10 شوال المکرم ۱۴۴۰ھ / جون 2019ء شمارہ 2

khazinaeruhaniyaat
KhazinaRuhanyat
Khazinaeruhaniyaat
Khazinaeruhaniyaat
khazinaeruhaniyaat@gmail.com

مجلس مشاورت

رقم کی ادائیگی کے طریقے

1. منی آرڈر: 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور کے پتہ پر کریں۔ اپنا نام، مکمل پتہ، موبائل نمبر اور رقم بھیجنے کا مقصد واضح لکھیں۔
2. شناختی کارڈ کے ذریعے ادائیگی: JazzCash (موبی کیش) - easypaisa (ٹیلی نار) - Omni (یو بی ایل) کے ذریعہ 35202-2610215-1 رقم ارسال کریں اور 0092-343-7772772 پر SMS کریں۔
3. موبائل اکاؤنٹس: درج ذیل موبائل اکاؤنٹس میں رقم جمع کروا سکتے ہیں۔
   easypaisa - Omni 0092-343-7772772
   JazzCash 0092-302-8401977
4. ڈپازٹ: خزینہ روحانیات کے لئے نمبر 1 میں اور باقی تمام شعبہ جات کے لئے نمبر 2 میں رقم جمع کروائیں۔
   1. بنام Khazina-e-Ruhaniyaat برانچ کوڈ (0288) اکاؤنٹ نمبر 0102830736۔
   2. بنام Darol-Amal برانچ کوڈ (0212) اکاؤنٹ نمبر 0102913466۔

نوٹ: رقم جمع کرانے یا بھیجنے کے بعد 0343-7772772 پر SMS یا کال کر کے لازمی مطلع فرمائیں۔

ادائیگی کی تفصیلات کے لیے: darulamal.org/Payment

سرکولیشن، اشتہارات، شکایات 0322-4773786

قیمت 80 روپے

سالانہ ممبر شپ عام ڈاک 650 روپے، رجسٹرڈ ڈاک 1000 روپے
سالانہ ممبر شپ بذریعہ TCS: لاہور کے لیے 1100 روپے
لاہور کے قریبی اضلاع کیلئے: 1350 روپے / لاہور سے دور کے اضلاع کیلئے: 1850 روپے

نوٹ: ہر ماہ کی 27,28,29 تاریخ کو رسالہ Post کیا جاتا ہے۔

ممبر شپ بذریعہ Email / Whatsapp: 600 روپے

نوٹ: ہر ماہ کی 25 تاریخ کو رسالہ Email کیا جائے گا

دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamalchishtia
darulamalchisht
موبائل: 0343-7772772 0322-7772772
موبائل: 0312-7772772,0306-7772772 (ufone)
خط و کتابت کا پتہ: پوسٹ بکس نمبر 9119، لاہور 54570 فون: 042-35410586

مشیر قانونی: چوہدری فیصل منظور (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

ادارہ کا کسی مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

بروز جمعۃ المبارک ادارہ بند رہے گا

خالد مقبول پبلشر نے مساوات محمدی پرنٹرز (لاہور) سے چھپوا کر دارالعمل چشتیہ 586 کامران بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

روحانی درس گاہ و روحانی علاج گاہ کی شکایات کا ازالہ

کچھ احباب کو روحانی درس گاہ اور روحانی علاج گاہ سے رہنمائی حاصل کرنے میں مشکل پیش آرہی ہے۔ کچھ شکایت کرتے ہیں کہ رابطہ نہیں ہو پاتا۔ کچھ صحیح رہنمائی نہ کرنے کی شکایت کرتے ہیں۔ کچھ سوال کا جواب بروقت نہ ملنے کی شکایت کرتے ہیں اور کچھ یہ شکایت کرتے ہیں کہ سوال کا جواب ملتا ہی نہیں۔ ان سب شکایات کے ازالے کے لیے انتظامیہ دار العمل چشتیہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ روحانی درس گاہ اور روحانی علاج گاہ کی شکایات کے لیے ایک نیا واٹس ایپ نمبر دیا جائے جس پر شکایت کی آڈیو ارسال کی جائے۔ ان شاء اللہ، بہت جلد جواب دیا جائے گا۔ کال یا sms نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی اور شعبے کی اس نمبر پر شکایت کی جائے کیونکہ اس کا کوئی جواب نہیں دیا جائے گا۔ 0309-7772772

تیری حمد کے علاوہ کوئی شغل نہیں ہے

وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ

تیرے ہاتھ میں ہے عزت، تیرے ہاتھ میں ذلت
تیرے ہاتھ میں ہے قدرت، تیرے ہاتھ میں ہے قسمت

وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ

جسے چاہے دے ضلالت، جسے چاہے دے ہدایت
جسے چاہے دے ہلاکت، جسے چاہے دے حفاظت

وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ

تیری دسترس میں سب ہے، تو ہی سب کا ایک رب ہے
تیری بات ہوتی جب ہے، سبھی خلق با ادب ہے

وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ

جسے تو رکھے الٰہی!، اسے کون پھر چکھے گا
تو ہو ساتھ جس کے، اس کا کوئی کچھ نہ کر سکے گا

وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ

یہ ہے حمد تیری مولیٰ!، کوئی فلسفہ نہیں ہے
تیری حمد کے علاوہ، کوئی مشغلہ نہیں ہے

وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ

تکمیلِ ثنا کر دے یہ انساں میں نہیں دم

تکمیلِ ثنا کر دے یہ انساں میں نہیں دم
ذات ایسی، صفات ایسی تری جانِ دو عالم

در زمرۂ خاصانِ خدا سب سے معظم
وہ رحمتِ دارین ہے وہ خیر مجسم

وہ منبعِ ہر علم وہ گنجینۂ حکمت
دنیا کا معلم ہے وہ ہے رب کا معلم

کیوں کیف نہ ہو کیوں نہ کرے صبح یہ چھم چھم
وہ عالمِ ظلمات میں آیا تھا سحر دم

ہر قول نبی ﷺ حق ہے کہ فرمودہ حق ہے
ہر بات دل آویز ہے ہر فیصلہ محکم

انساں ہوں کہ جنات، فرشتے ہوں کہ غلماں
خواہاں ترے دیدار کے اے حسنِ مجسم

بخشی جو کتاب آپ نے قرآنِ مقدس
ہر دکھ کا مداوا ہے ہر اک زخم کا مرہم

آتا ہے وہ جب یاد دل آرائے مدینہ
کافور نہاں خانۂ دل سے ہو ہر اک غم

طائف کا سنا مت مجھے وہ قصۂ خونیں
اے واعظِ لسّان ذرا ہوش ذرا تھم

کس درجہ مقدس ہے نظر والی طیبہ
از عرش سلام آتے ہیں اس ذات پہ پیہم

قارئین خزینہ روحانیات سب سے پہلے ادارے کے سرپرست حضرت خالد مقبول صاحب دامت برکاتہم کی طرف سے عید مبارک قبول فرمائیں۔ تمام طلباء جو ''درسگاہ روحانی'' سے وابستہ ہیں، تمام محبین، معاونین، اسٹاف کی طرف سے تمام مسلمانوں کو عید مبارک اور عید کی ڈھیروں خوشیاں تا زندگی نصیب ہوں۔ عید کا مطلب خوشی ہے اور یہ خوشی ہمیں رمضان المبارک کو درست طریقے سے گزارنے اور قیمتی بنانے کے عوض نصیب ہوتی ہے۔ اب ہر فرد کو اپنا محاسبہ کرنے کی ضرورت ہے کہ میں نے رمضان میں کرنے کے کام کتنے کیے اور کتنے مواقع اپنی غفلت، سستی اور عدم توجہ سے ہاتھ سے گنوا کر کف دست ملنے پر مجبور ہوا۔ بہر حال ندامت، توبہ، رجوع الی اللہ، انابت مومن کی شان ہے۔ اس کو ہر دم اپنا قیمتی سرمایہ سمجھتے ہوئے بروئے کار لانا ضروری ہے تاکہ امید بندھی رہے اور بندہ مومن اپنی کوشش اور سعی کو کام میں لاتے ہوئے قرب خداوندی کے جام پی کر حضور ﷺ کی سیرت وسنت کے اہتمام کے ساتھ قبر میں آقا کی پہچان، حشر میں شفاعت کا جام پی کر ہمیشہ کے راحت وسکون میں جا بسے۔ بس اس موقع پر صرف اتنا دھیان رکھنا ضروری ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کامل ادائیگی ہی ہمیں کامیابی سے ہمکنار کروانے کی واحد کسوٹی اور میرٹ ہے۔ اور میرٹ کے اوپر پورا اترتے ہوئے اللہ کی رحمت کے پورے طلب گار بن کر حاضر ہونا ہی سعادت ابدی کے حصول اور کامیابی کی کلید ہے۔ قرض ہو یا پھر مالی حقوق کی ادائیگی، اخلاق کی درستگی ہو یا پھر مزاج کی خشکی کا خاتمہ، پیسہ کی دوڑ سے اپنے دل کو دور رکھتے ہوئے دنیا کو آخرت اور دین میں کامیابی کی سیڑھی اور زینہ بنانے والے اصل سمجھ دار اور حقیقی کامیابیاں سمیٹنے والے افراد اور اشخاص ہیں۔

ورنہ صرف نماز، صرف روزہ بشکل بھوکا رہنا، صرف اللہ اللہ کی صدا لگا کر اپنے خشک، واشت اور بد اخلاق ہو کر اپنے کو منہ پھٹ بنا کر حقوق العباد سے جان نہیں چھڑوائی جاسکتی۔ اس کے لئے ہر وقت اخلاق یعنی زبان کو میٹھا بنا کر وضع داری، رواداری، محبت، بھائی چارہ، ایثار ومحبت کے ساتھ بے لوث ہو کر کسی کی خاطر خدمت حتی کہ پانی کا پیالہ یا گلاس پلا دینا نجات کا ذریعہ بنے گا، ورنہ جانور کو بھوکا پیاسا رکھ کر نماز میں مشغولی پکڑ کا باعث بنتی ہے اور فحش کاموں اور دھندے کے باوجود خلق خدا اور مخلوق خدا کی خدمت بعض دفعہ ذریعہ نجات اور تمام گناہوں کی معافی اور پردہ پوشی کا باعث بن جاتی ہے۔ اس لئے مجھے اور ہم سب دوستوں کو رمضان کے سبق یعنی غم خواری، صلہ رحمی، خیرات وصدقات، کھلانے پلانے، کام آنے، خود بھوکا رہ کر ایثار کرنے، ضرورت مندوں اور محتاجوں کے کام آنے کی عادت کو اپنا کر پوری زندگی اور سارا سال اس پر کار بند رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ لہٰذا آیئے عہد کرتے ہیں کہ آئندہ ہمارے زبان وعمل سے کسی بھی مخلوق خدا کو تکلیف نہیں پہنچے گی۔ ہر فرد مرد وعورت کے ساتھ حضور ﷺ کی سیرت واخلاق کے ساتھ پیش آئیں گے۔ اجنبی اور جان پہچان والوں کو سلام میں پہل کریں گے۔ کھانا کھلانے کی کوشش کریں گے۔ راستے میں سے تکلیف دہ چیز کو ڈالنے کی بجائے ہٹانے کا جذبہ پیدا کریں گے۔ زبان اور لہجہ میں مٹھاس پیدا کریں گے۔ مفاد اور مقصد وکام کے بجائے مسلمان کے کام آنے کے جذبات سے لیس ہو کر آگے بڑھیں گے۔ مال ومتاع جس کو دنیا کا عارضی اور معمولی سامان بتایا گیا ہے کو دل میں جگہ دینے سے گریز کرتے کرتے اس کے ذریعے لوگوں کی حاجتوں، ضرورتوں اور مشکلات کے خاتمے میں خرچ کریں گے ورنہ اپنے لئے تو سہولیات، آسائشیں، راحتیں اور سامان سب خریدتے ہیں۔ حضور ﷺ کے صحابہؓ خصوصاً حضرت عثمانؓ کی زندگی اور دوسروں پر مال خرچ کرنے اور کام آتے گزری ہے۔ ہم بھی اس کے لئے عزم کریں، حوصلہ اور فیصلہ کریں۔

گناہ کرنا اور عذر پیش کرنا

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نوراللہ مرقدہٗ

لوگ گناہ کرتے ہیں اور عذر پیش کرتے ہیں۔ ان ہی عذر اور شبہات کے جواب درج ذیل میں دیے گئے ہیں۔

حق تعالیٰ شانہ کے ساتھ حسن ظن کا غرور

ایک دھوکہ یہ ہوتا ہے کہ حدیث میں ہے ”اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ“ سو ہم کو اپنے رب کے ساتھ حسن ظن ہے، ضرور ہمارے ساتھ حسن معاملہ ہوگا۔ سو خوب یاد رکھنا چاہیے! رجاو حسن ظن کے معنی یہ ہیں کہ اسباب کو اختیار کر کے مسبب کے مرتب ہونے کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے منتظر رہے۔ اپنی تقدیر پر وثوق نہ کر بیٹھے۔ اور جب اسباب کو ہی اڑا دیا تو پھر حسن ظن نہیں ہے بلکہ غرور ہے اور دھوکہ ہے۔ اس کی موٹی مثال ہے کہ تخم پاشی کر کے انتظار ہو کہ اب غلہ خدا کے فضل سے پیدا ہوگا، یہ امید ہے۔ اگر تخم پاشی ہی نہ کرے اور اس ہوس میں بیٹھا رہے کہ اب غلہ پیدا ہوگا یہ تو نرا جنون ہے اور دھوکہ ہے۔ جس کا انجام افسوس وحسرت کے سوا کچھ نہیں۔

بزرگوں سے نسبت کا دھوکہ

ایک دھوکہ یہ ہوتا ہے کہ فلاں بزرگ کی اولاد ہیں یا فلاں بزرگ کے مرید ہیں یا فلاں بزرگ زندہ یا مردہ سے محبت رکھتے ہیں۔ پس خواہ ہم کچھ ہی کریں، اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقبول ہیں۔ صاحبو! اگر یہ نسبتیں کافی ہوتیں تو حضور سرور عالم ﷺ اپنی صاحبزادی کو ہر گز نہ فرماتے ”یا فاطمہ! انقذی نفسک من النار فانی لا اغنی عنک من اللہ شیئا“ یعنی اے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! اپنی جان کو جہنم سے بچاؤ کیوں کہ میں اللہ تعالیٰ کے یہاں کچھ کفالت نہیں کر سکتا یعنی جبکہ اپنے پاس سرمایہ ایمان واعمال صالحہ کا نہ ہو، صرف نسبت کافی نہیں ہے۔ ایمان وتقویٰ کے ساتھ اگر نسبت بھی ہو تو سبحان اللہ نور علیٰ نور ہے اور قیامت کے دن فائدہ بخش بھی ہوگی۔ کما قال اللہ تعالیٰ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو لوگ ایمان لائے اور ان کی پیروی کی ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ، ہم ملحق کر دیں گے ان کے ساتھ ان کی اولاد کو اور نہیں کم کریں گے ان کے عمل سے کچھ یعنی آباء کی مقبولیت کی برکت سے اولاد کو بھی اسی درجہ میں پہنچا دیں گے اور آباء واجداد کے عمل میں کمی نہیں آئے گی۔

اللہ تعالیٰ کو ہماری طاعات کی کیا پروا ہے

بعض لوگوں کو شبہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ہماری طاعت کا و اعمال کی کیا پروا ہے۔ صاحبو! یہ سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کسی عمل کی پرواہ نہیں ہے، نہ اس کا کوئی فائدہ مگر کیا آپ کو بھی ان منافع کی پروا نہیں جو اعمال صالحہ پر مرتب ہوتے ہیں اور کیا نیک عمل میں آپ کا بھی فائدہ نہیں۔ خلاصہ یہ کہ عمل تو آپ کے لیے مقرر ہوا ہے نہ کہ اللہ تعالیٰ کے نفع کے لیے۔ سو اللہ تعالیٰ اگرچہ مستغنی ہیں مگر آپ تو مستغنی نہیں۔ اس کی تو بعینہ ایسی مثال ہے کہ جیسے کوئی مشفق طبیب کسی مریض پر رحم کر کے کوئی دوا بتلا دے اور مریض اپنی جان کا دشمن یہ کہہ کر ٹال دے کہ صاحب دوا پینے سے حکیم صاحب کا کیا فائدہ۔ بھلے مانس، حکیم صاحب کا کیا فائدہ ہوتا، تیرا فائدہ ہے کہ مرض سے صحت ہوگی۔

روحانیات و تصوف

یہ بت فروش ہے

قیصر احمد بی اے (کراچی)

حضرت تھانوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"محمود بادشاہ نے جب ہندوستان کو فتح کیا اور سومنات کا مندر توڑا تو تمام بت توڑ ڈالے۔ جو بت سب سے بڑا تھا اس کو بھی توڑنا چاہا۔ پجاریوں نے بہت الحاح وزاری کی اور کہا کہ اس کے برابر ہم سے سونا لے لیا جائے اور اس کو نہ توڑا جائے۔ محمود نے ارکان سے مشورہ کیا۔ سب نے کہا ہم کو فتح ہو چکی۔ اب ایک بت کے چھوڑ دینے اور توڑ دینے سے ہمارا کیا جاتا ہے؟ اس قدر مال ملتا ہے، لشکر السلام کے کام آئے گا، چھوڑ دینا چاہیے۔ مجلس میں سید سالار مسعود غازی بھی تھے۔ فرمایا یہ بت فروشی ہے۔ اب تک بادشاہ بت شکن مشہور تھا، اب بت فروش کہلائے گا۔ محمود کے دل کو یہ بات لگ گئی مگر گونہ تردد باقی تھا۔ دوپہر کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ میدان حشر ہے اور ایک فرشتہ ان کو دوزخ کی طرف یہ کہہ کر کھینچتا ہے کہ یہ بت فروش ہے، دوسرے فرشتے نے کہا کہ نہیں یہ بت شکن ہے، اس کو جنت میں لے جاؤ۔ اتنے میں آنکھ کھل گئی۔" فوراً حکم دیا بت توڑ ڈالا جائے۔ اس کو جو توڑا تمام پیٹ میں جواہرات بھرے ہوئے نکلے، حق تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ بت فروشی سے بھی بچا اور جس مال کی طمع میں بت فروشی اختیار کرتا تھا اس سے زیادہ مال بھی مل گیا۔ یہ جنت اور دوزخ کی طرف کھینچا جانا اس تردد کی صورت دکھائی گئی جو محمود کے قلب میں تھا۔ خیال کرنے کی بات ہے کہ بت کو چھوڑ دینا حقیقت میں بت فروشی نہ تھی۔ لیکن صورۃً بت فروشوں کی مشابہت تھی، جس کا یہ نتیجہ ہوا۔" ان واقعات میں ان مسلمانوں کیلئے بھی عبرت ہے جو غیر مسلموں بالخصوص انگریز سے مرعوب و متاثر ہیں اور گفتار و کردار، لباس و پوشاک، شکل و صورت، رہن سہن اور اخلاق و عادات میں چاہتے ہیں کہ بالکل انگریز بن جائیں اور ان مسلمانوں کیلئے بھی جو اطوار و عادات اور رسومات میں غیر مسلموں کی تقلید کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سمجھ عطا فرمائے۔ آمین

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز

قیصر احمد بی اے (کراچی)

جالینوس نے ایک دن اپنے شاگردوں سے کہا کہ مجھے فی الفور دوا لا کر کھلاؤ۔ ایک شاگرد نے کہا حضرت وہ دوا تو جنون (دیوانگی) کیلئے ہے۔ خدا نہ کرے آپ کو اس دوا کی ضرورت پڑے۔ جالینوس نے کہا بھائی مجھ کو یہی دوا راس آئے گی۔ آج میری ملاقات ایک دیوانے سے ہوئی۔ وہ کچھ دیر بڑی خوشدلی سے میری طرف دیکھتا رہا۔ پھر مجھے آنکھ ماری اور میری آستین پھاڑ ڈالی۔ اگر وہ مجھے اپنا ہم جنس نہ پاتا تو میری طرف آتا ہی کیوں؟ جب دو شخصوں میں ربط وضبط ہو تو ضرور ان کے درمیان کوئی قدر مشترک (ایک دوسرے سے ملتی جلتی صفت) موجود ہے۔

صحبت ناجنس گور ست و لحد   کے پرد مرغے بجز با جنس خود

پرندہ اپنی جنس کے سوا کسی اور کے ساتھ بھلا کب اڑتا ہے۔ صحبت ناجنس تو مرنے کے بعد اختیار کی جا سکتی ہے۔

تصورِ اسمِ ذات

صوفی غلام سرور شباب صاحب مدظلہ (حویلیاں)

تصورِ اسمِ ذات قائم ہونے کی ابتدائی علامات

جس وقت تصور اسم ذات اللہ صاحب تصور کے وجود میں اثر کرنے لگتا ہے۔ تو اول اول طالب کے اندر ایک قسم کی حرارت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے طالب کو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ گویا تپ کی حرارت اور تپش جسم میں پیدا ہوگئی ہے۔ رات کو اُسے نیند نہیں آتی۔ خصوصاً بائیں پہلو پر لیٹنے سے اُسے درد محسوس ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں طالب کو گھبرانا نہیں چاہیے۔ بلکہ یہ ابدی سرمدی صحت کلی کے آثار ہیں۔ ایسے وقت میں طالب کے دل میں ترک توکل کے خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ لوگوں سے وحشت پیدا ہوتی ہے۔ یہ خیال آتا ہے کہ گھر بار چھوڑ بیوی کو طلاق دے کر جنگل کو نکل جائے اور گودڑی پہن کر فقیر بن جائے۔ لیکن خبردار زنہار ایسا کام نہ کرے جب تک اُسے باطن میں صحیح طور پر یا اُسے پیر و مرشد کی طرف سے ایسی باتوں کا اذن اور اَمر نہ ہو۔ پس طالب کو چاہیے کہ اسم ذات اللہ کی حرارت سے جب ایسی حالت پیدا ہو جائے اور وحشت ترک و توکل کے خیالات رُونما ہو جائیں تو اسم محمد ﷺ کے تصور یا درود شریف کی کثرت سے اس جلالت اور حرارت کو ٹھنڈا کرے۔ کیونکہ اسم محمد ﷺ اسم جمالی ہے۔ اس کی ٹھنڈک اور جمالیت سے طالب کے وجود میں صبر، تحمل اور حوصلہ وسیع پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اسم ذات اللہ کے جلالی بارِ گراں کو ہر طرح برداشت کر لیتا ہے۔ اور بے حوصلہ، بے صبر اور بے قرار نہیں ہوتا۔

تصورِ اسمِ ذات اللہ کی عملی مشق

اسم ذات اللہ کو ماتھے اور دل پر اسم محمد ﷺ کو تفکر کی انگشتِ شہادت سے خیال کے ذریعے اپنے سینے پر بار بار لکھنے کی کوشش کرے۔ اور اگر کسی کا نفس سرکش ہو اور معصیت سے باز نہ آئے تو اسم ذات اللہ کو تصور سے مقامِ ناف پر مرقوم اور تحریر کرے۔ صاحب تصور اپنی انگشتِ شہادت کو قلم خیال کرے اور اپنے سامنے آفتاب کو بمنزلہ دوات کے خیال کرے۔ اور اپنی انگلی کو آفتاب کی دوات میں ڈال کر اپنے ماتھے پر اسم ذات اللہ اس طرح لکھے کہ سر کو ایک بڑی قندیل اور لالٹین خیال کرے۔ اور اس کے اندر بیٹھ کر اپنے سامنے والے شیشے کے رُخ پر اسم ذات اللہ تحریر کرے۔ اس سے جذب جلالی پیدا ہوگا۔ اور اسم محمد ﷺ کو لمبا کر کے سینے پر لکھے۔ اس طرح کہ اسم محمد ﷺ کے دونوں میم پستانوں پر آجائیں۔ اور حرف دال دل پر آجائے۔ اس سے جذب جمالی حاصل ہوگا۔ اور اسم محمد ﷺ کو سفید ماہتابی رنگ سے لکھے۔ یا ان دونوں مذکورہ بالا مقامات یعنی ماتھے اور سینے پر اگر اسم ذات اللہ اور اسم محمد ﷺ از سرِ نو لکھنے میں دشواری محسوس ہو تو اسم ذات اللہ انگشتِ شہادت کی طرح موٹے اور خوشخط سرخ آفتابی رنگ کے حروف میں مرقوم اپنے ماتھے یا دل پر لکھا ہوا خیال کرے۔ اور خود اُسے اپنی شہادت کی انگلی سے ٹریس کرتا جائے۔ یعنی انگلی اس پر قلم کی طرح اپنے خیال اور تصور میں پھیرتا جائے۔ اور اس کے اوپر انگشتِ شہادت پھیرنے کی کوشش کرے۔ بعض کو اس دوسری صورت میں آسانی ہوتی ہے۔ اور ساتھ ہی دل سے پاس انفاس جاری رکھے۔ یعنی سانس اندر کو جائے تو ساتھ دل میں لفظ اللہ کہے اور جب سانس باہر کو نکلے تو دل میں خیال سے لفظ ھُو کہے۔ اور جب اسم محمد ﷺ کی مشق کرے تو سانس جاتے وقت محمد رسول اللہ کہے اور سانس باہر آتے وقت ﷺ خیال سے دل میں کہے۔ اس طرح بار بار مشق کرنے سے اسم ذات اللہ اور اسم محمد ﷺ طالب کے اندر متجلی ہو جائے گا۔ اور اگر طالب شیخ کامل (پیر و مرشد) رکھتا ہے تو یوں خیال کرے کہ میرے سر اور سینے اور دل کے اندر پیر و مرشد بیٹھا ہوا، اسم ذات اللہ اور اسم محمد ﷺ لکھ رہا ہے۔ اس سے اور بھی زیادہ آسانی ہوتی ہے۔ اور ساتھ ساتھ پاس انفاس بھی جاری رکھے۔ اس طرح طالب بہت جلدی کامیاب ہو جاتا ہے۔ جس وقت طالب کے تصور اور تفکر اور پیر و مرشد کی توجہ اور تصرف اور طالب کی کوشش اور پیر و مرشد کی کشش اسم ذات اللہ اور اسم محمد

ﷺ پر مرکوز اور متحد ہو جاتی ہے۔ تو اس سے یا تو نور اور برق جلال پیدا ہو کر طالب کو باطن میں غرق اور بے خود کر دیتی ہے۔ اس وقت باطنی واردات خواب یا مراقبے میں یاد نہیں رہتیں۔ اور اگر اُسے جذب جمالی کی بجلی نے کھینچ لیا ہے۔ تو اُس کو باطنی واردات خواب یا مراقبے میں یاد رہتی ہے۔ اور طالب مجلس محمدی ﷺ میں یا مجلس انبیاء و اولیاء میں حاضر ہو جاتا ہے۔ یا ذکر نفسی، قلبی، رُوحی، سری وغیرہ جاری ہو جاتے ہیں۔ یا اللہ تعالیٰ کی تجلیات ذاتی، صفاتی یا افعالی صاحب تصور پر وارد ہو جاتی ہیں۔ یا طالب کو سیر مقامات علوی یا سفلی حاصل ہو جاتا ہے۔

اگر نقش اسم ذات اللہ اور اسم محمد ﷺ بسبب کثرت ہجوم وساوس شیطانی و ظلمات نفسانی دل پر قائم نہ ہوں تو طالب کو چاہیے کہ مشق وجودیہ شروع کرے۔ تاکہ تمام وجود اسم ذات اللہ سے منقش ہو کر پاک اور مزکی ہو جائے۔ اور حضور سرور کائنات ﷺ اور مشاہدہ ذات حق کے قابل ہو جائے۔ ''اسم اللہ پاک چیز ہے۔ وہ پاک جگہ میں قیام اور استقرار پکڑتا ہے۔'' شغل تصور اسم ذات اللہ کے لیے وقت کا تعین نہیں ہے جس وقت چاہو کیا جا سکتا ہے۔

صاحب تصور کو چاہیے کہ دماغ میں نقش اسم ذات اللہ تصور اور تفکر سے مرقوم کرتے وقت دماغ کو ایک مربع قندیل یا لالٹین کی طرح خیال کرے کہ گویا اس کے چاروں طرف اور اوپر کے شیشے ظلمت کے سیاہ دُھوئیں سے آلودہ ہیں۔ اور صاحب تصور اندر بیٹھ کر سامنے والے شیشے پر شہادت کی انگلی سے نقش اسم ذات اللہ یوں بنا رہا ہے کہ اُس کی انگلی کی تحریر سے سیاہی دُور ہوتی جا رہی ہے۔ اور اسم ذات اللہ تاباں اور نمایاں ہو رہا ہے۔ اسی طرح یہی تحریر دائیں، بائیں پیچھے اور اوپر والے شیشے پر کرے۔ اسی طرح دماغ نور اسم ذات اللہ سے منور ہو جاتا ہے۔

یاد رہے کہ مبتدی کو آنکھوں میں تصور اسم ذات اللہ کی مشق کرتے وقت حیرانی ہوتی ہے کہ آنکھوں میں اسم اللہ کیوں کر مرقوم ہو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی آنکھوں کو عینک کے دو گول شیشوں کی طرح خیال کر کے اندر کی طرف سے ان پر اسم ذات اللہ نقش اور مرقوم کرے۔ اور علیٰ ھذا القیاس بدن کے ہر عضو اور خانے پر اندر کی طرف سے اسم ذات اللہ فکر اور خیال کے قلم سے تحریر کرے۔ نیز یاد رہے کہ دماغ میں اسم ذات اللہ مرقوم کرنے کے پانچ مقام ہیں۔ ماتھے پر، ہر دو آنکھوں پر، دونوں کانوں پر، ناک پر، زبان پر، اسم ذات اللہ تصور سے مرقوم کرے۔ اور دل پر اسم ذات اللہ تحریر کرنے کا یہ طریق ہے کہ دل کو لیمپ کی چمنی کی طرح اپنے بائیں پہلو پر لٹکا ہوا خیال کرے اور اس کی سطح پر اسم ذات اللہ اور اسم محمد ﷺ خیال اور فکر سے تحریر کرے۔

اگر کسی طالب کی طبیعت کند اور غبی ہو اور اسم ذات اللہ کا تصور اس سے نہ بن سکے تو مقابلہ کے لیے ایک اسم ذات اللہ خوشخط تاباں شیشے یا کاغذ پر لکھا ہوا سامنے رکھے۔ اور تصور کیا کرے۔ اسی طرح بار بار کرنے سے نقش اسم اللہ قائم ہو جاتا ہے۔ اگر اس سے زیادہ آسانی مطلوب ہو تو سلیٹ پر موٹی پنسل یا چاک کے ذریعے رات کو یا دن کو فرصت کے وقت بار بار اسم اللہ لکھے۔ کم از کم روزانہ 66 مرتبہ لکھے۔ اس طرح بھی تصور اسم ذات اللہ جلدی آ جاتا ہے۔ رات کو یا دن کو سونے سے پہلے ضرور تصور اسم ذات اللہ کی مشق کرے یا نقش اسم ذات اللہ کاغذ یا شیشے پر خوشخط لکھا ہوا، اپنے سامنے رکھ کر سوتے وقت اُس کی طرف دیکھے۔ اور بار بار اُسے اندر جمانے کی کوشش کرے اور اس حالت میں سو جائے۔ ایسا کرنے سے خواب میں بھی اسم اللہ منجلی اور مرقوم ہوتا ہے۔

اسم ذات اللہ کے صحیح طور پر تصور کے ذریعے نقش اور مرقوم ہونے کی علامت یہ ہے۔ کہ اسم ذات اللہ مرقوم ہو کر آفتاب کی طرح تجلی مارتا ہے۔ اور صاحب تصور کو فوراً استغراق اور محویت حاصل ہو جاتی ہے۔ اور دل، رُوح یا سر کا لطیفہ ذکر اللہ یا ذکر کلمہ طیب سے گویا ہو جاتا ہے۔ اور طالب کو اس استغراق کے اندر کوئی نہ کوئی مشاہدہ اور مکاشفہ حاصل ہو جاتا ہے۔

تصور کے فوائد یہ ہیں کہ یہ ایک نہایت پوشیدہ، بے ریا، بے رجعت اور زود اثر طریقہ ذکر ہے۔ اس میں نہ کسی وقت یا جگہ معین کی ضرورت ہے۔ نہ اس میں وضو یا پاک کپڑوں یا پاک جگہ وغیرہ کی پابندی ہے۔ اور نہ اس میں ذکر کی خاص گنتی اور شمار وغیرہ کی حاجت ہے۔ اور اس (بقیہ 11)

عید کی خوشی کے موقع پر منتخب روحانی کتب پر 30% سے 70% ڈسکاؤنٹ

سٹاک محدود ہے

کتاب کا نام	مصنف	عام قیمت	رعایتی قیمت
بریلوی علمائے کرام کی رواداریاں	حکیم محمد طارق مجذوبی	250	125
مجموعہ وظائف	مولانا ارسلان بن اختر		200net
لطف اللطیف	مولانا محمد مسعود ازہر	220	110
اللہ حاجت روا	قاری گلزار احمد مدنی	350	193
اسلامی وظائف	حافظ ندیم ظہیر	300	150
اسم اعظم	خواجہ شمس الدین عظیمی	200	134
خصوصیات اسماء حسنیٰ	مولانا ہارون معاویہ	570	285
گنجینۂ عملیات طلسمی	سید فضل حسین	160	80
آسیبی سکول	مریم فاطمہ	300	150
قرآن سے شفا کیسے	امام جلال الدین	70	50
جادو، علم نجوم، پامسٹری اور جنات کی حقیقت	پروفیسر عبداللہ شاہین	100	50
علم الاعداد کے کرشمے	صوفی ندیم محمدی	100	45
علم النجوم کے کرشمے	صوفی ندیم محمدی	100	45
علم الجفر کے کرشمے	صوفی ندیم محمدی	100	45
جعلی عاملوں اور جادوگروں کے پرفریب ہتھکنڈے	محمد انور بن اختر	465	230
مناجات	مکتبہ نفسیات کراچی	80	50
روزانہ کی نفلی نمازیں	امیر علی خان	120	54
کنز الحسین	سید غلام حسین رمال	160	72
دوران سال 12 ماہ کی نفلی عبادات مسنونہ	امیر علی خان	120	54
سگریٹ پینا چھوڑیے	مکتبہ نفسیات کراچی	40	25
امتحان میں کامیابی حاصل کیجئے	مکتبہ نفسیات کراچی	40	25
دست شناسی کے نئے رخ	مکتبہ نفسیات کراچی	60	36
علاج قرآنی	سعید بن علی	160	80
مجموعہ وظائف مع یازدہ سورہ	مولانا نذیر احمد	150	75
مسائل اور حل	مکتبہ نفسیات کراچی	60	36
برجوں کا انسائیکلوپیڈیا	ابن حق	90	40
علم نجوم سیکھیے	ڈاکٹر حشمت جاہ	75	38
برجوں کی طاقت	نوید اختر	80	40
انبیاء کرام کے عملیات	سعیدائے شیخ	50	25
خواب اور ان کی تعبیریں	سید حبیب احمد ہاشمی	120	60
حل المشکلات	مولانا منیر احمد نیازی	40	20
حاجات اور عملیات	صغیرہ بانو شیریں	40	20
خوابوں کے اسرار	مکتبہ نفسیات کراچی	35	22
الحزب الاعظم	ملا علی قاری	180	81
روحانی طب	ڈاکٹر سید امجد علی جعفری	120	60
احساس کمتری	مکتبہ نفسیات کراچی	50	30
ٹیلی پیتھی کی جدید تحقیقات	مکتبہ نفسیات کراچی	60	36
کرائے	مکتبہ نفسیات کراچی	80	48
ازدواجی نفسیات	مکتبہ نفسیات کراچی	80	48
عورتوں کی نفسیات	مکتبہ نفسیات کراچی	80	48
بیماریوں کا نبوی علاج	الشیخ ابو فہد	282	141
صدقہ کی برکات	الشیخ عبدالرحمن مدنی	140	70
فضائل درود وسلام	مولانا سید حسین	90	45
اذکار مسنونہ	حافظ ابن قیم	70	40
دعاؤں سے آپ کی مشکلات کا حل	مولانا اعجاز احمد تھانوی	35	21
مناجات مقبول مترجم	مولانا اشرف علی تھانوی	250	115
مستند مجموعہ وظائف	مولانا شفیق احمد بستوی	150	82
اسمائے النبی ﷺ			50 net
عملیات زعفرانی	مولوی محمود الحسن	100	55
دیوبندی علمائے کرام کی رواداریاں	حکیم طارق محمود چغتائی	500	250
مجرب حل المشکلات	محمد الیاس عادل	250	138
اسرار الطلسمات	پنڈت گروھاری لعل	250	150

فجر اور مغرب کی فرض نماز کے بعد پڑھی جانے والی دو دعائیں

حضرت مولانا مفتی محمود دامت برکاتہم

جہنم سے چھٹکارے کی دعا

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا سات مرتبہ مانگیں:

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

فضیلت: حضرت حارثؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے میرے کان میں یہ بات ارشاد فرمائی کہ جب تو مغرب کی نماز سے فارغ ہو جائے تو سات مرتبہ یہ دعا مانگا کر، اگر تو نے یہ دعا مانگ لی اور اسی رات تیرا انتقال ہو گیا تو تیرے لیے آگ سے چھٹکارا لکھا جائے گا اور جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تب بھی یہ دعا مانگا کر، اگر اسی دن تیرا انتقال ہوا تو تیرے لیے جہنم سے چھٹکارا لکھا جائے گا۔ (ابوداؤد:۲/۶۹۲، طبرانی کبیر ۱۹/۴۳۳)

فجر اور مغرب کی فرض نماز کے بعد پڑھنے کا وظیفہ

(دس مرتبہ)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

حدیث شریف میں ہے جو شخص فجر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے کسی سے بات کیے بغیر نماز ہی کی حالت میں بیٹھ کر (یعنی قعدہ کی ہیئت پر) یہ کلمات دس مرتبہ کہے تو اس کے لیے ہر ہر کلمہ کے بدلہ میں:

(۱) دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۲) دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔

(۳) دس درجے (جنت میں) بلند ہوتے ہیں۔

(۴) وہ پورا دن ناپسندیدہ چیز اور ہر آفت اور شیطان کی شرارت سے محفوظ رہتا ہے۔

(۵) اور اس دن میں گناہوں سے محفوظ رہے گا مگر یہ کہ اللہ کے ساتھ شرک کرے۔ (ترمذی: ۲/۱۸۵، عمل الیوم واللیلۃ ص: ۳۵۳ مکتبۂ حسینیہ، گوجرانوالہ)

نوٹ: ایک روایت میں دس غلام آزاد کرنے کا ثواب بھی آیا ہے اور اس دن میں یہ کلمات، پڑھنے والے کے لیے تسبیح یعنی دعا کرتے رہیں گے۔ (عمل الیوم واللیلۃ ۱۰۸/۱۱۰،۱۰۹)

بقیہ: تصورِ اسم ذات

کے بغیر باطنی لطائف کا کھلنا محال اور ناممکن ہے اور روحانی منازل طالب بغیر تصور کے ہرگز طے نہیں کرسکتا۔ اسلام، ایمان، ایقان، عرفان، قرب، مشاہدہ، وصل، فنا اور بقا کی جو باطنی منازل اور مدارج ہیں۔ ان سب کے اصول پر اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کی غرض وغایت انسان کی توجہ، تصور، تفکر اور تصرف کو ایک مرکز اور ایک نکتے پر لانا ہے۔

درود شریف کے ذریعے مسائل کا روحانی حل

۱۰۱ درود

حاکم مہربان ہو

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو ایک سو (100) مرتبہ پڑھ کر کسی کام کے لئے کسی حاکم کے پاس جائے گا تو وہ مہربان ہوجائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ۔

(خزینہ درود شریف ص 254)

ناجائز مقدمہ سے نجات

ناجائز مقدمات سے نجات کیلئے اس درود شریف کو صبح نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھیں اور اسی طرح نماز عشاء کے بعد بھی ان شاء اللہ مشکل سے مشکل مقدمہ آپ کے حق میں ہوگا۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن

دینی و دنیاوی کامیابی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔

تین مرتبہ صبح وشام یہ درود قرآنی پڑھنے سے زبردست دینی و دنیاوی کامیابی ملتی ہے۔

روحانی ترقی کے لیے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرنے والا بہت جلد روحانی ترقی حاصل کرے گا اور غیب سے اصلاح ہوگی۔

برائے استخارہ

اگر کسی کو سوال کا جواب معلوم کرنا ہو تو اسے چاہئے کہ جمعہ کو نصف شب کے وقت اٹھ کر وضو کرے، دو رکعت نماز ادا کرے۔ بعد نماز ایک سو پچاس (150) بار درود ابراہیمی پڑھے۔ پھر وہیں سوجائے۔ اس طرح اسے خواب میں اس کے سوال کا جواب مل جائے گا۔ اس عمل کو ایک ہفتے جاری رکھے۔

مقدمہ میں کامیابی

جائز انصاف کے حصول کے لئے اور مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے فجر کی نماز کے بعد ایک سو ایک بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ اور پھر تاریخ پر جائیں اور عدالت کی طرف جاتے ہوئے دل میں درود ابراہیمی کا ورد کرتے رہیں اور جج کے سامنے پیش ہونے پر بھی دل میں درود ابراہیمی کا وظیفہ جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ، انصاف کے حصول میں کامیابی ہوگی اور فیصلہ حسب منشاء ہوگا۔ درود ابراہیمی پڑھتے رہنے سے جج کی طرف سے بے انصافی اور غلط فیصلہ دیے جانے کا خدشہ بھی جاتا رہے گا۔

دینی اور دنیاوی آفات سے حفاظت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ تَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَ تُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔

بعد نماز عشاء، درود ناریہ اکتالیس (۴۱) بار روزانہ پڑھنے والا نہ صرف دینی اور دنیاوی آفات سے محفوظ رہتا ہے، بلکہ حضور ﷺ کے دیدار سے بھی مشرف ہوتا ہے۔

امام غزالی رحمہ اللہ کے دشمن سے متعلق مجرب اعمال

حجۃ الاسلام امام ابوحامد محمد الغزالی رحمہ اللہ

جاہل دشمن اور غصے کو دور کرنے کے لیے

یہ آیتیں سکون تیزی نفس وغضب اور سلطان جابر ودشمن جاہل کے لیے ہیں۔ شب جمعہ میں بعد نماز عشاء کاغذ پر لکھ کر باندھ لے اور صبح کو ان لوگوں کے پاس جاوے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۚ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَکَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪۫ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ۝ (ال عمران: ۱۳۴-۱۳۶)

دشمن پر غلبہ کے لیے

دشمن پر بحث میں غالب آنے کے واسطے اتوار کے روز روزہ رکھے اور ایک چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر باندھ لے اور دولہا دلہن گلاب وزعفران سے لکھ کر اپنے عمامہ یا پیشانی پر باندھ لے یا لکھ کر پانی پی لیوے تو وجاہت زیادہ ہو۔

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ۝ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّیَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۝ (النسآء: ۱۷۴-۱۷۵)

ظالم دشمن کی قید کو طویل کرنے کیلئے

جس شخص کا ظالم دشمن قید میں ہو اور اس کی قید کی معیاد بڑھانا منظور ہو تو سرخ رنگ کے بزقالہ کی جھلی پر لکھے اور اس شخص کا نام مع اس کی والدہ کے لکھے اور قید خانہ کے دروازہ میں دفن کرے، قید دراز ہو جائے گی۔

قَالَ ادْخُلُوْا فِیْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِکُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ ؕ کُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰۤی اِذَا ادَّارَکُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ؕ قَالَ لِکُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ (سورۃ الاعراف: ۳۸)

دشمن کی ہلاکت کیلئے

جو شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو مہینہ کی اٹھائیس تاریخ کو روزہ رکھے اور اگر اتفاق سے ہفتہ کا دن پڑ جاوے تو بہت خوب ہے پھر جو کی روٹی پر افطار کرے پھر آدھی رات کے وقت اٹھ کر جنگل میں جا کر کندر اور سندروس کی دھونی سلگا کر یہ دونوں آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور اس کی ہلاکت کیلئے بددعا کرے مگر حد شرعی سے تجاوز نہ کرے یعنی جس قدر نقصان پہنچاتا اس کو شرعاً جائز ہو اس سے زائد بددعا نہ کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ ذلیل وخوار ہوگا۔

لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰی ؕ وَالَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۬ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ (الرعد: ۱۸)

اَلَّذِیْنَ یُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا یَنْقُضُوْنَ الْمِیْثَاقَ ۝ وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَیَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَیَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝ (الرعد: ۲۰-۲۱)

نوٹ: دشمن کے نقصان کے لیے کسی طرح کا عمل کرنے سے قبل کسی مستند مفتی صاحب سے مشورہ لازمی کریں۔ خ

علم الجفر کے موضوع پر کتب کا عظیم ذخیرہ

سٹاک محدود ہے

نام کتاب	مصنف	عام قیمت
مفتاح الجفر	غلام حسین جفار	250
علم جفر	آغا اشرف	180
علم الجفر کے کرشمے	صوفی ندیم محمدی	100
علم جفر	شوکت علی شاکر	200
انکشافات جفر	حکیم سرفراز احمد زاہد	400
ارواح الجفر (حصہ اول ، دوم)	سید انتظار حسین شاہ زنجانی	300-400
تجلیات جفر	بابر سلطان قادری	600
خزینۂ جفر	لیاقت اللہ قریشی	450
فانوس الجفر	خالد خان خلجی	250
مصباح الجفر	سید ناظر حسین شاہ زنجانی	450
رحیم الجفر (حصہ اول)	عامل پروفیسر عبدالرحیم رند	400
رحیم الجفر (حصہ دوم)	عامل پروفیسر عبدالرحیم رند	400
رحیم الجفر (حصہ سوم)	عامل پروفیسر عبدالرحیم رند	400
رموز الجفر	کاش البرنی	425
اسرار الجفر (نسخہ نادرونایاب ذخیرہ علم الجفر)	سید غلام حسین شاہ گیلانی	250
انتخاب الجفر (اسرار نادری)	میر محمد قادری سروری	500
اسرار ارسطو جاتی (فارسی)	صفدر علی خان	450
اسرار الجفر مع انوار القمر	محمد عبداللہ لکھنوی	480
اسرار جفر	سید ابوالحسن	500
الاوفاق (عربی)	امام غزالی	300
الکواکب الدریۃ فی اصول علم الجفریہ (عربی)	سلیم حقی الواعظ موصلی	300
آفتاب النجوم (بزبان سندھی)	مولوی محمد ابراہیم خلیل	450
الجفر الاحمر	راجہ فیصل حمید	510
جفر الجامع والنور اللامع (فارسی) طبع قدیم بمبئی		450
جفر الجامع خافیہ	(شاہ گیلانی)	300
جفر الامام	(شاہ گیلانی)	300
حقائق الیقین "علم جفر" (فارسی)	حضرت ابو یزید بسطامی	450
جفر بدوح بلین	(شاہ گیلانی)	300
حل المشکلات (فارسی)	(حکیم طمطم ہندی)	450
حکیم غیب دان عرف جفر کی کان	سید برکت علی شاہ مرحوم	850
رموز جفر	سید مصطفیٰ حسین جفار	550
زبدۃ الالواح (فارسی)		450
سرغیب (مستحصلہ ابوطالبی)	حکیم شاہ گیلانی	350
عملیات نادر بمعہ طمطم ہندی		380
عملیات و جفریات (حصہ اول)	الحاج محمد حسین الہاشمی	600
عملیات و جفریات (حصہ دوم)	الحاج محمد حسین الہاشمی	510
عملیات و جفریات (حصہ سوم)	الحاج محمد حسین الہاشمی	450
قسمت کی کنجی		450
کلید جفر (اعجاز زاہدی)	(قاضی زاہد حسین عامل)	640
کتاب الجفر فارسی (مطبوعہ مصر کا عکس)		300
کتاب المداخل فی علم الجفر (عربی)	الامام جعفر بن محمد الصادقؑ	350
مجموعہ عملیات نادرہ مصور		350
مفتاح الجفر	سید رضی حسین جونپوری	450
مفتاح الحب (لکھنو)	سید محمد حسن پانی پتی	480
مفتاح الجفر (جدید)	مولانا محمد رمضان بابا فریدی	400
محبوب الطالبین	پنڈت گرو ہاری لال	350
مفتاح الرموز و اسرار الکنوز فی علم الجفر (فارسی)	جابر ابن حیانؒ اندلسی	450
مفتاح الرموز و اسرار الکنوز فی علم الجفر	جابر ابن حیانؒ اندلسی	300
معراج العملیات الجفر	راجہ فیصل حمید	640
نکات جفر	علامہ شاہ گیلانی	450
نوادرات الجفر (مکمل)		850
علم جفر کبیر	مولانا حسن الہاشمی	550
مفتاح الجفر	حکیم عبدالرحمان امرتسری	480
مفتاح المشکلات (فارسی)		400
مجموعہ طلسم سکندر و ذوالقرنین (فارسی)		500

نظرِ بد کے مجرب روحانی علاج

مرتب: مولانا قاری ممتاز (رکن روحانی علاج گاہ)

بچوں کو نظرِ بد اور ہر بیماری سے حفاظت کیلئے

یہ دعا لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

نظرِ بد کی تشخیص و علاج

یہ عمل بھی نظرِ بد کے واسطے چلتا ہوا ہے کہ ایک پاک دھاگہ تین ہاتھ لمبا لے کر مریض کے پاس شب کو رکھے جو نظر زدہ ہو۔ پھر فجر کے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کو تین بار اور سورۂ فاتحہ کو تین بار پڑھے۔ پھر عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَان بِحَقِّ اَشْرَاهِيَا بِوَاهِيَا اَدُوْنِيْنَا اَصْبَاتُ اٰلِ شَدَّائِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ بِحَقِّ شَهَتْ بَهَتْ اَشْهَتْ يَاتَنْطَاعَ النَّجَايَا الَّذِيْ لَا يَقْوىٰ عَلَيْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِيْ يَانَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ كَمَا اُخْرِجَ يُوْسُفُ مِنَ الْمَضِيْقِ وَجُعِلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقٌ وَّاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى بَرِيْءٌ مِّنْكِ اُخْرُجِيْ يَانَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اُخْرُجِيْ يَانَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ.

اور بجائے فلاں ابن فلاں کے اس کا اور اس کی ماں کا نام لے۔ پھر اس دھاگہ کو دوسری دفع ناپے۔ اگر تین ہاتھ سے بڑھ جائے یا کم ہو جائے تو اس مریض کو نظرِ بد کا اثر ضرور ہے۔ تو اس عمل کو اسی طرح تین روز برابر کرے۔ ان شاء اللہ العزیز، نظرِ بد کا اثر ضرور دور ہو جائے گا۔

دفعِ نظر

وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ (ابراھیم:۱۲)

جس کو نظر ہو، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ دے۔ ان شاء اللہ، اچھا ہو جائے گا۔

نظرِ بد کے لئے

دو تین ہلدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمہ پڑھ کر پھونکیں اور پھر آگ میں ڈال کر اس کی دھونی اس شخص کو دیں، جسے نظرِ بد لگ گئی ہو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے۔ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَّالْكُفْرُ بَاطِلٌ

بد نظر کے لئے

جس کسی کو نظر لگ گئی ہو تو اس کو چاہئے کہ اس تعویذ کو لکھ کر موم جامہ کر کے مرد یا بچہ اپنے دائیں بازو پر باندھے اور عورت اور لڑکی اپنے بائیں بازو پر باندھے اور گلے میں بھی ڈالا جا سکتا ہے۔

۸۹۹ے	۹۱۲ے	۹۰۹ے	۹۰۶ے
۹۱۰ے	۹۰۵ے	۹۰۰ے	۹۱۱ے
۹۰۴ے	۹۰۷ے	۹۱۴ے	۹۰۱ے
۹۱۳ے	۹۰۲ے	۹۰۳ے	۹۰۸ے

نوٹ: نظرِ بد کے علاج میں نظرِ بد کی تشخیص پر بہت توجہ دیں۔

دائمی محبت کے لئے

صرف جائز اور حلال مقصد کے لئے

سید ضیاء نقوی

قارئین! السلام علیکم! میری ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے کہ جس طرح عاملین بہترین روحانی فارمولے پیش کررہے ہیں۔ میں بھی اعلیٰ معیار کے اعمال ونقوش قارئین کی نذر کروں۔ مزید برآں یہ کہ زمانہ سلف کے نامور عاملین ومحققین کی بہترین تصانیف مجربہ سے تقاضائے حاجات، عوام کی ضروریات کے مطابق کوئی چیز پیش کروں۔ لہٰذا دنیائے عملیات کے تاجدار معروف زمانہ قدیم وحال، عملیات ونقوش واسرار اسماء الحسنیٰ، علم جفر ونجوم کے مخفی رموز ونکات کے ماہر عالم شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی کی سینکڑوں سال پیشتر تصنیف کا یہ نقش وعمل قرآنی آیت (وَهُوَ الَّذِيٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ) نہایت موثر لاجواب اور میرا آزمودہ ہے۔ اگر صحیح قاعدہ اور شرائط وہدایات کے مطابق بنا کر استعمال کیا جائے تو اس کے موثر ہونے میں کوئی شک نہیں۔

طریقہ: نام طالب ومطلوب معہ والدہ کو بسط حرفی کر کے ایک سطر میں لکھ لیں اور آیت مذکورہ کے حروف الگ الگ ایک سطر میں لکھ لیں۔ اب ان دونوں سطور کو امتزاج دیں۔

مثلاً طالب حسن بن زرقا

مطلوب پشمینہ بنت سفینہ کو بسط حرفی کیا

ح س ن ز ر ق ا پ ش م ی ن ہ س ف ی ن ہ

اور آیت مقدسہ کے حروف

ھ و ا ل ذ ی ا ن ش ا ک م م ن ن ف س و ا ح د ۃ ف م س ت ق ر و م س ت و د ع ق د ف ص ل ن ا ال ا ی ا ت ل ق و م ی ف ق ہ و ن

امتزاج ح ھ س و ن ا ز ل ر ذ ق ی ا ا پ ن ش ش م ا ی ک ن م ہ م س ن
ف ن ی ف ن س و و

اب جو حروف آیت کے بچ گئے ہیں تو دوبارہ سطر اول سے حروف لے کر امتزاج کا عمل مکمل کریں یا فالتو حروف کو امتزاج شدہ سطر کے آخر پر لکھ دیں اور اس امتزاج شدہ سطر کے جملہ حروف نقش کے گرد اگرد لکھ دیں اور نقش کو معطر کر کے چاندی کے تعویذ میں بند کر کے پاس رکھیں اور آیت مندرجہ بالا کو روزانہ صبح اور نماز عشاء کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ مطلوب کا تصور کر کے پڑھا کریں۔ درود شریف اول وآخر پانچ پانچ مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ جلد مقصد حاصل ہوگا۔

شرائط و ہدایات

(۱) نقش نویس نے حروف تہجی کی زکوٰۃ صغیر ادا کی ہوئی ہو۔

(۲) صرف جائز اور حلال کام کے لئے اجازت ہے۔

(۳) رجال الغیب کا خاص خیال رکھیں کہ نقش لکھتے وقت وہ سامنے نہ ہوں۔

(۴) اگر شرف زہرہ میسر ہو تو لوح چاندی پر کندہ کر کے پاس رکھنا زود اثر اور سونے پر قوی الاثر ہے۔

نقش کو باوضو خالص مشک وزعفران، آب گلاب اور سرکنڈے کے قلم سے لکھیں۔ زہرہ ومشتری کے قران جو کہ محبت کے لئے تیر بہدف ہے یا تثلیث و تسدیس زہرہ مشتری یا قمر وزہرہ میں لکھیں اور متعلقہ ستارہ کا بخور کریں۔ اگر یہ وقت دور ہو تو عروج ماہ بروز جمعرات یا جمعہ ساعت مشتری وزہرہ میں لکھیں۔

قرآن سے دکھ، درد اور بیماریوں کا علاج

قیصر احمد (بی اے۔ کراچی)

بلڈ پریشر کا علاج

چار عدد کڑھی پتے ایک کپ پانی میں رات بھر بھیگا رہنے دیجئے، صبح نہار منہ چار پتوں میں سے دو عدد پتے چبا کر کھالیں اور اوپر سے وہی پانی پی لیجئے۔ بقیہ دو پتے سالن وغیرہ میں استعمال کر لیجئے۔ ان شاء اللہ صرف ایک ہفتہ میں بلڈ پریشر نارمل ہو جائے گا۔ الحمد للہ اس علاج سے بلڈ پریشر کے مریض مکمل صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

روزانہ پتے کھایئے اور پھیپھڑوں کینسر سے بچایئے

ایک جدید تحقیق کے مطابق روزانہ مناسب مقدار میں پتے کھانے سے پھیپھڑوں اور دیگر کسی قسم کے کینسر کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ کینسر پر کام کرنے والی ایک "امریکی ایسوسی ایشن" کے تحت کی جانے والی تحقیق کے مطابق پتے میں وٹامن E کی ایک خاص قسم ہوتی ہے جس کے ذریعے پھیپھڑوں سمیت کئی اقسام کے کینسر کے خلاف مضبوط مدافعتی نظام حاصل کیا جا سکتا ہے۔

گنج دور کرنے کا عمل

زیتون کے تیل میں پیاز کا پانی، شہد ایک چمچ اور پسی ہوئی دار چینی آدھا چمچ ملا کر گنج پر لگائیے۔ کچھ عرصہ مسلسل استعمال کرنے سے ان شاء اللہ نئے بال نکلنا شروع ہو جائیں گے۔ (مجرب المجرب است)

مرگی کے تین روحانی علاج

۱۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 66 بار روزانہ پڑھ کر مرگی کے مریض پر دم کیجئے۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ علیحدہ ازیں بخار، نزلہ، زکام، کھانسی ہر قسم کے درد اور آنکھوں کی بیماریوں کیلئے بھی یہ روحانی علاج مفید ہے۔

۲۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ 40 بار ایک سانس میں پڑھ کر جسے مرگی کا دورہ پڑے اس کے کان میں دم کیجئے، ان شاء اللہ فوراً مریض ہوش میں آئے گا۔

۳۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ سورۃ الشمس پڑھ کر مرگی والے کے کان میں دم کرنا بہت ہی مفید ہے۔

کان کے درد کا روحانی علاج

یَا سَمِیْعُ 21 مرتبہ (اول و آخر 3-3 بار درود شریف) پڑھ کر مریض کے دونوں کانوں میں پھونک مار دیجئے۔ ان شاء اللہ کان کے درد سے چند روز میں چھٹکارا مل جائے گا۔

نزلہ زکام کا روحانی علاج

ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ سورۃ الفاتحہ تین بار (اول و آخر 3-3 بار درود شریف) پڑھ کر تین روز تک روزانہ مریض پر دم کیجئے۔ ان شاء اللہ نزلہ زکام سے نجات حاصل ہوگی۔

دل کے سوراخ کا روحانی علاج

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 75 بار پڑھ کر دل میں سوراخ والے حصہ پر دم کیجئے اور گھبراہٹ، دل اور سینے کے تمام مریضوں کے سینے پر دم کرنا بفضلہ تعالیٰ نہایت ہی مفید ہے۔

دل کی دھڑکن بڑھ جانے کا روحانی علاج

سورۂ یٰسین کی یہ آیت سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ 101 بار، اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھ کر کسی کھانے یا پینے کی چیز پر دم کر کے کھا یا پی لیجئے، ان شاء اللہ شفاء کامل ملے گی۔

(مدت علاج: تا حصول شفاء)

نظر اور درد کا روحانی علاج

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ 786 بار کاغذ پر لکھ کر یا لکھوا کر تعویذ کی طرح لپیٹ کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے ریگزین یا کپڑے وغیرہ میں سی کر بازو میں باندھ لیں یا

گلے میں پہن لیجئے ۔ ان شاء اللہ نظر بد کا اثر ختم ہوجائے گا۔ جس کے ہاتھ پاؤں میں درد ہو اس کیلئے بھی یہ تعویذ مفید ہے۔

فالج ولقوہ کے دو روحانی علاج

۱۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ گیارہ بار نئی رکابی (پلیٹ) پر لکھ کر پینے سے ان شاء اللہ عزوجل لقوہ سے نجات ملے گی۔

۲۔ یَا اَللّٰهُ سو بار (۱۰۰) بار سوتے وقت پڑھنے سے ان شاء اللہ شیاطین کی شرارت نیز فالج اور لقوے کی آفت سے حفاظت رہے گی۔

لقوے کا دیسی علاج

مغز، ریٹھا حسب ضرورت پنسار کی دکان سے لے کر کوٹ کر اس میں خالص شہد ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیجئے۔ ایک ایک گولی صبح وشام نیم گرم دودھ کی چائے کے ساتھ استعمال کیجئے۔ چند دن یا چند ہفتے کے استعمال سے ان شاء اللہ کامل شفاء نصیب ہوگی۔

نیند نہ آنے کے دو روحانی علاج

۱۔ جس کو درد وغیرہ کے سبب نیند نہ آتی ہو تو اس کو چاہیے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کو کثرت سے پڑھے، اس کو ان شاء اللہ نیند آجائے گی۔ نیز اللہ رب العزت کی رحمت سے مریض جلد صحت یاب ہوجائے گا۔

۲۔ اگر نیند نہ آتی ہو تو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ گیارہ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کیجئے، ان شاء اللہ نیند آجائے گی۔

پتے اور مثانے کی پتھری کا روحانی علاج

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 46 بار سادہ کاغذ پر لکھ کر پانی میں دھو کر پینے سے پتے اور مثانے کی پتھری ان شاء اللہ ریزہ ریزہ ہوکر نکل جائے گی۔

(مدت علاج تا حصول شفاء)

ناف اترنے کا روحانی علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ کاغذ پر باوضو لکھ کر ناف پر اس طرح باندھے کہ ناف کے نیچے نہ جائے، ان شاء اللہ جلد شفاء ہوگی۔

مرگی کے دورے کا روحانی علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ الٓمّٓصٓ ۔ طٰسٓمّٓ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ ۔ يٰسٓ ۔ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ باوضو تین بار پڑھ کر مریض پر دم کر دیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل مرگی کا دورہ ختم ہوجائے گا۔

دست آنا

اگر کسی شخص کو دست آتے ہوں اور کسی بھی دوا سے نہ رکتے ہوں تو یہ روحانی علاج آزمائیں۔ ان شاء اللہ دست کچھ ہی گھنٹوں میں بند ہوجائیں گے۔ سورۂ قدر ۱۴ بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے پئیں۔ ان شاء اللہ دستوں سے نجات ہوگی۔

موذی امراض سے حفاظت کا روحانی نسخہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 76 بار کاغذ پر لکھ کر آب زم زم سے دھو کر پینے والا ان شاء اللہ موذی امراض سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

کمر کے درد کا روحانی علاج

فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے ساتھ 41 بار سورۃ الفاتحہ پڑھئے، ان شاء اللہ کمر کا درد ختم ہوجائے گا۔

آنکھوں کے امراض کے 3 روحانی علاج

يَا شَكُوْرُ يَا بَصِيْرُ اگر آنکھوں میں روشنی کم ہوگئی ہو تو ۳ بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے آنکھوں پر یہ پانی ملیے۔

نظر کمزور ہوجائے یا چلی جائے تو "یا رحمن یا رحیم یا اللہ یا سلام" 41 بار اول وآخر (ایک ایک بار درود شریف) پڑھ کر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر دم کرکے منہ پر ڈالے اور آنکھوں پر بھی ملے۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔

(بقیہ 31 پر)

بدنِ مریض میں حاضر جن اور آسیب کو جلانے کا مجرب عمل

فقیر حکیم حافظ جمیل احمد جمیل عامل سکندر پوری رحمہ اللہ

مریض کے کان میں اذان دے کر سورۃ فاتحہ اور معوذتین اور آیۃ الکرسی اور سورۃ طارق اور سورۃ حشر کا آخری رکوع هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ سے آخر تک اور سورۃ صافات پوری پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ آسیب جل جائے گا۔ اور مریض فوراً سکون و آرام پائے گا۔ مجرب ہے۔

قارئین کی آسانی کے لیے مکمل کلام درج کیا جاتا ہے:

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ	حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

معوذتین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٢٥٥

سورۃ الطارق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَالسَّمَاۗءِ وَالطَّارِقِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝٢ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝٣ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝٤ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝٥ خُلِقَ مِنْ مَّاۗءٍ دَافِقٍ ۝٦ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَاۗىِٕبِ ۝٧ اِنَّهٗ عَلٰي رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝٨ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَاۗىِٕرُ ۝٩ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝١٠ وَالسَّمَاۗءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝١١ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝١٢ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝١٣ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝١٤ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝١٥ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝١٦ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝١٧

آخر سورۃ الحشر

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝٢٢ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾

سورة الصافات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا رَأَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَقَالُوْٓا إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَإِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿١٦﴾ أَوَاٰبَآؤُنَا الْأَوَّلُوْنَ ﴿١٧﴾ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ إِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوْهُمْ إِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالُوْٓا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ إِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَأَغْوَيْنٰكُمْ إِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوْٓا إِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُوْلُوْنَ أَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾ إِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا

الْعَذَابِ الْأَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾ يَّقُوْلُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾ ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَإِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللّٰهِ إِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ أَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ إِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ أَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَأَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَإِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ إِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَإِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَإِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ إِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ أَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ

نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنطِقُونَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ وَنَادَيْنَاهُ أَن يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا ۚ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ﴿١٠٦﴾ وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ ﴿١٠٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٠٨﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿١٠٩﴾ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٠﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٢﴾ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۚ وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿١١٣﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٦﴾ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ﴿١١٩﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢١﴾ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٢﴾ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿١٢٥﴾ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿١٢٩﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ﴿١٣٠﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣١﴾ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾ وَإِنَّ لُوطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٣٦﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم مُّصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾ وَبِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾ وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤٤﴾ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَأَنبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّن يَقْطِينٍ ﴿١٤٦﴾ وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿١٤٧﴾ فَآمَنُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿١٤٩﴾ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ﴿١٥٠﴾ أَلَا إِنَّهُم مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٥٢﴾ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٥٤﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٥﴾ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٥٦﴾ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٥٩﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٠﴾ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿١٦١﴾ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ﴿١٦٢﴾ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿١٦٣﴾ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿١٦٤﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ﴿١٦٥﴾ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿١٦٦﴾ وَإِن كَانُوا لَيَقُولُونَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ أَنَّ عِندَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿١٦٩﴾ فَكَفَرُوا بِهِ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧١﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ ﴿١٧٢﴾ وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٤﴾ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٥﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧٦﴾ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿١٧٨﴾ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿١٧٩﴾ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾

روحانی علاج گاہ کی مفت روحانی خدمات

ماہ جون ۲۰۱۹ء کے لیے روحانی علاج گاہ کی درج ذیل روحانی خدمات مفت حاصل کریں۔

محبت کے لیے

میاں بیوی میں محبت مطلوب ہو، بھائی بہنوں میں محبت مطلوب ہو، والدین اور اولاد میں محبت مطلوب ہو، دوستوں میں محبت مطلوب ہو...... الغرض کسی طرح کی جائز محبت مطلوب ہو تو محبت کے خاص تعویذات حاصل کریں۔ یہ تعویذات خاص ان کیسز میں بہت مجرب ہیں، جس میں مطلوب عرب ممالک میں رہتا ہو اور جن گھرانوں کا ماحول دینی ہو۔

چور کا پتہ لگانا یا سامان واپس ملنا

اگر کسی کی چوری ہوگئی ہو تو اس چوری کے سامان کی واپسی یا پھر چور کا پتہ لگانے کے لیے خاص تعویذ حاصل کریں۔ اگر کسی جگہ سے چوری ہوئی ہے تو یہ تعویذ منگوائیں۔ اگر راہ چلتے چوری ہوئی ہے تو یہ تعویذ اس مقصد کے نہیں۔

ہر مرض کے لیے

اگر کوئی مستقل بیمار رہتا ہو، وجہ جادو جنات یا کچھ بھی ہو یا مختلف قسم کی بیماریاں ہوں تو خاص تعویذات منگوائیں۔ ان شاء اللہ، ان تعویذات کے استعمال سے بہت جلد بہتری آجائے گی۔ علاج کی مدت دو ہفتہ ہے۔

بچوں کے ہر مرض کے لیے

بچوں کے عام روزمرہ کے ہر قسم کے امراض کے لیے مجرب تعویذ حاصل کریں۔

فراخی کاروبار کے لیے

کاروبار میں محنت کرنے کے باوجود ترقی نہ ہو رہی ہو، کسی قسم کی بندش بھی نہ ہو، کوئی رکاوٹ بھی نہ ہو پھر بھی فراخی نہ ہو رہی ہو تو کاروبار کی ترقی، فراخی اور آمدن بڑھانے کے لیے مجرب تعویذات حاصل کریں۔

ہر جائز مقصد کے لیے

حضور غوث الاعظم پیرانِ پیر حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ کا فیض۔ ہر جائز مقصد کے حصول اور مقاصد میں کامیابی کے لیے خاص تعویذ حاصل کریں۔

ہر طرح کی پریشانی کا حل

پریشانی چاہے کسی بھی طرح کی ہو، دنیاوی ہو یا روحانی ہو، اس سے نجات کے لیے خاص تعویذ حاصل کریں۔

ہر طرح کی حفاظت کے لیے

حفاظت کی خاص قرآنی آیات اور سورتوں پر مشتمل تعویذ جس پر اکابرین امت کا بہت اعتماد ہے۔ ایک عرصہ سے بزرگان دین اس کا فیض بانٹ رہے ہیں۔ سحر، جنات، شیاطین، نظر بد، چوری، دشمن، حادثات و بلیات سے حفاظت ہوگی، ان شاء اللہ۔

جناتی و آسیبی مریض کے لیے

اگر کوئی جناتی و آسیبی بد اثرات کا شکار ہو جائے۔ علاج کروانے سے مکمل افاقہ نہ ہو رہا ہو تو دو ہفتہ پر مشتمل روحانی کورس منگوائیں۔

نوٹ: تعویذات کی تعداد محدود ہوتی ہے۔ یہ تمام روحانی خدمات صرف جون ۲۰۱۹ء کے لیے ہیں۔ رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پُر کرکے علاج منگوایا جاسکتا ہے۔ ایک فرد کے لیے ایک کوپن۔ نامکمل کوپن والوں سے معذرت۔

ruhaniilajgah
0342-7772772
042-35410586
روحانی علاج گاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamal.org/ruhaniilajgah, ruhaniilajgah@gmail.com
0324-7772772 ruhaniilajgah96

مجرباتِ دامانیہ

نقش مثلث برائے تسخیر خلائق

سائیں عبداللطیف دامانی (اسلام آباد)

محترم قارئین! اس دنیا جہاں میں لوگ تسخیر خلق کے عمل یا لوح کی تلاش میں سرگرداں ہیں آج میں آپ کو تسخیر خلق کے عمل اور لوح کی ترکیب آپ کی خدمت کرتا ہوں۔ دعاؤں میں یاد رکھنا۔ یہ عمل نقش مثلث کا ہے۔ جس کی زکات پرہیز جلالی وجمالی باحصار مکمل کرلی جائے تو بعداز تکمیل زکات یہ عمل نقش ہر کام کیلئے اس قدر موثر ہوجاتا ہے کہ عقل انسانی ششدر رہ جاتی ہے۔ فوائد واثرات بیان سے باہر ہیں۔ یہ میرا آزمودہ عمل ہے۔ اس کو میں لاکھوں کاموں میں آزما چکا ہوں۔ بفضل ربانی بصدقہ محمد ﷺ وآل محمد متعدد کاموں میں کامیابی ہوئی۔ اس عمل کی شرط یہ ہے کہ ہر حرام کام وغذا سے ہر لحاظ سے حفاظت ہو اور ہر وقت اللہ سے توبہ کرتا رہے۔ ہمیشہ سچ بولے اور رزق حلال کھائے۔ اس نقش مثلث کا قاعدہ بہت آسان ہے شرائط کی پابندی ضروری ہے۔

نقش مثلث یہ ہے:

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

یہ عمل نوچندی جمعرات سے شروع کیا جائے، سوائے محرم وصفر کے ان دو ماہ کے علاوہ ہر ماہ کرسکتے ہیں۔ اول شرائط جمالی وجلالی بجالائیں۔ پہلے غسل کریں۔ پھر رجال الغیب کو عقب میں رکھیں۔ بخور زعفران، عنبر اور لوبان کا جلائیں۔ عمل سے قبل قلم نیا لیا جائے جس سے پہلے کچھ نہ لکھا گیا ہو۔ سیاہی خالص زعفران اور عرق گلاب سے تیار کی گئی ہو۔ طلوع آفتاب سے قبل نقش مثلث مصلے یا جائے نماز پر بیٹھ کر لکھیں۔ اب پاکیزہ بالٹی لے کر اس میں دو لیٹر تازہ صاف پانی ڈال لیں۔ نقش لکھنے اور خشک ہونے کے بعد نقش کو بالٹی میں ڈال دیں۔ نقش جب پانی میں خوب حل ہوجائے تو اس پانی کو نہر یا کنویں میں ڈال دیں۔ پہلے دن ایک نقش دوسرے دن دو، اسی طرح روزانہ ایک اضافہ کرکے پندرھویں دن 15 نقش لکھیں اور 16 تاریخ کو 14 نقش لکھ کر یومیہ ایک کم کرتے جائیں۔ آخری نقش چاندی کی لوح پر لکھیں یا ہرن کی جھلی پر لکھیں۔ ہرن کی جھلی پنساری سے بآسانی مل جاتی ہے۔ نقش چاندی کو اپنے پاس محفوظ کرلیں۔ نقش مثلث کی زکوٰۃ مکمل ہوگئی۔ صاحب زکات اس نقش مثلث کا عامل بن کر اس کی برکات سے سیف زبان ہوجائے گا۔ جو کچھ خدا سے چاہے گا پورا ہوگا۔ انتہا درجے کی تسخیر خلق ہوگی۔ رزق بارش کی طرح برسے گا مگر اس رزق سے حقوق العباد کا خیال رکھے۔ ہر شخص عامل کو عزت کی نگاہ سے قدر کرے گا۔ دنیا میں عجیب وغریب مشاہدات ہونا شروع ہوں گے۔ عمل کو اول سے آخیر تک مخفی رکھے۔ دوران تکمیل زکات ہر شب کو بعد نماز عشاء جو کہ باقاعدگی سے ادا کرنی ہے یہ عزیمت باحصار ۲۰۰۴ بار ورد کریں۔ اس عمل میں کسی قسم کی رجعت نہ ہوگی اس لئے گھبرائیں نہیں۔ عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا جبرائیل یا دردائیل یا رفتمائیل یا تنکفیل اتھز طجحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح۔ بعداز تکمیل زکات روزانہ گیارہ بار ورد کرتا رہے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ اب آپ ہر سائل کو نام مع والدہ اور مقصد کے اعداد قمری بناکر ۲۰۰۴ کا اضافہ کرکے نقش مثلث تیار کرکے نقش پر ۱۱ بار عزیمت ورد کرکے دے سکتے ہیں۔ ان شاء اللہ ۲۹ دن میں کامیابی ہوگی۔

کرشمات جفر

غربت ختم ہو اور خوش حالی آئے

حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہ العالی (دیوبند)

اس فارمولہ کو نو چندی جمعرات سے شروع کر کے لگاتار ۲۱ راتوں تک کرنا چاہئے۔ پہلی رات غسل کرنا ضروری ہے۔ اس عمل کو احرام پہن کر ہی ورنہ سفید لباس پہن کر کریں۔ دوران عمل اگربتی روشن کریں اور کپڑوں کو بھی خوشبو سے معطر رکھیں۔

طریقہ عمل یہ ہے۔ طالب کے نام مع والدہ اعداد نکال کر ان میں ۴۱۸۱ کا اضافہ کریں اور آتشی چال سے حسب قاعدہ نقش تیار کریں۔ اس کے بعد طالب مع والدہ نام کے حروف الگ الگ لکھیں۔ دوسری سطر میں اسم رزاق، کھیعص اور حمعسق کے حروف بھی الگ الگ لکھ کر ان دونوں سطروں کو باہم امتزاج دیں اور چار چار حروف سے کلمات بنا کر انہیں نقش کے چاروں طرف لکھ دیں اور نقش کے چاروں کونوں پر "یا رزاق" لکھ دیں۔ اس نقش کو مکمل کر کے موم جامہ کرنے کے بعد ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ اور قبلہ رو ہو کر مصلے پر بیٹھ جائیں اور کاغذ کے دس پرزوں پر الگ الگ کاغذ پر یہ حروف لکھیں۔

ك	ه	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق
۲۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰	۸	۴۰	۷۰	۶۰	۱۰۰

سب سے پہلے حرف ک والا کاغذ نظروں کے سامنے رکھ کر قرآن حکیم کی اس آیت کو حرف کاف کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

آیت یہ ہے۔ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰىؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ۔ اس کے بعد کاغذ کا دوسرا ٹکڑا نکالیں جو ہ ہوگا۔ ہ کے اعداد ۵ ہیں۔ اب مذکورہ آیت کو صرف ۵ مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اسی طرح بالترتیب کاغذ کے ٹکڑے نکالتے رہیں اور ہر حرف کے اعداد کے مطابق مذکورہ آیت پڑھتے رہیں اور ہر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھتے رہیں۔ ان شاء اللہ ۲۱ رات اس عمل کو پابندی سے کریں، غربت و افلاس سے نجات ملے گی اور رزق کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔

مثال	اعداد
نام طالب۔ اعجاز احمد	۱۳۵
نام والدہ۔ سلمیٰ بیگم	۲۱۲
اضافی اعداد	۴۱۸۱
	۴۵۲۸
وضع	۳۰
	۱۱۲۴
	(۴۴۹۸) تقسیم ۴
	۴
	x۴
	۴
	x۹
	۸
	۱۸
	۱۶
	۲

تقسیم کے بعد دو باقی رہے۔ نقش میں کسر آگئی۔ نویں خانہ میں ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ اس کے بعد طالب مع والدہ کے حروف الگ الگ لکھ کر پہلی سطر رزاق اور کھیعص اور حمعسق کے حروف الگ الگ لکھ کر دوسری سطر بنائیں پھر تیسری ان دونوں سطروں کے حروف کو امتزاج دے کر بنائیں گے۔

(بقیہ 54)

آپ کے مسائل اور ان کا روحانی حل

حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہ (دیوبند)

اذیت پسند شوہر

ہر بیوی کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کا شوہر اس سے محبت کرے اور زندگی کے مسائل وہ اس کے ساتھ خوش اسلوبی سے حل کرے۔ مگر اکثر شوہر نہ اپنی بیوی سے محبت کرتے ہیں بلکہ اس کی قدر کرنے کے بجائے اس پر طنز وتشنیع کے تیغ برساتے رہتے ہیں۔ انہیں برے القابات سے نوازتے ہیں اور آئے گئے کے سامنے بھی بیوی کو ذلیل کر کے خوش ہوتے ہیں۔ یہ حالات نوجوان بیویوں کے نہیں ہیں۔ بعض بے چاری بیویاں بے عزتی پیرانہ سالی میں بھی برداشت کر رہی ہیں۔

ایسی تمام بیویاں جوان حالات سے گزر رہی ہیں سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے اکتالیس مرتبہ سورہ نحل کی آیت نمبر ۱۹ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر اپنے شوہر، اپنے والد یا اپنے بھائی (جو بھی اذیت پسند ہو) کا تصور کر کے دم کر دیں اور دعا کریں کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں اور ان کی عزت کریں، ان سے محبت کریں۔ یہ عمل چالیس روز جاری رکھیں۔ ناغے کے دن نکال کر دن پورے کر دیں، وہ شوہر جو بے بات جھگڑتے ہیں ان کی بیویوں کو چاہئے کہ وہ جھگڑے کے دوران خاموش رہیں اور دل میں درود شریف پڑھنا شروع کریں، اس طرح لڑائی بڑھے گی نہیں اور شوہر کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ جائے گا۔ غصہ آگ کی طرح ہوتا ہے، اس کو ٹھنڈا کرنے کے لئے آپ غصہ کرنے والے شخص کو پانی بھی پلا سکتی ہیں۔ وہ بیویاں جو ترکی بہ ترکی جواب دیتی ہیں اور کوشش کرتی ہیں کہ میاں کا دماغ اپنی باتوں سے ٹھکانے لگا دیں، وہ لڑائی جھگڑے کو طول دیتی ہیں۔ یاد رکھئے! تالی کبھی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی، جب آپ کچھ بولیں گی ہی نہیں تو غصہ کرنے والا شخص کہاں تک بکواس کرے گا۔

بیٹیوں کی رخصتی

ہمارے ہاں شادی کا معیار جب سے بڑھا لیا گیا تو لڑکیوں کی شادی ایک مسئلہ بنتی جا رہی ہے۔ ایک تعلیم یافتہ لڑکا کم تعلیم یافتہ لڑکی سے شادی کر لیتا ہے مگر ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکی کم تعلیم یافتہ لڑکے سے شادی کرنا گوارا نہیں کرتی۔ ایک تو لڑکیوں کی شادیاں بمشکل طے ہوتی ہیں اور جب طے ہو جاتی ہیں تو رخصتی میں رخنے بن جاتے ہیں، اب یہ دور منگنی کا رہا ہی نہیں ہے۔ جیسے ہی شادی کا پیغام قبول کیا جائے فوراً ہی شادی کا فریضہ انجام دینا چاہئے۔ مگر کوئی تیاری کے لئے وقت لیتا ہے تو کوئی ٹال مٹول کرنے کے لئے۔ بے اعتباری اس قدر بڑھ چکی ہے کہ منگنی کے بعد بھی اکثر گھرانے لڑکے اور لڑکی کی تلاش جاری رکھتے ہیں، مگر زیادہ تر برے اثرات لڑکی کے خاندان پر پڑتے ہیں۔ منگنی کے بعد لڑکا اپنی جاب کے لئے پریشان ہے یا وہ باہر ہے، وہاں سے آنے کے لئے چھٹی نہیں مل رہی ہے۔ یا اس کی بڑی بہن کی ابھی شادی نہیں ہوئی ہے۔ اس کی شادی جب تک نہیں ہو جائے وہ اپنی منگیتر کو بھی انتظار کی سولی پر چڑھائے رکھتا ہے۔ ایسی وہ تمام لڑکیاں جن کا رشتہ طے ہونے کے باوجود ان کی رخصتی میں تاخیر ہو رہی ہے وہ سب لڑکیاں فجر کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ ''یا وھاب'' اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر پھیر لیں اور روزانہ دو نفل حاجت کے پڑھ کر اپنے لئے یہ دعا کریں کہ ان کی شادی خیر وعافیت کے ساتھ ہو اور انہیں اپنی زندگی میں حقیقی خوشیاں نصیب ہوں، خیال رہے کہ یہ عمل سورج نکلنے سے قبل کیا جائے۔ کسی روز تاخیر ہو جائے تو یہ عمل نہ کریں۔ وہ لوگ جن کے کاموں میں رکاوٹیں زیادہ آتی ہیں، وہ روزانہ کم از کم پانچ تسبیح درود ابراہیمی پڑھنا اپنی عادت بنا لیں۔ پھر دیکھیں اللہ کی رحمتیں اور برکتیں سبحان اللہ۔

خاندانوں میں نااتفاقی

آج کل یہ مرض کسی وائرس کی طرح پھیلا ہوا ہے کہ بہن بھائیوں میں ذرا سی بات پر ناراضگیاں اتنی بڑھ جاتی ہیں کہ وہ سالوں ایک دوسرے کی شکل نہیں دیکھتے۔ تقریبات میں سامنا ہوتا ہے تو ایک دوسرے کو اجنبی نظروں سے دیکھتے ہوئے گزر جاتے ہیں۔ گھروں میں چھوٹے بچے ہیں تو وہ لڑ رہے ہیں، جن گھروں میں بڑے بچے ہیں تو وہ آپس میں لڑ رہے ہیں، سسرال والوں کی تو بات ہی علیحدہ ہے۔

زیادہ تر بہویں اپنی سسرال کو ظالم اور ہر بات میں غلط ثابت کرنے پر تلی رہتی ہیں، اس لئے وہ ہرگز نہیں چاہتیں کہ ان کے بچے سسرالی کزنز میں گھل مل کر رہیں۔ یہ ساری نفسانفسی خاندانوں میں نااتفاقی پیدا کر رہی ہے جو کہ بہت بری بات ہے، وہ گھر جہاں محبت کے درس دیئے جاتے ہیں وہاں نفرت کے سبق پڑھائے جاتے ہیں۔ خبردار جو فلاں سے بات کی، خبردار جو اس کا کام کیا، خبردار جو اس کا رشتہ کروایا، خبردار جو اس کو جاب دلوائی وغیرہ قسم کی باتیں اب ہر دوسرے گھر میں ہونے لگی ہیں۔ ایسے حالات جہاں ہوں وہاں پہلے اپنے آپ کو سدھاریں اور پھر جب آپ کے بچے سو جائیں تو ان کے سرہانے بیٹھ کر گیارہ مرتبہ سورۃ شوریٰ کی آیت نمبر ۲۸ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دم کر دیا کریں۔ یہ عمل کم از کم ایک ماہ تک جاری رکھیں۔

وہ گھرانے جن کے چھوٹے یا بڑے بچے بلاوجہ ایک دوسرے سے لڑتے ہیں، بار بار سمجھانے پر کسی طرح باز نہیں آتے۔ تو وہ اپنے بچوں کو سورۃ فاتحہ ۱۴ بار پڑھ کر اول و آخر درود ابراہیمی ۳ بار کے ساتھ پانی کی بوتل یا کولر میں دم کر کے یہ پانی بچوں کو پلائیں۔

حاجت روائی کے لئے

حل: آپ سورۃ رحمٰن باقاعدگی سے روزانہ پڑھا کریں، سورۃ رحمٰن حسن عبادات اور حسن طرز کے لحاظ سے قرآن پاک کی زینت ہے۔ اس سورۃ کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سننے والے پر بے حد خاموشی اور رقت طاری ہوتی ہے کیونکہ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورۃ اپنے حسن عبادات اور عمدہ طرز ادائیگی میں دلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے۔

جب حضور اکرم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کے سامنے اس سورۃ کی تلاوت کی تو صحابہؓ خاموش رہے، اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم سے اچھے تو جن تھے جب بھی ان کے سامنے فبای الاء ربکما تکذبان پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔“

یہ سورۃ ہر قسم کی حاجت روائی کے لئے بہت اکسیر ہے۔ حاجت کے لئے اس سورۃ کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ اگر کسی کے گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، کن کھجورے، بچھو وغیرہ تو اس سورۃ کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مکان کی دیواروں پر چھڑکیں، ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے ختم ہو جائیں گے۔ ایسی بیماریاں جو ڈاکٹروں کے علاج سے ٹھیک نہ ہوں وہ مسلسل سورۃ رحمٰن پڑھنے اور سننے سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

سحر آسیب و جن زدہ کا علاج

صوفی غلام سرور شباب صاحبؒ (حویلی لکھا)

مصروع، مجنون اور آسیب زدہ کا علاج

مصروع، مجنون اور آسیب زدہ کے علاج کے لیے مندرجہ ذیل حروف سرخ لہسن کے چھلکے پر لکھے جائیں۔ حروف یہ ہیں (اح ھ ز ط)۔ جمعہ کے دن زہرہ کی پہلی یا آٹھویں ساعت میں لکھیں۔ پھر اس دن کے خدام اور ان کے حروف لکھیں۔ پھر ان پر خمس آیات 45 مرتبہ پڑھیں۔ اور پھر 25 مرتبہ (وَحَمَلَةُ الْقُرْآنِ اِلٰی عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ) پڑھ کر دم کریں۔ مصروع، مجنون اور آسیب زدہ کو ان چھلکوں کا بخور دیں اور بخور دیتے وقت یہ کہیں:

اَبْعِدُوْا عَنْ هٰذَا وَاِلَّا ''يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ''۔ (سورۃ الرحمٰن:35)

دفع آسیب و جنات کا عمل

آسیب زدہ کے لیے مندرجہ ذیل فلیتہ کو لکھ کر دھونی دیں اور یہی فلیتہ تحریر کر کے نئے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر آسیب زدہ کے سامنے روشن کریں۔ آسیب چراغ میں حاضر ہو کر جل کر خاکستر ہو جائے گا اور مریض کو صحت کامل ہوگی۔

فلیتہ درج ذیل ہے:

۷۸۶

فرعون	ابلیس	ہامان	۱۱۳
ابلیس	ہامان	۱۱۳	فرعون
ہامان	۱۱۳	فرعون	ہامان
۱۱۳	فرعوان	ہامان	ابلیس

۶ ۵۱۸ ۱۵۴ س ۱۷ ۱۷ س ۲ ہمہ قسم آسیب و جنات، خبیث چڑیلاں

وگفتاراں وجمیع آفات وبلیات در وجو وفلاں بن فلاں حاضر شود بسوزد گردو

آسیبوں اور ارواح خبیثہ کو جلانے کا فلیتہ

اگر کسی گھر میں اہل خانہ میں سے کسی پر آسیب یا ارواح خبیثہ کے برے اثرات ہوں اور طرح طرح کی تکالیف میں مبتلا ہوں تو مندرجہ ذیل فلیتہ کسی کاغذ پر تحریر کر کے مٹی کے نئے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر روشن کریں۔ اور آسیب زدہ چراغ کی لو میں دیکھتا رہے۔ آسیب چراغ میں حاضر ہو کر جل جائے گا۔ فلیتہ یہ ہے:

حمح	حمح	حمح
حمح	حمح	حمح
حمح	حمح	حمح
نمرود	فرعون	شداد
بے دود	بے عون	بے داد
ہامان	ابلیس	شیطان
بے سامان	لعین	ملعون

کلھم اجمعون فی نار جھنم سوختم جملہ دیویان و پریان و گفتاران و جوگنان و ثمریان و خبیثات آنچہ در وجود مزاحمت بدھد بسوزد و خاکستر گردو ہر بلا در وجود فلاں بن فلاں باشد سوختن فلیتہ در آمدہ در چراغ حاضر شود اگر درنگ نہ باید سوزد و خاکستر گردو

شیاطین اور خبیث ارواح اور عفریت کے بداثرات جلانا

مندرجہ ذیل فلیتہ شیاطین اور ارواح خبیثہ اور ان کی عفریت کے بداثرات کو جلانے کے لیے استعمال میں لایا جاتا۔ واضح رہے خبیث ارواح

کے آسیب کی وجہ سے مریض عجیب وغریب مسائل اور طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ادویات اپنا اثر چھوڑ دیتی ہیں۔ مریض ہر وقت وسوسوں اور اوہام میں مبتلا رہتا ہے۔ سب کے لیے مندرجہ ذیل فلیتہ مٹی کے نئے چراغ میں جلائیں۔ فلیتہ یہ ہے:

بسوختم دریں فلیتہ دریں چراغ دیواں پریاں وعفرتیاں کافراں وجوگناں وگفتاراں، بیابانی وجمیع شیاطین کہ در وجود (فلاں بن فلاں) مستولی شدہ۔

دفع آسیب وجنات اور سحر علوی وسفلی

اگر کسی فرد پر آسیب کا سایہ ہو تو مندرجہ ذیل عزیمت لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور یہی عزیمت تحریر کرکے آسیب زدہ کو پندرہ روز تک پینے کو دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سخت سے سخت آزار سے چھٹکارا ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کا جسم تمام آسیبی وجناتی علت سے جکڑا ہوا ہو تو پندرہ مرتبہ سرسوں کے تیل پر پڑھ کر دم کریں اور تمام بدن پر مالش آسیب زدہ کی مالش کی جائے اور چند قطرے سر پر دماغ والے حصہ میں لگائے جائیں۔ ان شاء اللہ تمام جسم سے آسیبی اثرات ختم ہو جائیں گے۔

اگر کسی مکان میں آسیب یا خبیث یا چڑیل وموزیل، دیو، جنات کا اثر ہو تو اس عزیمت کو پندرہ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کریں۔ اور مکان کے چاروں کونوں اور صدر دروازے پر اور پورے گھر یا مکان میں چھڑک دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آسیب وجنات کے اثرات یہاں تک کہ سحر علوی وسفلی کے اثرات بھی ختم ہو جائیں گے۔

عزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ جَلْیُوْشٍ، مَرْیُوْشٍ، اَرْبُوْشٍ، حَیُوْشٍ، سَلْمُوْشٍ، مَرْطُوْشٍ، ھَیْلُوْمَائِشٍ، اَلِیْسَا، رَوْمَا، ذَرِّیَا، فَرْدِیَا، یَا اَھْیُوْن۔

سحر اور ہر قسم کے آسیب کے اثرات ختم کرنا

اگر کسی فرد پر سحری اور آسیبی اثرات ہوں تو درج ذیل فلیتہ تحریر کرکے نئے مٹی کے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر روشن کریں۔ مسحور اور آسیب زدہ چراغ کی لو میں دیکھتا رہے۔ تمام تر آسیبی اور سحری اثرات چراغ میں جل جائیں گے اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ فلیتہ یہ ہے:

۷۸۶

۳۵۴۷۴۲	۳۵۴۷۵۶	۳۵۴۷۵۲	۳۵۴۷۴۹
۳۵۴۷۵۳	۳۵۴۷۴۸	۳۵۴۷۴۳	۳۵۴۷۵۵
۳۵۴۷۴۷	۳۵۴۷۵۰	۳۵۴۷۵۸	۳۵۴۷۴۴
۳۵۴۷۵۷	۳۵۴۷۴۵	۳۵۴۷۴۶	۳۵۴۷۵۱
فرعون	شداد	نمرود	ہامان
نمرود	ہامان	فرعون	شداد
ہامان	نمرود	شداد	فرعون
شداد	فرعون	ہامان	نمرود

شیطان	شداد	فرعون	نمرود	سدو
ابلیس	بے داد	بے عون	بے درود	ساجرہ
لعین	مردا	ملعون	مردود	دجال

ھ ۱/۱	۱۱/۱۳	ح/۱۱	ر/۸
۱۲/۷	۱۳/۷	۱۲/۲	۱۳/۱۳
۸ھ ۲	۹/۶	۱۶/۳	۱۶/۳
ھ/۱۵	ع/۴	۱۵/۵	ع/۱۰

فلاں بن فلاں پر آسیب جن خبیث دیو پری چڑیل نظر بد بہتر سو بلاؤں جادو کالا جادو طلسم ٹونہ ٹوٹکا ڈر وخوف تعویذ دھاگا ہر قسم کے علوی وسفلی علم کے اثرات سوختم وخاکستر شود العجل الساعۃ الوحا۔

نوٹ: آسیب وجن زدہ کے علاج میں ماہر بننے کے لیے حضرت غلام سرور شباب صاحب کی کتاب "آسیبی قوتوں سے نجات" کا مطالعہ فرمائیں۔

جن اور آسیب زدہ کے علاج کے اعمال صرف وہی عاملین کریں، جنہوں نے باقاعدہ ترتیب لی ہوئی ہے اور ان کے حصار مضبوط ہیں، ورنہ شدید نقصان ہو سکتا ہے۔

جنات کا سوار ہونا اور دخل کرنا

میاں صاحب رحمانیہ فریدی

جنوں کے سوار ہونے یا تنگ کرنے کی بہت سی وجوہات ہیں۔ اکثر اوقات جنات بدلہ لینے کے غرض سے بھی تنگ کیا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئی انسان ان کو جانے انجانے تکلیف پہنچادے یا ان کو اس بات کا گمان ہو جائے کہ فلاں انسان نے ان کو کسی قسم کی تکلیف پہنچائی ہے یا نقصان دیا ہے تو ایسی صورت میں جنات اس انسان کو ہی نہیں بلکہ اس انسان سے وابستہ ہر شخص کی زندگی میں خلل پیدا کرتے ہیں، طرح طرح سے تنگ کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر بہت سے لوگ رستے میں بنا آواز کرے پیشاب کرنا شروع کر دیتے ہیں اور بعض اوقات پیشاب جناتوں کے اوپر چلا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے صاحب علم حضرات اس بات پر زور دیتے ہیں کہ سفر کے دوران جب بھی کبھی حاجت ہو تو حاجت کرنے سے قبل اس جگہ کھڑے ہو کر اتنا ضرور کر دیا کریں کہ آپ حاجت کرنے جا رہے ہیں، اگر اس جگہ کوئی موجود ہے تو ہٹ جائے۔

جنوں کے دخل کی اور بھی بہت سی وجوہات ہیں، ان میں سے چند ایک نیچے بیان کر رہا ہوں۔

○○ عورتوں کا ننگے سر گھر سے باہر جانا۔

○○ گھر کے اندر پاکی ناپاکی کا خیال نا کیا جانا۔

○○ مغرب کے وقت عورتوں اور کم عمر بچوں کا چھت پر چڑھ جانا۔

○○ حاملہ عورتوں کا مغرب کے بعد سنسان جگہوں سے گزرنا یا درختوں کے نیچے بیٹھنا۔

○○ کم عمر بچوں کو اکیلا کمرے میں بند کر دینا یا چھوڑ دینا۔

○○ گندی اور ناپاک جگہوں سے گزر ہونا جیسا کہ کچہرہ گنڈی، نالے وغیرہ۔

○○ اللہ عزوجل پر عقیدہ اور ایمان کی کمزوری۔

○○ حلال اور حرام کی تمیز نہ کرنا۔

○○ گھر میں بالکل نماز اور قرآن کا اہتمام نہ کیا جانا۔

○○ جناتوں اور بھوتوں کے بارے میں حد سے زیادہ دلچسپی رکھنا۔

○○ طویل دماغی اور نفسیاتی بیماری جس کی وجہ سے دماغ کمزور ہو گیا ہو۔

○○ ایسے انسان کے ساتھ زیادہ قربت یا تعلقات جو کہ پہلے سے جنات کے شکنجے میں ہو۔

○○ بغیر کسی کامل مرشد یا استاد کی اجازت کے وظیفہ یا چلہ کا اہتمام کرنا۔

کالا جادو کرنے والے، جناتوں کو دخل کرنے کے لئے بھیجتے بھی ہیں۔ اس کا ذکر ہم آگے کریں گے۔ فی الحال اتنا یاد رکھیں کہ احتیاط علاج سے بہتر ہے۔

علامتیں

ضروری نہیں کے جنات کسی کے اوپر سوار یا مسلط ہی ہو جائیں۔ اگرچہ ایسا ہوتا ہے مگر عام طور پر جنات دخل کرتے ہیں اور طرح طرح سے تنگ کرتے ہیں، جن میں سے چند ایک اہم علامتیں مندرجہ ذیل ہیں:

○○ سر کا بھاری رہنا، درد رہنا۔

○○ جسم میں بے وجہ سستی، کاہلی ہونا۔

○○ نماز اور قرآن سے گھبراہٹ ہونا۔

○○ عصر و مغرب کے بعد خوف محسوس کرنا یا انجانی گھبراہٹ رہنا۔

○○ کاندھوں پر بوجھ محسوس ہونا۔

○○ بھوک کا ختم ہو جانا۔

○○ چھوٹی چھوٹی باتوں پر بلاوجہ غصہ آنا، چڑچڑا پن رہنا۔

○○ زندگی سے مایوس ہو جانا، خودکشی کرنے کا بار بار دل چاہنا۔

○○ دماغ میں ایسے خیالوں کا آنا جو کہ آپ کے مزاج کے خلاف ہوں۔

○○ رویہ اور مزاج کا غیر فطری طور پر تبدیل ہو جانا، جیسا کہ ایک سماجی اور ملنسار انسان کا گھر میں قید ہو جانا، تنہائی پسند ہو جانا۔

○○ کمزور ہو جانا، چہرے کی رنگت کالی ہو جانا، آنکھوں میں بلاوجہ حلقے پڑ جانا۔

(باقی صفحہ 47 پر)

مجربات دامانیہ

تسخیر ہمزاد

(ایک دن کا آسان عمل)

سائیں عبداللطیف دامانی (اسلام آباد)

قارئین کرام! ہمیشہ کی طرح آپ کیلئے نئے اور اعلیٰ مضمون کا شوق رہتا ہوں۔ بہت محنت کے بعد معیاری اور خاص عمل لے کر حاضر ہوتا ہوں۔ میری پوری کوشش ہوتی ہے کہ آپ قارئین کو اچھا اور خاص عمل پیش کروں تاکہ آپ بھرپور فائدہ اٹھائیں اور فیضیاب ہوں۔ یہ عمل میرے خاص کاموں کے استعمال میں ہے۔ آج کل لوگ طرح طرح کی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ مثلاً جادو، بے روزگاری، بندش، مالی مشکلات، تسخیران محبوب، بیوی کو تابع کرنا، انعامی بانڈز فسٹ یا سیکنڈ نمبر و انعام حاصل کرنا، دل پسند جگہ پر شادی کرنا، اس عمل سے کامیابی ہوگی۔ بحکم اللہ اس عمل سے آپ کی عقل حیران ہو جائے گی۔ اس عمل کو کر کے دیکھیں پھر دیکھیں کہ ناکامیاں بادِ صبا کی طرح آپ سے دور ہوتی ہیں اور آپ کی زندگی کے اچھے دن شروع ہو جاتے ہیں۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں ہمیں کوئی عمل یا وظیفہ بتائیں کہ ہمارا کاروبار چل سکے یا اچھا روزگار مل جائے یا جلد شادی کا بندوبست ہو جائے، ان سب کیلئے یہ ایک نایاب تحفہ ہے۔ خالق کائنات علوم روحانی میں درجات بلند کرے۔ ہمزاد کے نام سے تو کوئی بھی ناآشنا نہیں ہوگا، بے شمار لوگ جانتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں جیسے ہمارا ظاہری وجود ہے ایسا ہی باطنی وجود بھی ہے جو کہ مجسم نور ہے۔ ہمزاد سفلی اور نوری میں منقسم ہے۔ ہمزاد نوری کی تسخیر کا ذکر کر رہا ہوں۔ یہ ہمارے وجود سے علیحدہ روحانی یا نورانی وجود رکھتا ہے اور جنات کی دنیا سے منسلک رہتا ہے۔ کائنات میں تین طاقتیں ہیں۔ سب سے اعلیٰ اور ارفع طاقت اللہ رب العزت کی ہے، دوسری شیطان اور تیسری قوت ہمزاد ہے۔ ہمزاد کو موت نہیں آتی۔ کسی بھی کام کو سرانجام دینے کیلئے ہمزاد وقت نہیں لگاتا۔ ہمزاد بھی شرائط رکھتا ہے جس پر آپ کو کاربند رہنا پڑتا ہے، اگر آپ سے کوئی بھی شرط ٹوٹی تو سارا عمل غارت ہو جائے گا۔

عمل: اس عمل میں حج کے موقع پر جو کنکریاں منیٰ میں شیطان کو ماری جاتی ہیں وہ **100** عدد کنکریاں لیں اور چاند کی چودہ تاریخ کو رات کے وقت ایک ایک کنکری پر اپنا اور اپنی والدہ کا نام (عبداللطیف بن غلام فاطمہ حاضر شود) لے کر اپنے سائے پر ماریں۔ جب **100** کنکریاں پوری ہو جائیں گی تو ہمزاد خود بخود حاضر ہو جائے گا۔ اگر کسی وجہ سے ہمزاد حاضر نہ ہو تو اس عمل کو تین بار کریں۔ عملیاتی دنیا ہی کی طرح ہمزاد بھی شرائط رکھتا ہے۔ اس لئے معاہدہ اس طرح کریں جو آپ پورا کر سکیں۔ ہمزاد دنیا کا ہر کام کر سکتا ہے۔ اس عمل کو کرنے کیلئے اگر کسی کے پاس کنکریاں موجود نہ ہوں یا کہیں سے نہ مل سکیں تو کنکریاں لینے کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں۔

نوٹ: عمل کی اجازت اور مزید معلومات مجھ سے لے لیں۔ آخر میں ادارہ روحانیات کی پوری ٹیم کی صحت و سلامتی و روحانی ترقی کیلئے دعا کریں اور مجھ گنہگار سائیں عبداللطیف دامانی کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

کرامات جفر

لوح شفائے امراض

محمد اسد اللہ سلیمانی (جھنگ)

قارئین کی خدمت میں بیماریوں سے شفا پانے کیلئے لوح شفائے امراض پیش کر رہا ہوں۔ اگر آپ کسی بھی مرض میں مبتلا ہوں مثلاً یرقان، کینسر، شوگر، بواسیر، موٹاپا، دل کے امراض، آنکھوں کے امراض، زنانہ ومردانہ امراض، خون کی کمی، ہڈیوں کے امراض وغیرہ کے لیے لاجواب ہے۔

لوح شفائے امراض کا طریقہ استعمال یہ ہے کہ جمعہ کے دن ساعت مشتری میں سات عدد لوح مبارکہ تیار کریں۔ مشک وزعفران سے تیار کریں۔ اور جب تیار کرلیں تو سورۂ فاتحہ ۱۰۱ بار پڑھ کر اول وآخر درود شریف کے ساتھ دم کردیں۔ اسی طرح پانچ روز کرنا ہے۔ پھر ایک اپنے پاس رکھ لیں اور باقی ایک لوح مبارکہ کو پانی میں ڈال کر سات دن پیئے۔ اسی طرح باقی الواح بھی پینے کیلئے استعمال کریں اور روزانہ ۴۱ بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کردیا کریں۔ پہلے اور آخری روز نیاز ضرور دیں۔ ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ لوح مبارکہ یہ ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاشافی ۲۳۵۷	یاشافی ۲۳۷۱	یاشافی ۲۳۶۸	یاشافی ۲۳۶۵
یاشافی ۲۳۶۹	یاشافی ۲۳۶۴	یاشافی ۲۳۵۸	یاشافی ۲۳۷۰
یاشافی ۲۳۶۳	یاشافی ۲۳۶۶	یاشافی ۲۳۷۳	یاشافی ۲۳۵۹
یاشافی ۲۳۷۲	یاشافی ۲۳۶۰	یاشافی ۲۳۶۲	یاشافی ۲۳۶۷

یہاں مقصد لکھیں

وکفٰی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

بقیہ: قرآن سے دکھ، درد و بیماریوں کا علاج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر انگلی پر دم کرکے اپنی آنکھوں پر لگائیے۔ یہ عمل عمر بھر جاری رکھیے۔ ان شاء اللہ بینائی کی کمزوری دور ہوگی۔ نیز سفید اور کالے موتیے سے بھی حفاظت ہوگی۔

گردے کی بیماریوں کیلئے طبی نسخہ

روزانہ صبح نہار منہ تین گرام میٹھا سوڈا پانی سے استعمال کیجئے۔ پیاس لگے یا نہ لگے زیادہ سے زیادہ پانی استعمال کیجئے۔ گیارہ دن میں ان شاء اللہ آرام آجائے گا۔ اگر مرض پرانا ہے تو 41 دن یہ علاج کیجئے۔

بخار ختم ہونے کا روحانی علاج

جس کسی کو بھی کیسا بھی بخار ہو یہ نقش مکرم لکھ کر بخار والے کے گلے میں پہنادیں۔ ان شاء اللہ بخار ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گا۔ نقش مکرم یہ ہے۔

یانار کونی برداوسلاما علی ابراہیم

۲۶ ۱۸۷۹ ۲۶

۴۶۲	۴۷۶	۴۷۲	۴۶۹
۴۷۳	۴۶۸	۴۶۳	۴۷۵
۴۶۷	۴۷۰	۴۷۸	۴۶۴
۴۷۷	۴۶۵	۴۶۶	۴۷۱

۲۶ بخار ختم ہو ۲۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رسول اللہ

جریان کے مرض کا روحانی علاج

مندرجہ ذیل کلمات باوضو 41 بار پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کریں اور نہار منہ بعد نماز فجر مریض کو وہ پانی پلادیا کریں۔ چند دن کے علاج سے مریض ان شاء اللہ تعالیٰ صحت یاب ہوگا، وہ کلمات یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ یَا شَافِیُ یَا شَافِیُ یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ یَا کَافِیُ یَا کَافِیُ یَا وَدُوۡدُ یَا وَدُوۡدُ یَا وَدُوۡدُ یَا رَحِیۡمُ یَا رَحِیۡمُ یَا رَحِیۡمُ۔

وَمَا عَلَیۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ۝

سورۂ جن کے عامل بنیں اور بنائیں

تعارف سورۂ جن کے عمل کا شمار عملیات میں بڑے اعمال میں کیا جاتا ہے۔ اس عمل کو "ننگی تلوار" کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ جنات کے مریضوں کے علاج میں ماہر "عامل جنات" عموماً اس عمل کے عامل ہوتے ہیں۔ اس سورت سے ہر وہ کام لیا جاسکتا ہے، جو "جنات" کر سکتے ہیں۔ مختصر تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

اس سورت کا عامل بننے کے لیے شرائط سخت ہوتی ہیں کیونکہ یہ عام عمل نہیں ہے، یہ ایک جلالی عمل ہے۔ اس میں غلطی پر نقصان اور رجعت کا خطرہ بھی موجود ہوتا ہے۔ اس عمل کے پیچھے جو جنات ہیں، وہ بھی بڑے اور سردار قسم کے جنات ہوتے ہیں۔ اور ایک جن کے نیچے کئی سو جنات ہوتے ہیں۔ اس سورت کے عامل کے ساتھ جنات رہتے ہیں جیسے ایک انسان کے ساتھ محافظ رہتے ہوں۔ جب عامل چاہتا ہے تو جنات سکیورٹی گارڈز کی طرح عامل کو حفاظتی دائرے میں لے کر جاتے ہیں۔ اس سے مخالف جنات پر بہت رعب پڑتا ہے اور جلد میدان چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

اس سورت کا عمل کرنے کے لیے قبرستان یا ویرانے میں چلہ کشی کی جاتی ہے۔ بنیادی ریاضت گھر اور مزار پر کروائی جاتی ہے۔ اگر گھر میں عمل کرنا ہو تو بالکل ویران گھر ہو یعنی اس میں کوئی رہتا نہ ہو۔ جن افراد کے پاس علیحدہ جگہ نہیں اور وہ باہر یعنی قبرستان یا ویرانوں میں بھی چلہ کشی کرنے کی ہمت نہیں رکھتے، وہ سورۂ جن کا عمل نہ کریں۔ اس سورت کا عمل کرنا ڈرپوک اور بزدل بندے کا کام نہیں ہے۔ اس سورت کی بنیادی اجازت (درجہ اول) میں تین عمل کروائے جاتے ہیں۔ کل پانچ درجوں کے عمل مخصوص تعداد اور مخصوص مقامات پر کروائے جاتے ہیں۔ ہر کا ہدیہ الگ ہے۔

اجازت لینے کے فائدے اس سورت کے عامل بننے کے بہت فائدے ہیں مختصر درج ذیل ہیں:

عام جنات لڑنے سے گریز کرتے ہیں	جنات کے بڑے سے بڑے کیس کا علاج	بڑے سے بڑے جادوگر سے مقابلہ
سخت سے سخت جادو کا علاج	دشمن اور ظالم افراد کو جلد سبق سکھانا	بڑے سے بڑے جادو اور جنات سے حفاظت
سخت مقدمات اور قید سے بری	جنات کی کثیر تعداد کے باوجود جگہ پر سے قبضہ چھڑانا	محبت کا کیسا ہی جائز کام ہو
بغض و عداوت کا کیسا ہی جائز کام ہو	جنات و آسیب کی تسخیر و دوستی	اور بہت سے مقاصد

اجازت کے لیے اہلیت یہ عمل مبتدی حضرات کے لیے نہیں ہے یعنی جنہوں نے ابھی ابتدا کی ہو۔ بنیادی چلہ کشی کر چکا ہو۔ یا پھر کم از کم ایک دو چلے کر لیے ہوں اور جسے بالکل علیحدہ جگہ میسر ہو، جہاں چلہ کشی کے دوران کوئی نہ آئے۔

اجازت لینے کا طریقہ اس عمل کی اجازت چونکہ نقد ہدیہ کے ساتھ مشروط ہے، اس لئے جو بھی اجازت لینا چاہے، وہ نقد ہدیہ ادا کر کے اجازت لے سکتا ہے۔

بنیادی اجازت کا ہدیہ: 8100 روپے

خاص اجازت جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "آگے سکھانے کی خاص اجازت" حاصل کر کے سکھائیں۔ بصورتِ دیگر ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com
0320-7772775
042-35410586
ruhanidarsgah
0333-7772775
ruhanidarsgah97

مندرہ شاہ علی جادو اور جنات کے اثرات کے علاج کا سرتاج عمل

تعارف: "مندرہ شاہ علی" نوری علوی عملیات کا سرتاج اور کثیر المقاصد عمل ہے۔ خاص کر یہ بڑے سے بڑے جادو اور خطرناک جنات و شیاطین کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار ہے۔ اس کے پیچھے جو غیبی مخلوق ہے، وہ جادو، جنات اور دشمنوں کے خلاف بہت تیز کام کرتی ہے اور ضرورت پڑنے پر مخالف کو خوب سبق بھی سکھاتی ہے۔ مندرے کے عامل پر جادو اور جنات آسانی سے حملہ آور نہیں ہو سکتے۔

عمل کے فائدے درج ذیل ہیں

جگہ کی جناتی، آسیبی یا سحری اثرات سے حفاظت	تلوار، نیزہ، بندوق، پستول سے حفاظت	بجلی یا کرنٹ سے حفاظت
مریض کی سحر جادو، آسیب اور شیاطین سے حفاظت	رات یا ویرانے کے سفر میں حفاظت	جانوروں کی بیماریوں سے حفاظت
گھر اور جگہ کا مضبوط حصار	خبیث ارواح کی چوکی کا علاج	جادو کے عمل والی ہانڈی کو واپس کرنا
جنات یا سحر جادو، مرگی کے لئے خاص گنڈا	دماغ خراب، مجنون و دیوانہ پن کا علاج	بے اولادی کا خاص عمل
مکانوں کی بنیاد کے لیے حفاظت کا خاص عمل	جسم میں دردوں کا علاج	زہریلا کیڑا کاٹنے کا علاج
بداثرات کی وجہ سے جسمانی و ذہنی تکالیف کا علاج	اٹھراہ کا علاج	ہر مرض کے لئے
دشمن زیر اور ذلیل و خوار کرنا	ڈھول، بینڈ باجے کو باندھنا	ہر جائز مقصد کے لئے

ہدیہ 9100 روپے

اجازت کے لیے اہلیت: ایسے تمام افراد جنہوں نے جادو و جنات کے بنیادی عمل کیے ہوں۔

اجازت لینے کا طریقہ: مندرہ کا عامل بننے کے لیے عمل کا ھدیہ ادا کر کے چلہ کشی کرنی ہوتی ہے۔

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے، جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "آگے سکھانے کی خاص اجازت" حاصل کر کے سکھائیں۔ بصورتِ دیگر ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

نوٹ: 9100 ہدیہ میں مندرہ شاہ علی کے تین چلے کروائے جاتے ہیں۔ جو حضرات اس عمل میں مزید مہارت حاصل کرنا چاہیں، ان کو "**خاص روحانی نگرانی**" میں گھر سے باہر مخصوص مقامات اور مخصوص تعداد کے چلے کروائے جاتے ہیں۔ ان تمام کا ہدیہ الگ الگ ہوتا ہے۔

روحانی درسگاہ دار العمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com
0320-7772775
042-35410586
ruhanidarsgah
ruhanidarsgah97
0333-7772775

روحانی مٹی (1)

دشمن کو دشمنی سے روکنا

زندگی میں کبھی ایسے دشمن سے واسطہ پڑ جاتا ہے جو زندگی اجیرن کر دیتا ہے۔ عزت، جان و مال کو ہر وقت خطرہ لاحق رہتا ہے۔ اس کی سازشیں کامیاب ہوتی رہتی ہیں اور اس کو مغلوب کرنے اور اس سے نجات کی تمام تدبیریں ناکام ہو جاتی ہیں۔ اگر کسی شخص کے ساتھ ایسا معاملہ پیش آئے تو اس دشمن سے نجات اور اس کو دشمنی سے روکنے کے لیے خاص عمل کے ذریعے اسلامی مہینے کے آخری عشرہ میں "روحانی مٹی" تیار کی جاتی ہے۔ اس مٹی کو دشمن کی جگہ پھینکنا ہوتا ہے۔ دشمن کا پاؤں پڑنے کے بعد حالات کچھ ایسے ہو جاتے ہیں کہ دشمن کو اپنی پڑ جاتی ہے۔

جو لوگ روحانی مٹی تیار کروانا چاہیں، وہ رابطہ کریں۔ ہدیہ 3100 روپے

شاگرد اور عاملین کے لیے رعایت

روحانی دکان دارالعمل چشتیہ
0346-4312272, 042-35410586
ruhanishop
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com
0320 0334 4312272 ruhani.shop ruhani-shop

روحانی نمک (3)

برائے زبان بندی دشمن

زندگی میں کئی ایسے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے، جن کی زبان کی وجہ سے اچھی خاصی زندگی...... ایک تکلیف دہ زندگی بن جاتی ہے۔ ان کی زبان درازی، جھوٹ، چغل خوری، غیبت، بہتان بازی، الزام تراشی سے مسلسل زخم لگتے رہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے سکون برباد ہو جاتا ہے۔ انسان ٹینشن اور ڈپریشن کا مریض بن جاتا ہے۔ ہدیہ 600 روپے

ایسے فرد گھر، باہر، سسرال، میکے...... کہیں بھی ہو سکتے ہیں۔ ان کی زبان بند کرنے کے لیے خاص روحانی نمک تیار کیا جاتا ہے۔ یہ نمک طالب اور مطلوب کے نام کے لحاظ سے تیار کیا جاتا ہے اور مہینے میں صرف ایک دن ہی عمل کیا جاتا ہے۔ جو لوگ تیار کروانا چاہیں، وہ رابطہ کر لیں۔

شاگرد اور عاملین کے لیے رعایت

روحانی دکان دارالعمل چشتیہ
0346-4312272, 042-35410586
ruhanishop
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com
0320 0334 4312272 ruhani.shop ruhani-shop

روحانی چھوہارے

برائے حصولِ اولاد

قیمت: 1100 روپے

اولاد کی نعمت ایک ایسی نعمت ہے جس کو حاصل کرنے کی سب شادی شدہ جوڑوں کی تمنا ہوتی ہے۔ اس محرومی کا اندازہ صرف وہی لوگ لگا سکتے ہیں جو اس نعمت سے محروم ہیں۔

اولاد نہ ہونے کی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں۔ کبھی شوہر یا بیوی یا دونوں میں طبی نقص ہوتا ہے۔ کبھی روحانی بد اثرات (نظر بد، جادو اور جنات) وجہ بن جاتے ہیں۔ کبھی کوئی بندشِ اولاد کا عمل کروا دیتا ہے۔

سب سے پہلے شوہر اور بیوی اپنا طبی معائندہ کروائیں۔ اگر کوئی طبی نقص ہو تو جسمانی علاج کے ساتھ روحانی علاج بھی کریں۔ اگر جسمانی طور پر کوئی نقص نہیں تو پھر اعتماد سے روحانی چھوہارے استعمال کریں۔

شاگرد اور عاملین کے لیے رعایت

روحانی دکان دارالعمل چشتیہ
0346-4312272, 042-35410586
ruhanishop
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com
0320 0334 4312272 ruhani.shop ruhani-shop

روحانی علاج (1)

ہر قسم بادی خونی بواسیر کے لیے

بواسیر بادی ہو یا خونی...... جو ایک تکلیف دہ مرض ہے۔ خاص کر خونی بواسیر تو ایک عذاب سے کم نہیں۔ بواسیر ہونے کی بہت سی وجوہات ہیں۔ جسمانی وجوہات کے ساتھ ساتھ روحانی وجوہات یعنی جادو اور جناتی اثرات بھی بواسیر کی وجہ ہو سکتے ہیں۔

بواسیر کی وجہ جو بھی ہو، اگر کسی بھی طرح کا علاج کروانے سے آرام نہ آ رہا ہو تو طبی علاج کے ساتھ ساتھ روحانی علاج بھی کریں۔

ایک ہفتہ پر مشتمل روحانی علاج کا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

ہدیہ 900 روپے

شاگرد اور عاملین کے لیے رعایت

روحانی دکان دارالعمل چشتیہ
0346-4312272, 042-35410586
ruhanishop
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com
0320 0334 4312272 ruhani.shop ruhani-shop

خاص خاص اعمال سیکھنے کیلئے تفصیل goo.gl/UVdyD7

لاجواب روحانی عطریات

(1) عطر حفاظت

قیمت: 150 روپے

قرآنی آیات، اسماء الحسنیٰ، درود شریف اور عاملین کے مخصوص اعمال کا دم شدہ خاص حفاظت کا عطر، جس کو استعمال کرنے سے درج ذیل سے حفاظت ہوگی (ان شاء اللہ تعالیٰ) ● جنات ● جادو ● شیاطین ● آسیب ● جادوگر ● نظر بد ● حاسدوں کے شر ● بم بلاسٹ ● قتل وغارت ● اغوا ● ڈکیتی سے حفاظت کیلئے خاص تحفہ ہے۔ اس عطر پر عاملین نے دم کیا ہے، عوام یا مدرسہ کے بچوں سے دم نہیں کرایا گیا۔

(2) عطر تسخیر

قیمت: 200 روپے

شائقین تسخیرات کیلئے یہ خبر یقیناً باعث مسرت ہوگی کہ ان کی آرزوئے دیرینہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں ہماری کوششیں بار آور ہوئیں اور روحانی دکان دارالعمل چشتیہ کی جانب سے "عطر تسخیر" تیار کرنے کا مرحلہ مکمل ہوا۔ ایسے افراد جو کسی بھی وجہ سے محفل کی جان بنتے ہوں اور بار بار تنزلی کا شکار ہو جاتے ہوں، وہ اس خاص دم شدہ عطر سے تالیف قلوب، سنگدل محبوب کی تسخیر، گوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرنا، من پسند رشتے کا حصول، زوجین میں الفت، محبت و کشش پیدا کرنا، رجوع خلقت وغیرہ بآسانی کر سکتے ہیں۔

(3) عطرِ حاضری

قیمت: 200 روپے

جنات و آسیب کے متاثرہ ایسے مریض، جن کے اندر یہ مخلوق حاضر ہوتی ہو، ان کو حاضر کرنے کے لئے خاص دم کیا ہوا عطر ہے۔ تھوڑا سا عطر مریض کی انگلی پر لگا کر اس کے ناک کے سوراخوں پر مل دیں۔ ان شاء اللہ، بہت جلد تنگ کرنے والی مخلوق مریض کے اندر حاضر ہو جائے گی۔ عامل تنگ کرنے والے جنات و آسیب کو حاضر کرنے کے لئے جو عمل کرنا چاہے، وہ کرتا رہے۔ یہ عطر، جنات و آسیب کو مریض کے جسم میں حاضر کرنے کے لئے بہت معاون ثابت ہوگا۔

روحانی علاج کے لئے دم شدہ اشیاء

برائے روحانی مریض ومعالجین

روحانی نمک نمبر 1 — قیمت: 60 روپے

روحانی نمک کے استعمال سے جسم میں موجود جادو یا جنات کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ ان اثرات سے پیدا شدہ بیماریاں ٹھیک ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

روحانی نمک نمبر 2: برائے پیٹ درد — قیمت: 60 روپے

اس نمک کے استعمال سے اچانک ہونے والا پیٹ درد کا مرض ختم ہو جاتا ہے۔ اس نمک کے استعمال سے بچوں کے پیٹ درد کی شکایات ختم ہو جاتی ہے۔

روحانی چینی — قیمت: 100 روپے

روحانی چینی بیماریوں کے اس دور میں ایک خاص الخاص روحانی شفائی تحفہ ہے۔ روحانی چینی جادو/جنات سے بطور حفاظت بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

روحانی آب شفاء — قیمت: 100 روپے

لاعلاج اور جان لیوا امراض میں مبتلا مریضوں کیلئے نوید شفاء۔

روحانی پھکی — قیمت: 30 روپے

ایک خاص پھکی جس پر قرآنی آیات کا دم کیا ہوا ہے۔ جو درج ذیل امراض کے علاج میں مفید ہے۔ پیٹ درد، گیس، بدہضمی، قبض، بھوک کی کمی، متلی وغیرہ۔

روحانی عرق گلاب — قیمت: 220 روپے 750ml

جادو، جنات اور نظر بد کی وجہ سے رہنے والا سر درد ہمیشہ کے لئے ختم کرتا ہے۔ جادو جنات کی تمام علامات میں زبردست فائدہ دیتا ہے۔

روحانی شہد — قیمت 500 گرام: 500 روپے

جملہ جناتی و شیطانی اثرات سے حفاظت اور لاجواب طاقت کا خزانہ اور روحانی شفاء کی نوید بھی۔

شرفِ قمر کے اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

ابتداء	خاتمہ
27-6-19 22:20	28-6-19 00:15

بیوی خوش گفتار ہو جائے

اگر کسی شخص کی بیوی بہت زیادہ زبان دراز ہو، شوہر کا جینا حرام کر رکھا ہو، ہر وقت لڑتی رہتی ہو، شوہر سمیت سسرال والے اس سے تنگ ہوں تو ایسی بیوی کی زبان کی اصلاح کے لیے سورۂ زخرف لکھ کر اور بارش کے پانی سے یا پھر سات مسجدوں کے پانی سے دھو کر اس زبان دراز عورت کو پلائے۔ ان شاء اللہ، وہ خوش گفتار ہو جائے گی۔

سورۂ زخرف کو زعفرانی سیاہی سے لکھیں اور اعراب نہ لگائیں۔ باوضو ہو کر ہر کوئی اس عمل کو لکھ سکتا ہے۔ اگر خود نہ لکھ سکیں تو قریبی کسی قاری صاحب سے لکھوا لیں۔ جو نہ لکھوا سکیں، وہ اس خاص وقت سے قبل ادارے سے رابطہ کریں۔ رابطہ نمبر 0334-4312272

نقش برائے خیر و برکت تجارت

یہ نقش زعفرانی سیاہی سے زیادہ تعداد میں لکھ کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت سائل کو مالِ تجارت میں رکھنے کے لیے دیں۔ روپیہ پیسہ والی صندوقچی میں رکھ دے۔ مالِ تجارت بہت نفع سے فروخت ہوگا اور صندوقچی روپے پیسے سے بھری رہے گی۔

۷۸۶

یاغنی	یاحق	یامغنی
یااللہ	یاوکیل	یاعزیز
یارحمٰن	یارحیم	یاسبحان

قمر در عقرب کے اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

ابتداء	خاتمہ
13-6-19 9:02	15-6-19 14:02

زبان بندی

دشمنوں اور حاسدوں کی زبان بندی کے لئے اس نقش کو لکھ کر کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ ان شاء اللہ دشمنوں اور حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ عاملین اس وقت سے فائدہ اٹھائیں اور زیادہ سے زیادہ نقش لکھ کر رکھ لیں۔

۷۸۶

۳۳۳۴	۳۳۳۸	۳۳۳۰
۳۳۳۱	۳۳۳۳	۳۳۳۶
۳۳۳۷	۳۳۲۹	۳۳۳۴

برائے زبان بندی فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں

دشمن کو دشمنی سے روکنا

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔

دو تعویذ کالی سیاہی سے سفید کاغذ پر لکھیں۔ تعویذ کے نیچے اس شخص کا نام معہ والدہ لکھیں جو دشمنی کر رہا ہے اور اس کو روکنا مطلوب ہے۔ پھر دونوں تعویذ پر کالا کپڑا اچھا کر کالے دھاگے سے پلیٹ دیں۔ ایک تعویذ کو کم از کم دس کلو وزن کے نیچے رکھیں اور دوسرا پرانی قبر میں دفن کر دیں۔

نظراتِ سیارگان کے اعمال

اراکین روحانی علاج گاہ

ظالم کی عہدے کی تنزلی

نظر سیارگان	ابتداء	مکمل	خاتمہ
شمس مقابلہ مشتری	09-06-19 22:20	10-06-19 20:28	11-06-19 18:37

اگر کوئی ظالم عہدے کا ناجائز فائدہ اٹھاتا ہو اور اس کے ماتحت عملہ بہت پریشان ہو اور یہ چاہتے ہوں کہ اس کی عہدے سے تنزلی ہوجائے تو یہ عمل شب منگل کو کیا جائے۔ کھلے آسمان کے نیچے ستاروں کے سائے میں عمل کرنے کے لئے بیٹھ جائے۔ لیکن پہلے سے ہی انار کی تین لکڑیاں لے۔ تو تینوں لکڑیوں کو کھڑا کر کے سہ پایہ بنالے۔ پھر انار کی لکڑی کی قلم اور زعفران مہیا کرلے۔ بخور کے لئے صندل اور لوبان اور تھوڑے سے کوئلے انار کی لکڑی کے لئے رکھ لے۔ اب دشمن کا بالکل صحیح وسالم تصور رکھے۔ اور انار کی بنائی ہوئی لکڑی کے قلم سے نقش تحریر کرلے اور لکڑیوں کی بنائی ہوئی چوکی پر بخور کو جلائے۔ اب نقش کو تمام شرطوں سے لکھتے ہوئے لپیٹ کر تعویذ بنالے پھر سرخ رنگ کے دھاگے سے اس پائیہ میں لٹکادے۔ اب بخور کا دھواں اس طرح سے کرے کہ نقش کو چھوتا رہے۔

ان شاء اللہ جلد ہی ظالم اپنے عہدے سے تنزلی کی طرف جائے گا۔ کوئی بھی ایسا واقعہ ہوجائے گا جو اس کی تنزلی کی وجہ بنے گا۔

۷۶۶	۷۷۳	۷۶۸
۷۷۱	۷۶۹	۷۶۷
۷۷۰	۷۶۵	۷۷۲

بصورت فلاں بن فلاں ذنب بغشز
طیش العجل الساعۃ الوحا

املاک کی تباہی کے لیے

نظر سیارگان	ابتداء	مکمل	خاتمہ
عطارد مقابلہ زحل	16-06-19 02:40	16-06-19 19:01	17-06-19 12:23

اگر اہل فسق کی املاک کو تباہ کرنا ہو اور اس کی شرعاً اجازت بھی ہو تو پرانے مقبرہ کی خاک لے اور اس کا ایک ڈھیلا بنائے۔ ایک طرف شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا۔ اور دوسری طرف وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ لکھے۔ اور پھر اس جگہ پر ڈال دے، جس کو تباہ کرنا مقصود ہو۔ ان شاء اللہ، جلد تباہ و برباد ہو جائے گی۔ اس عمل کو زحل کی ساعت میں تیار کرنا ہے۔

دشمن کی تباہی کے لیے

نظر سیارگان	ابتداء	مکمل	خاتمہ
عطارد قران مریخ	17-06-19 07:17	18-06-19 21:05	20-06-19 16:36

اس نقش کو پرانی قبر میں دفن کردیں تو اعداء روسیاہ تباہ ہوجائیں۔

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له	کفوا
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	له	کفوا	احد

لوح زہرہ نورانی

تسخیرِ خلق اور مقبولیت خاص

سید انور فراز (کراچی)

سیارہ زہرہ عشق و محبت، حسن و خوبصورتی اور دوستی و تعلقات کا ستارہ کہلاتا ہے، یہ مالی اُمور پر بھی اثر انداز ہے، آمدن میں اضافے اور انعامی اسکیموں میں زہرہ کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کیوں کہ دائرۂ بروج میں زہرہ دوسرے گھر یعنی خانہ مال کا حاکم ہے اور دائرۂ بروج کے ساتویں گھر برج میزان پر بھی اس کی حکمرانی ہے، ساتواں گھر انسانی زندگی میں تعلقات پر زور دیتا ہے لہٰذا ہر قسم کی پارٹنر شپ خواہ کاروباری ہو یا ازدواجی، ساتویں گھر کے زیر اثر ہے۔

کسی بھی زائچے میں سیارہ زہرہ محبت، شادی اور دیگر نوعیت کے تعلقات کی نشان دہی کرتا ہے، اگر زائچے میں زہرہ کمزور ہو یا نحس اثرات کا شکار ہو تو ایسے خواتین و حضرات کی زندگی میں ہر قسم کے تعلقات متاثر ہوتے ہیں، محبت میں ناکامی، شادی میں تاخیر، عملی زندگی میں عزیز و اقارب، ملازمت یا کاروبار میں دوسروں سے تعلقات میں خرابی کی نشان دہی ہوتی ہے، ایسے افراد عموماً خشک مزاجی کا شکار رہتے ہیں، زائچے میں سیارہ زہرہ کی خرابیاں بعض اوقات نہایت پیچیدہ نوعیت کی بیماریوں کا سبب بھی بنتی ہیں جن میں جنسی و نفسیاتی امراض اور بانجھ پن جیسے مسائل شامل ہیں۔

سیارہ زہرہ اگر زائچے میں طاقت ور ہو اور نحس اثرات سے پاک ہو تو انسان معاشرے میں محبوبیت اور مقبولیت حاصل کرتا ہے، دوسرے لوگ اُس کی قربت سے خوشی و شادمانی محسوس کرتے ہیں اور پروانہ وار اس پر نثار ہونے کے لیے تیار رہتے ہیں، محبت یا شادی اس کے لیے خوشی اور اطمینان کا باعث ہوتی ہے، عام زندگی میں بھی لوگوں سے بہتر تعلقات استوار ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ملازمت یا کاروباری معاملات میں ترقی ملتی ہے اور خوش قسمتی ساتھ چلتی ہے، ایسے لوگوں کو کبھی کوئی مالی پریشانی نہیں ہوتی بلکہ تحفہ تحائف ملتے رہتے ہیں اور انعامی اسکیموں میں بھی کامیابی حاصل ہوتی رہتی ہے۔

زائچے میں زہرہ کی کمزوری دور کرنے اور ناقص اثرات سے نجات کے لیے عام طور سے ڈائمنڈ تجویز کیا جاتا ہے جو آج کے زمانے میں عام آدمی کے لیے خاصی ناممکن سی بات ہے اور شاید ماضی میں بھی ڈائمنڈ کا استعمال عام آدمی کے بس کی بات نہ رہی ہوگی، ایسے قیمتی جواہرات تو امراء اور بادشاہوں کے زیر استعمال ہی ہوسکتے ہیں۔

علم جفر اور علم نجوم کے اشتراک سے ماہرین نجوم و جفر ایسے طلسم و نقوش ترتیب دینے میں کامیاب رہے ہیں جو پیدائشی زائچے کی کمزوریوں اور نحس اثرات کو دور کرسکیں، اس سلسلے میں سیارہ زہرہ کے اوج، شرف یا دیگر باقوت سعد نظرات سے مدد لی جاتی ہے اور ایسا مادہ مہیا کیا جاتا ہے جو زہرہ کے سعد و باقوت اثر کو قبول کرلے پھر مقررہ وقت پر زہرہ سے منسوب دھات پر مرتب شدہ نقوش و طلسمات نقش کرلیے جاتے ہیں، ضرورت مند ایسی الواح کے استعمال سے خاطر خواہ فائدہ اٹھاتے ہیں۔

عزیزان من! اگرچہ شرف و اوج زہرہ کے حوالے سے بہت سے اعمال و نقوش مروج ہیں اور مختلف کتابوں میں بھی درج ہیں، ماہرین جفر ہر سال ایسے اعمال سے آگاہ کرتے رہتے ہیں جو یقیناً موثر و مفید بھی ہوتے ہیں لیکن ہم پہلی بار "لوح زہرہ نورانی" پیش کررہے ہیں جس کے سریع التاثیر ہونے میں کوئی کلام نہیں ہے، قرآنی حروف مقطعات کی یہ لوح مبارک اپنی صفات و تاثیر میں عجیب ہے۔ جو لوگ اسے شرف زہرہ یا اوج زہرہ کے موقع پر تیار کرکے پاس رکھیں گے وہ خود اس کے فیوض و برکات کا مشاہدہ کرلیں گے۔

عزیزان من! اس لوح مبارک کو شرف زہرہ یا اوج زہرہ کے اوقات میں ساعتِ زہرہ میں چاندی یا تانبے کی لوح پر کندہ کیا جائے اور تمام قواعد عملیات کا خیال رکھا جائے یعنی رجال الغیب سامنے نہ ہوں، سفید لباس پہن

کر باوضو ہو کر زہرہ کا بخور صندل سفید، کافور وغیرہ جلائیں یا عمدہ قسم کی صندل کی اگربتیاں کام میں لائیں، لباس میں عطرِ حنا کی خوشبو لگائیں، فاتحہ کے لیے کچھ سفید یا سبز رنگ کی مٹھائی پاس رکھیں اور نقش مکمل کرنے کے بعد **719** مرتبہ اسمائے الٰہی **یالطیف الرحیم الکریمُ** کا ورد کر کے لوح پر دم کریں اور مٹھائی پر فاتحہ دے کر بعد ازاں خود بھی کھائیں اور دیگر احباب میں بھی تقسیم کر دیں، فاتحہ کے بعد ایصال ثواب کرتے ہوئے ہمارے دادا حضرت کمبل پوشؒ کو بھی یاد رکھیں۔

لوح مبارک نورانی یہ ہے:

قوله			يا لطيف الرّحيمُ الكريمُ ۷۸۶		عز	الحق
یا اللہ الرزاق الباسط السمیع	1 کھیعص	9 دیان	12 یس	20 کافی	23 حمعسق	یا اللہ الرزاق الباسط السمیع
	15 ۷۳	18 طسم	21 عزیز القائم	4 الہ الاعین	7 ۶۳	
	24 ۲۷۹	2 حم محصی	10 اللہ	13 الم	16 ۱۰۷	
	8 ۶۴	11 طس	19 علی	22 نعم المولی	5 ۱۹۹	
	17 حق	25 ۲۸۰	3 ۱۹۷	6 ۶۲	14 باسط	
الملك			يا لطيفُ الرّحيمُ الكريمُ			وله

ہر شخص کو اپنی ذات کے لیے ایک لوح تیار کرنے کی اجازت عام ہے، لوح کو پاس رکھنے یا پہننے کے بعد اگر تسخیر خاص یا تسخیر خلق مقصود ہو تو روزانہ **یالطیف الرحیمُ الکریمُ** کا ورد **719** مرتبہ **80** روز تک کریں اور اگر رزق و روزگار یا کاروباری ترقی و ملازمت کا حصول مقصود ہو تو اسمائے الٰہی **یا اللہُ الرزاقُ الباسطُ السمیعُ** کا ورد **719** مرتبہ **80** دن تک جاری رکھیں۔ ان شاء اللہ آپ کا مقصد پورا ہوگا۔

نقش کے خانوں میں چال کو سمجھنے کے لیے ہر خانے کے کونے میں انگریزی ہندسے دیے گئے ہیں، انہیں نقش کے اندر لکھنے کی غلطی نہ کریں، یہ نقش کی رفتار ظاہر کرتے ہیں، ان کی پیروی کرتے ہوئے نقش کے خانے پُر کیے جائیں گے، پہلے خانے میں زہرہ کے حروف مقطعات **کھیعص** اور **23** ویں خانے میں **حمعسق** نقش کی پیشانی پر موجود ہیں، اسم ذات اللہ نقش کے قلب میں قائم ہے، نقش کی کاملیت اور خوبیوں پر ہم کیا روشنی ڈالیں، اہل نظر ہی اس کا عرفان کر سکتے ہیں۔

نقش مکمل کرنے کے بعد پشت پر زہرہ کے مؤکلات و طلسم اور اپنا نام مع والدہ لکھیں اور ساتھ ہی نقش کے مؤکل کا نام لکھیں جو یہ ہے "یا طیذائل"

مؤکلات زہرہ اور طلسم یہ ہے:

یا عینیائل ابو الحسن زوبہ ابیض

۹ ا ۹ ا ٦ ۹ ا عـ ا ۷ ل

ھے ھے ھے ھے ھے ھے ھے ھے

خاتم طلسم زہرہ:

شرف یا اوج زہرہ کے موقع پر خاتم طلسم زہرہ بھی تیار کی جا سکتی ہے، اس خاتم کو تیار کرنے کے لیے مزید مواقع بھی حاصل ہو سکتے ہیں، اگر عروج ماہ میں قمر و زہرہ، عطارد و زہرہ، مریخ و زہرہ یا مشتری و زہرہ کے درمیان تثلیث یا تسدیس کی نظر ہو اور قمر یا نظر میں شامل دیگر سیارگان نحوست سے پاک ہوں تو یہ خاتم تیار کی جا سکتی ہے۔

اس وقت چاندی کی انگوٹھی پر طلسم کندہ کر کے آپ ایک ایسا تمغہ حاصل کر سکتے ہیں جس کا کوئی ثانی نہیں۔ اس طلسم کو زہرہ کے مخصوص پتھر یا کسی بھی زرد، سبز یا سفید پتھر پر بھی کندہ کیا جا سکتا ہے۔ کندہ کرتے وقت برادہ سفید صندل اور لوبان ملا کر جلائیں اور انگوٹھی یا پتھر کو زہرہ کی سعد ساعتوں میں دھونی دیں۔ جب اس کام سے فارغ ہو جائیں تو پھر کسی بھی جمعے یا جمعرات کو ساعت زہرہ میں داہنے ہاتھ میں پہن لیں۔ بعد ازاں اس طلسم کی قوت تسخیر کا آپ کو خود اندازہ ہو جائے گا۔

رزق میں کشادگی، ملازمت کا حصول یا ترقی، شادی میں رکاوٹ، محبت میں کامیابی، لوگوں میں مقبولیت اور شہرت، الغرض ایسے بے شمار فوائد اس طلسم زہرہ کی تاثیرات میں شامل ہیں۔

(بقیہ ص 45)

ظاہری و باطنی سماعت و بصارت کھولنا

بہت سے احباب مسلسل رابطہ کرتے رہتے ہیں اور غیبی مخلوق کو دیکھنے اور بات چیت کرنے کی خواہش کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔ کچھ نے روحانی درسگاہ سے عمل کیے ہوئے ہوتے ہیں تو کچھ نے کہیں اور سے۔ کچھ یہ سمجھ کر عمل کر رہے ہوتے ہیں کہ "عمل کروں گا تو جن سامنے حاضر ہو جائے گا اور میں جو کام اس کو کہوں گا، وہ کرے گا۔" ان سب سے گذارش ہے کہ "روحانی درس گاہ کی طرف سے سکھائے جانے والے اعمال میں کبھی یہ وعدہ یا دعویٰ نہیں کیا گیا کہ عمل کرنے کے بعد ظاہری طور عمل کی غیبی مخلوق سامنے آئے گی یا باطنی طور پر سماعت و بصارت کھل جائے گی اور غیبی مخلوق سے بات چیت ہو سکے گی اور اس کو دیکھا جا سکے گا۔ صرف اتنا کہا جاتا ہے اور لکھا جاتا ہے کہ عمل مکمل کر کے اس کو استعمال کریں، غیبی معاونت ہو گی اور عمل کے فائدے آپ پر ظاہر ہوتے رہیں گے۔ آپ کا کام اس عمل کو ہماری دی گئی ہدایات کے مطابق استعمال کرنا ہے۔ عمل کے پیچھے جو غیبی مخلوق ہے، اس کے چکر میں نہ پڑیں۔"

ظاہری نظر تو قسمت والوں کی ہی کھلتی ہے البتہ باطنی سماعت جلد اور بصارت کافی محنت سے کھل جاتی ہے۔ مگر لوگ چاہتے ہیں کہ محنت بھی نہ کرنی پڑے اور فوراً باطنی سماعت و بصارت کھل جائے۔

ruhanidarsgah@gmail.com

اس بات سے انکار نہیں کہ بہت سے لوگوں کی باطنی سماعت کھلوائی ہے اور وہ لوگ اس سے فائدہ بھی اٹھا رہے ہیں مگر اب مصروفیت کے پیش نظر اور کچھ شرح صدر نہ ہونے کے باعث یہ سلسلہ خاص کر ان لوگوں کے لیے جو بذریعہ خط و کتابت، فون، ایس ایم ایس (Sms)، واٹس ایپ (Whatsapp) یا ای میل (Email) رابطہ کرتے ہیں، بالکل بند کر رہا ہوں۔ خود میں صلاحیت تو ہوتی نہیں، ملاقات کرتے نہیں، پھر اپنا بھی اور میرا بھی وقت ضائع کرتے ہیں۔ جس کو خواہش ہے، وہ دار العمل تشریف لائے۔ رہنمائی کر دی جائے گی۔ آگے اس کی قسمت۔

darulamal.org/ruhanidarsgah

رابطہ روحانی درسگاہ ناظم 0304-7772772 نائب ناظم 0305-7772772 فون 0333-7772775, 042-35410586

چہل کاف شریف سے فیض اٹھانے والوں کے چند واقعات

مولانا حکیم سلیم اللہ مدظلہ (ناظم روحانی درس گاہ)

قصور سے ایک صاحب تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ میرا بیٹا ایک جھوٹے مقدمے کی بنا پر 3 سال سے جیل میں ہے۔ میرا بیٹا بہت شریف ہے۔ میرا بیٹا پانچ وقت کا نمازی ہے، میرا بیٹا حافظ قرآن ہے، پورا محلہ اور پورا علاقہ میرے بیٹے کی شرافت کا گواہ ہے۔ ایک گھنٹہ تک وہ مجھے اپنے بیٹے کی شرافت، سادگی، نیکی، بے گناہی کے واقعات سناتے رہے۔ کہنے لگے کہ میرا بیٹا اپنے دوست سے ملنے گیا، بیٹے کے دوست کا دوست کسی چوری کے الزام میں پولیس کو مطلوب تھا۔ پولیس اس کا پیچھا کر رہی تھی، میرا بیٹا اور اس کا دوست جب کھانا کھانے کے لیے ایک ہوٹل میں گئے تو ہوٹل میں میرے بیٹے کے دوست کا دوسرا دوست پہلے سے بیٹھا کھانا کھا رہا تھا، جب یہ دونوں ہوٹل پہنچے تو اس کو دیکھ کر وہ ملزم دوست سلام لینے کے لیے جونہی ان کے پاس آیا، ابھی یہ سلام لے ہی رہے تھے کہ پولیس ہوٹل میں پہنچ گئی اور اس ملزم کو پکڑنے کے ساتھ ساتھ میرے بیٹے اور اس کے دوست کو بھی پکڑ لیا۔ دوست کے رشتہ دار چونکہ سرکاری ملازم تھے، انہوں نے اپنے رشتہ دار کو تو چھڑوا لیا لیکن میرے بیٹے کو نہیں چھڑوایا۔ میں اپنے بیٹے کی بے گناہی کو ثابت کرتے کرتے تھک گیا ہوں۔ سفارشیں، رشوتیں میرے پاس نہیں ہیں۔ میں بہت پریشان ہوں۔ سب گھر والے سخت آزمائش میں ہیں۔ خدا کیلئے کوئی تعویذ دیں اور کوئی عمل پڑھنے کے لیے دیں کہ ہماری یہ پریشانی ختم ہو، میرا بیٹا رہا ہو جائے۔ میں نے اس کو چہل کاف شریف کا ہر مقصد کیلئے لکھا جانے والا تعویذ بھی لکھ دیا اور ساتھ ہی 40 دن پڑھنے کیلئے چہل کاف شریف کا خاص وظیفہ بھی دے دیا۔ قارئین کرام! چہل کاف شریف کا وظیفہ پڑھتے ہوئے اس کو 29 دن ہی گزرے تھے کہ اس کا بیٹا رہا ہو کر خود بخود ہی گھر پہنچ گیا۔ 30 ویں دن صبح 9 بجے میرے گھر پر دستک ہوئی۔ میں جب گھر سے باہر آیا تو وہ صاحب اپنے بیٹے سمیت گھر کے باہر مٹھائی لیے کھڑے تھے۔ بہت خوشی اور جذباتی انداز میں روتے ہوئے گلے ملے اور بہت شکریہ ادا کرتے ہوئے کہنے لگے کہ مولانا آپ کے بتلائے ہوئے چہل کاف شریف نے تو کمال ہی کر دیا۔ وہ کام ہو گیا جو ہمارے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔ ہم تو ناامید اور مایوس ہی ہو چکے تھے۔ قارئین! چہل کاف شریف کا یہ عمل ہماری روحانی درسگاہ سے جس نے بھی لیا اور جس مقصد کیلئے بھی پڑھا۔ اللہ پاک نے چہل کاف شریف کے صدقے اس کی تمام جائز حاجات پوری فرمائیں۔ اللہ پاک سب کی تمام جائز حاجات اپنی غیبی طاقت سے پوری فرمائیں۔ آمین

فیضان الجفر۔۔۔اوجِ زہرہ

خوبصورت چہروں سے شادی کی تمنا

شہزادہ منظور علی سموں (ٹنڈو محمد خان)

اس بار خزینۂ روحانیات پڑھنے والوں کی خدمت میں ''اوج زہرہ'' کا ایک مجرب عمل خوبصورت چہروں سے شادی کی تمنا کے عنوان سے عمل حاضر خدمت ہے۔

دنیا میں جینے کے لئے ہر مرد کو عورت کی اور عورت کو مرد کی شریک زندگی ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیوں کہ میاں بیوی زندگی کی گاڑی کے دو پہیے ہوتے ہیں، اگر ان دونوں پہیوں میں سے کسی بھی ایک پہیے میں نقص ہو جائے تو زندگی کی گاڑی آگے نہیں چل سکے گی۔

مطلب یہ ہے کہ جیسے ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی اسی طرح میاں بیوی بھی اکیلے زندگی نہیں گزار سکتے۔

آج کل کے اس دور میں ہر انسان کی یہی خواہش ہے کہ اس کا جیون ساتھی بہتر سے بہتر ہو، جب تک انسان اور اس کا دل کسی کی محبت میں نہیں پھنستا تو اس کی زندگی کے کئی سال با آسانی گزر جاتے ہیں۔ اگر اس کا دل محبت کے جال میں پھنس جائے تو کئی سال تو کیا ایک پل کا جینا بھی بڑا ہی مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ عمل ان پریشان حال حضرات وخواتین کے لئے ہے جو من پسند جگہ سے شادی کی خواہش رکھتے ہیں۔ یقیناً یہ عمل ان سب کے لئے قلبی سکون کا باعث بنے گا۔

بعض اوقات ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو پسند کی شادی نہ ہونے کی وجہ سے ساری زندگی ایسے پریشانی کی حالت میں گزار لیتے ہیں۔ اب ان کی پریشانی دور کرنے کے لئے اور من پسند شادی کے لئے ایک نہایت مجرب عمل پیش کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ تمام پریشان لوگ فیضاب ہوں گے۔

فوائد اوج زہرہ

اس مبارک وقت میں من پسند جگہ سے شادی کرنے کیلئے یا کسی کو اپنی محبت میں بیقرار کرنے کے لئے یا محبوب کو اپنے پاس حاضر کرنے کے عملیات تیار کر سکتے ہیں۔

اوقات اوج زہرہ

شروع: 26 جون 2019، 11 بج کر 42 منٹ صبح

ختم: 27 جون 2019، 7 بج کر 21 منٹ صبح

مندرجہ بالا اوقات اوج زہرہ کے دوران تمام ساعات میں زہرہ طاقتور ہوں گے۔

طریقہ تیاری: دیئے گئے وقت اوج زہرہ ساعت زہرہ میں سفید کاغذ پر عرق گلاب وزعفران کی رنگ دار سیاہی سے لکھیں۔ بخورات زہرہ ضرور جلائیں، رجال الغیب کا خیال رکھیں۔

طریقہ استعمال: مندرجہ ذیل نقش مبارک کو لکھ کر اپنے گلے یا دائیں بازو میں باندھ لیں تو رشتوں کی آمد شروع ہو جائے گی۔ اگر دل پسند جگہ سے شادی کی خواہش ہو تو نقش ساتھ لے کر رشتہ طلب کرنے جائیں تو وہ انکار نہیں کریں گے اور رشتہ طے ہو جائے گا۔

یا فتاح ۷۸۶ یا فتاح

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

یا فتاح شادی جلد ہو جائے یا فتاح

چال نقش

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

علم الاعداد سے سوال کا جواب

حضرت مولانا حسن الہاشمی مدظلہ (ماہر علم الاعداد)

مال کیسے ملے گا؟

اپنے اور اپنی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ۷ سے تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو عورتوں سے، اگر ۲ بچے تو مردوں سے، اگر ۳ بچیں تو زمین کی پیداوار سے، اگر ۴ بچیں تو سفر کرنے سے، اگر پانچ بچیں تو میراث سے، اگر ۶ بچیں تو تجارت سے، اگر کچھ نہ بچے تو قرض سے حاصل ہوگا۔

مثلاً اکرام ابن عزیزہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس کو مال کیسے ملے گا؟ تو اس طرح معلومات حاصل ہوں گی۔

اعداد	اکرام	۲۶۲
〃	عزیزہ	۹۹
ٹوٹل		۳۶۱

۷(۳۶۱)۵۱
۳۵
۱۱
۷
۴

چار بچنے کا مطلب ہے کہ اکرام کو دولت سفر کرنے سے حاصل ہوگی۔

کیا چوری کا مال مل سکتا ہے؟

جس کے گھر میں چوری ہوئی ہو، اس کے نام کے اعداد اور ماں کے نام کے اعداد جمع کر کے اس میں سن و تاریخ اور یوم کے اعداد بھی شامل کریں اور برج کے عدد اور متعلقہ ستارے کے عدد بھی شامل کر کے ۳ سے تقسیم کردیں۔

تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو مال واپس ملے گا، اگر ۲ باقی رہیں تو اس کا کچھ حصہ مل جائے گا کچھ نہیں ملے گا اور اگر کچھ بھی باقی نہ رہے تو خبر تو مل جائے گی مگر مال ملنا مشکل ہے۔

بقیہ: کامیابی اور خوشی کا واحد فارمولا

آج کے دن آپ کو یہ کرنا ہے کہ ایک چھوٹے سائز کا پتھر ڈھونڈیں جسے آپ مٹھی میں بند کرسکیں۔ کوشش کریں کہ پتھر چھوٹا ہونے کے ساتھ ساتھ چکنا بھی ہو، نوکیلا نہ ہو تاکہ مٹھی میں آسانی سے پکڑا جاسکے۔ یہ پتھر آپ اپنے گھر کے لان، دریا یا سمندر کے کنارے، پارک یا کہیں سے بھی ڈھونڈ کر لے آئیں۔ یہ آپ کا شکر گزاری کا پتھر ہوگا۔

آپ اس پتھر کو بستر کے سرہانے اس طرح رکھیں کہ آپ کی نظر باسانی اس پر پڑ سکے۔ اسے آپ سائیڈ ٹیبل یا الارم کلارک کے ساتھ بھی رکھ سکتے ہیں۔ آج رات جب آپ سونے کے لیے لیٹیں پتھر کو اپنے ہاتھ میں لیں اور مٹھی میں بند کر کے دن بھر میں جتنی اچھی باتیں ہوئیں ایک ایک کر کے ذہن میں لائیں۔ جو سب سے اچھی بات ہوئی اس کے لیے دل سے اللہ کا شکر ادا کریں۔ یہ شکر آواز کے ساتھ ادا کرنا ہے۔ ''الحمدللہ'' یا Thank you۔ اس پتھر کو دوبارہ وہیں رکھ دیں، کام ختم۔ یہ عمل اگلے 26 دن مستقبل دہرائیں۔

بظاہر یہ عمل عام سا محسوس ہوتا ہے لیکن درحقیقت اس طرح آپ دن بھر میں ہونے والے تمام اچھے کاموں کو دہرا رہے ہوتے ہیں۔ یہ بات تو ہم جان ہی چکے ہیں کہ جتنا زیادہ خوشی اور شکر گزاری کے جذبات ہمارے دل میں پیدا ہوں گے ہم اتنا زیادہ اچھا محسوس کریں گے اور جتنا زیادہ اچھا محسوس کریں گے زندگی اتنی ہی خوب سے خوبصورت ہوجائے گی۔

آپ نے اکثر محسوس کیا ہوگا کہ آپ بعض اوقات جب صبح سو کر اٹھتے ہیں تو خوش اور تازہ دم ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس بعض اوقات آنکھ کھلتی ہے تو طبیعت بوجھل، اداس اور چڑچڑی ہو رہی ہوتی ہے۔ ان دونوں کیفیتوں کا تعلق بہت حد تک اس بات پر منحصر ہوتا ہے کہ آپ رات میں کیا سوچتے سوچتے سوئے ہیں۔

آپ جتنا زیادہ شکر گزاری کے جذبات لے کر سوئیں گے اتنی زیادہ خوشی آپ کے رگ و پے میں سرائیت کررہی ہوگی اور پھر نئے رنگوں سے سجی ہوگی۔

نفسیاتی اور معاشرتی مسائل اور اُن کا حل

مولانا علی آفاق (مدیر خزینۂ روحانیات)

آج ہم آپ دوستوں، روحانی علوم کے شائقین، عاملین اور روحانی معالجین کی خدمت میں روحانی مسائل کے حوالے سے پیش آنے والے واقعات کا تجزیہ اور حل ایک انوکھے اور منفرد طرز سے پیش کرنے کی کوشش کریں گے۔ آپ کے اور ہمارے پاس روزمرہ ایسے مسائل پیش ہوتے ہیں کہ شوہر مار پیٹ کرتا ہے۔ خرچ نہیں دیتا، غیر عورتوں میں دلچسپی اور غیر ضروری توجہ رکھتا ہے۔ طلاق دینے تک نوبت جا پہنچی ہے۔ بیوی کی شکل دیکھنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ دوسری شادی کی بات کرنے کے ساتھ ساتھ اجازت مانگ کر یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ میں نے اگر دوسری شادی کی تو پھر اس کی اجازت بھی تم نے خود ہی دی ہے۔ عورتوں کا رسیا ہے۔ اس کا کاروبار، ملازمت اور ذریعہ معاش بھی عموماً عورتوں سے ہی متعلق ہے۔ اس ساری صورتحال میں عورت یعنی بیوی اپنے خاوند اور لڑکی کی ماں بڑھ بڑھ کر اپنے داماد کی شکایات، گالیاں گفتاریاں، بدزبانی، بدکلامی اور اپنی بیٹی کے سسرال کو گالیاں دینے میں کسی قسم کی کوئی کسر چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہوتی۔ مگر حقیقت اس کے برعکس ہوتی ہے۔

یہ اماں جان جو لڑکے کی ساس ہوتی ہیں، یہ اصل فساد کی جڑ ہیں، یہ اپنی بیٹی کو ہر وقت حربے، حملے، چو چلے، بدزبانی اور شوہر کے خلاف محاذ بنا کر رکھنے کا حکم صادر کرتی رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے یہ گھر جہنم کدہ بنا نظر آتا ہے۔ جب آپ لڑکی کے میکے کی صورت حال معلوم کریں گے تو پتہ چلے گا کہ اس سارے گھرانے میں فوقیت اہمیت اور حکمرانی صرف اس عورت کی ہے جو کہ بیٹی کے گھر میں بھی اس فضا اور طاقت کے مظاہرہ کو عملی شکل دینے کیلئے تعویذ گنڈوں کا سہارا لینا ضروری سمجھتی ہے۔ اس موقع پر آپ بطور روحانی معالج صرف لڑکے کو قابو کرنے، زیردست کرنے، اس کے گلے میں تابعداری کا تمغہ ڈالنے کا عمل کرنے، تعویذ دینے، وظیفہ پڑھنے کے لئے دیتے ہیں تو پھر آپ ماہر روحانی معالج نہیں ہیں۔ اس مقام پر معاملات کو درست سمت دینے، گھر کو بسانے، ساس، سسر، سالیوں کی غیر ضروری ٹوک جھوک اور راتہ پتہ رکھنے، پڑھانے، لکھانے سے محفوظ رکھنا ضروری ہے تاکہ ایک طرف تو شوہر غیر عورتوں سے ہٹ کر بیوی کی طرف توجہ کرے تو دوسری طرف بیوی بھی اپنے شوہر کو بھرپور محبت سے گلے لگائے، چھوٹی موٹی باتوں کو بھول جائے، شوہر کو پچھلی باتیں مت یاد دلائے۔ شوہر کے دولت، مال، گھر بار پر نظر رکھنے کی بجائے اس کی محبت اور عزت کو محور بنائے۔ اس کے مال کو اپنے میکے میں لٹانے کی بجائے شوہر کی اجازت سے اس کے فائدے کے لئے خرچ کرے، اس کے لئے آپ کو لڑکی کے میکے اور لڑکی میں مناسب فاصلہ پیدا کرنا ہوگا۔ میاں بیوی میں محبت کروانی ہوگی۔ (تعویذ عمل دیں) اور بیوی کو آئندہ اپنے شوہر کے ساتھ مناسب رویہ آپ تجویز کریں گے۔

تعویذات اور عملیات سیکھنے کا شرعی حکم

فتویٰ نمبر: 143712200010

(دارالافتاء، جامعۃ العلوم الاسلامیۃ، کراچی)

سوال اسلام میں تعویذ کی شرعی حثیت کیا ہے؟ کیا تعویذ پہننا جائز ہے؟ اور عامل کون ہوتا ہے؟ عاملوں کے پاس جا کر ان سے علم سیکھنا کیسا ہے؟

جواب قرآن کریم اسمائے حسنی ودیگر ادعیہ وغیرہ پر مشتمل تعویذ پہننا جائز ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص نیند کے دوران گھبرا جائے تو یہ کلمات پڑھے: اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وسوء عقابہ ومن شر عبادہ ومن شر الشیاطین وان یحضرون۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے سمجھدار بچوں کو یہ کلمات سکھاتے اور نا سمجھ بچوں کے لیے لکھ کر ان کے گلے میں لٹکا دیتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ: 24013) علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کسی مصیبت زدہ اور مریض کے لیے قرآن کریم وذکر اللہ کو لکھنا اور اسے پلانا جائز ہے، آگے حضرت ابن عباس رضی اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ عورت کے لیے ولادت مشکل ہوجائے تو یہ کلمات لکھے:

بسم اللہ لا الہ الا اللہ العلی العظیم لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم ... الخ۔ اس کی مزید وضاحت کرتے ہوئے علی کا قول ذکر کیا ہے کہ ان کلمات کو کسی کاغذ پر لکھ کر عورت کے بازو میں لٹکایا بھی جاسکتا ہے۔ (مجموع فتاوی شیخ الاسلام ابن تیمیہ 19 / 65.64)۔ علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے بھی زاد المعاد میں اس پر مفصل بحث کی ہے۔ مذکورہ تفصیل سے معلوم ہوا کہ اصل مقصود پڑھنا ہے لیکن کم فہم بچوں اور کم علم لوگوں کے لیے تبرکاً لکھ کر لٹکانا بھی جائز ہے البتہ یہ ضروری ہے کہ تعویذ لٹکانے والا اسے محض ایک سبب شمار کرتے ہوئے اصل محافظ ومؤثر اللہ تعالیٰ کو ہی سمجھے۔ آج کل عام طور پر تعویذات وغیرہ کا عمل کرنے والے کو عامل کہا جاتا ہے، لیکن بدقسمتی سے دیگر امور کی طرح اس میدان میں بھی ہر قسم کے لوگ داخل ہوگئے ہیں جس کی بنا پر کھرے کھوٹے کا فرق دشوار ہوگیا ہے، البتہ ضرورت کی بنا پر کسی صحیح العقیدہ وصاحب علم عامل سے یہ علم سیکھنا شرعاً جائز ہے۔ واللہ اعلم۔

بقیہ: لوح زہرہ نورانی تسخیر خلق اور مقبولیت خاص

خاتم طلسم زہرہ یہ ہے:

ماھالا مراہ
ععصص
الالمس

اس طلسم کو کندہ کرنے سے پہلے اس کی زکوۃ وصدقات کا طریقہ سمجھ لیں۔ جس روز ساعتِ زہرہ میں طلسم لکھنا ہے۔ اس سے چند روز پہلے یا دو تین روز پیشتر اس کی زکوۃ کے لیے تیاری کریں۔ وہ اس طرح کہ روزانہ زہرہ کی جو ساعتیں بھی مل رہی ہیں ان میں سے 6 ساعتوں میں جو سعد ترین ہو، ایک سفید کاغذ پر سبز روشنائی سے 6 بار اس طلسم کو لکھ لیں۔ اس طرح 6 ساعتوں میں 36 مرتبہ لکھا جائے گا۔ کسی ایک ہی کاغذ پر مقررہ ساعات میں 6 بار لکھ لیا کریں۔ بعد میں اسے حفاظت سے رکھ دیا کریں۔ جب 6 ساعتوں میں 36 مرتبہ ہوجائے تو علیحدہ علیحدہ کاٹ کر آٹے میں ملا کر گولیاں بنالیں اور دریا یا سمندر پر جا کر مچھلیوں کو ڈال دیں۔ بعدازاں واپسی پر 6 قسم کا اناج لیں مثلاً گندم، چاول، چنے کی دال، ماش کی دال، مونگ کی دال، مسور کی دال وغیرہ۔ حسب توفیق برابر وزن میں لے لیں چاہے ایک ایک پاؤ ہی کیوں نہ ہو۔ گھر لا کر اسے جس طرح مناسب سمجھیں عمدہ طریقے سے پکالیں۔ اگر حلیم بنائیں تو مرغی یا بکرے کا گوشت ڈالیں یا جس طرح مناسب سمجھتے ہوں میٹھا یا نمکین پکالیں۔ اور اس پر فاتحہ دے کر خود بھی کھائیں اور دوسروں کو بھی کھلائیں۔ بس یہی اس عمل کی زکوۃ وصدقہ ہے۔ اس کے بعد ساعتِ زہرہ میں یہ طلسم چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرلیں۔ اگر وہ بھی میسر نہ ہو تو ہرن کی جھلی پر سبز قلم سے لکھ کر رکھ لیں اور بعد میں کسی انگوٹھی میں رکھ کر اس کے اوپر سبز، سفید یا زرد رنگ کا نگینہ جڑوا لیں۔

یہ بندش کا سرتاج عمل ہے۔ بندش سے مراد کسی چیز کو باندھنے کے ہیں۔ یہ عمل خیر اور شر، دونوں میں چلتا ہے۔ اس عمل سے بھی کام لیے جاسکتے ہیں اور مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔ یاد رہے کہ بندش کا عمل صرف اور صرف اس جگہ کیا جائے، جہاں شریعت اجازت دے۔ کسی معتبر مفتی صاحب سے پوچھ کر عمل کیا جائے۔ جو لوگ ناجائز کریں گے ان شاء اللہ ان کا عمل بھی بے اثر ہوگا اور شدید رجعت بھی ہوگی۔ ادارہ ایسے تمام افراد سے بری الذمہ ہے۔

سورج گرہن آغاز 2 جولائی رات 9:55۔ اختتام 3 جولائی رات 2:50۔

چاند گرہن آغاز 16 جولائی رات 11:45۔ اختتام 17 جولائی صبح 5:17۔

شادی، منگنی، رشتہ، محبت، طلاق وغیرہ

- محبت میں کسی کی عقل و خرد باندھنا تاکہ شدید محبت کرے۔
- محبت اور نیند باندھنا تاکہ مطلوبہ فرد رجوع کرے۔
- محبت کو ختم کرنا تاکہ مطلوبہ فرد سے جدائی ہو۔
- مخصوص جگہ منگنی باندھنا تاکہ وہیں ہو۔
- کسی خاص جگہ کے لئے نکاح باندھنا کہ وہیں ہو یا وہاں نہ ہو۔
- نکاح باندھنا تاکہ کسی جگہ نکاح نہ ہو۔
- طلاق باندھنا تاکہ شوہر طلاق نہ دے سکے یا بیوی خلع نہ لے۔
- بارات کی رخصتی باندھنا تاکہ رخصتی نہ ہو۔

بدکاری، ناجائز تعلقات، زنا، بدفعلی وغیرہ

- عورت کو زنا سے باندھنا تاکہ کسی بھی مرد یا خاص مرد سے زنا نہ کرسکے۔
- مرد کو زنا سے باندھنا تاکہ کسی بھی عورت یا خاص عورت سے زنا نہ کرسکے۔
- مرد کو بدفعلی سے باندھنا تاکہ کسی بھی مرد یا خاص مرد سے بدفعلی نہ کرسکے۔

مرض، حمل، صحت وغیرہ

- حمل باندھنا تاکہ عورت کو حمل نہ ہو۔
- صحت باندھنا تاکہ صحت نہ ہو۔
- مرد کا نطفہ باندھنا تاکہ مرد کے نطفے سے حمل نہ ٹھہرے۔

معاش، نوکری، ترقی، عہدہ وغیرہ

- کسی کی معاش باندھنا۔
- عہدہ باندھنا تاکہ عہدہ قائم رہے۔
- ترقی باندھنا تاکہ ترقی نہ ہو۔
- دوکان باندھنا تاکہ دکان نہ چلے۔
- سفر باندھنا تاکہ اندرون و بیرون ملک سفر نہ کرسکے۔

بری عادات

- چوری کرنے کی عادت باندھنا تاکہ چوری نہ کرسکے۔
- شراب نوشی کی عادت باندھنا تاکہ شراب نہ پی سکے۔
- مارنے کی عادت باندھنا تاکہ کسی کو بھی نہ مار سکے۔
- قدم باندھنا تاکہ گھر سے باہر آوارہ نہ پھرے۔
- بے جا غصہ باندھنا تاکہ ناجائز غصہ نہ کرے۔
- مارنے و گالیاں دینے کی عادت باندھنا تاکہ کسی کو نہ مارے اور نہ گالی دے سکے۔

زبان بندی، دشمن وغیرہ

- زبان بندی تاکہ مخالف شخص کی سائل کے حق میں زبان بند ہوجائے۔
- مخلوق کی زبان بندی تاکہ کوئی بھی سائل کے خلاف نہ بولے۔
- دشمنی اور حسد باندھنا تاکہ دشمن دشمنی اور حسد چھوڑ دے۔
- نیند باندھنا، دشمن حد سے گذر جائے تو اس کی نیند سزا کے طور پر باندھنا۔

متفرق

- کسی خاص گھر جانے سے روکنا۔
- کسی کا عمل باندھنا تاکہ اس عامل کا عمل نہ چلے۔
- عقل و خرد باندھنا تاکہ سائل کے حق میں تسخیر ہوجائے۔
- نظر باندھنا تاکہ دیکھنے کی عادت ختم ہو۔ کچھ لوگوں میں یہ عادت ہوتی ہے کہ بلاوجہ کسی بھی چیز یا شخص کو گھور گھور کر دیکھتے ہیں۔

نوٹ اس طرح کے اور بہت سے کام ہیں جو کئے جاسکتے ہیں۔ ہمارا مقصد اس علم کو سکھانے سے ہرگز یہ نہیں کہ معاشرے میں فساد پھیلے۔ اس لئے ہر کسی کو نہیں سکھایا جاتا۔ ضرورت پڑنے پر حلف نامہ بھی لیا جاسکتا ہے۔

نوٹ حروف صوامت کے وہ عاملین جنہوں نے یہ عمل کسی اور کی زیرنگرانی کیا ہو، وہ خصوصی اعمال کی کاپی **1500** روپے میں حاصل کریں۔

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com
0320-7772775
042-35410586
ruhanidarsgah
0333-7772775
ruhanidarsgah97

تعویذ حفظ و جان کی تفصیل goo.gl/ckrYvj

تربیت اولاد کے چند رہنما اصول

مرتب اُمِّ عبداللہ

اولاد خواہ لڑکا ہو یا لڑکی تمناؤں، آرزوؤں کا مرکز ہے اور اللہ پاک کی عظیم نعمت۔ زندگی کا ماحصل، خوش بختی کا نشان اور سرفرازی کی علامت۔ یہ بچے والدین کے گلشن حیات کے لہلہاتے، مسکراتے، شاداب غنچے ہیں۔ ان کی آبیاری اور آبادکاری ہمارا فرض عین ہے۔ بہت سے والدین تربیت اولاد کی طرف سے غافل ہوتے ہیں اور اپنے اپنے کاموں میں لگے رہتے ہیں۔ انہیں پتہ ہی نہیں ہے کہ تربیت کیا چیز ہے؟ کیسے کی جاتی ہے؟

آج جب والدین کو یہ بات کہی جاتی ہے کہ اپنی اولاد کو دین کی بھی تعلیم دو، ان کو گناہوں سے بچانے کی فکر کرو تو جواب میں اکثریت یہ کہتی نظر آتی ہے کہ معاشرہ اور ماحول ہی اتنا خراب ہے کہ ہوی بچے سمجھانے کے باوجود نہیں مانتے۔ فرض کریں کہ ایک طرف بہت بڑا آگ کا الاؤ روشن ہے اور سب کو معلوم ہے کہ جو چیز بھی اس الاؤ میں جائے گی بھسم ہو جائے گی۔ ایسے وقت میں آپ کا اپنا بچہ آگ میں جا رہا ہو تو کیا آپ صرف زبانی کلامی اس کو روکیں گے یا پھر کچھ اور اقدامات کریں گے؟ دنیا میں کوئی بھی ماں باپ ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ ان کی اپنی زندگی داؤ پر لگ جائے گی لیکن جب تک اپنے بچے کو گود میں اٹھا کر یا ہاتھ پکڑ کر باہر نہ نکال لیں، ان کو چین نہ آئے گا۔ تو اسی طرح دوزخ کی آگ سے بچانے کیلئے صرف زبانی جمع خرچ کر کے کیا فائدہ ہوگا؟ اس کے لئے خود بھی اٹھنا ہوگا۔

تھوڑا سا بے دین ہو گیا ہے

ایک صاحب تھے جو اچھے خاصے پڑھے لکھے تھے۔ دیندار اور تہجد گزار، ان کے لڑکے نے جدید انگریزی تعلیم حاصل کی، جس کے نتیجے میں اس کو کہیں اچھی ملازمت مل گئی۔ ایک دن وہ بڑی خوشی سے بتانے لگے کہ ماشاء اللہ ہمارے بیٹے نے اتنا پڑھ لیا۔ اب اس کو ملازمت مل گئی ہے اور بڑا مقام حاصل ہو گیا ہے البتہ تھوڑا بے دین ہو گیا ہے، لیکن معاشرے میں بڑا اچھا کیریئر بن گیا ہے۔

اندازہ لگائیں جو شخص خود نیک ہو وہ خود اپنی اولاد کی بے دینی کو ہنس کر سہہ لے، وہ اس کی عاقبت کی فکر کیا کرے گا؟ انسان کو چاہیے کہ دنیاوی لذات سے (جو کہ جہنم کا ایندھن ہیں) خود بھی بچے، پھر اپنی اولاد کو بچانے کی فکر کرے۔ یعنی

۱۔ پہلے خود نماز کی پابندی کرو: علامہ نوویؒ نے یہ آیت بیان کی ہے "اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس کی پابندی کرو۔"

اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دینے کا ایک لازمی حصہ یہ ہے کہ ان سے زیادہ پابندی خود کرو اور ان کے لیے مثال بن جاؤ۔ تاکہ تمہارے قول و فعل میں تضاد نہ ہو۔

۲۔ بچوں کے ساتھ جھوٹ نہ بولیں۔

۳۔ بچوں سے محبت ایک حد تک کریں۔

۴۔ سات سال سے پہلے گھر میں ہی تعلیم دیں۔

۵۔ بچوں پر مار اور سختی ایک حد تک کریں کہ نشان نہ پڑے۔

یہاں جو اصول مختصراً بیان کیے گئے ہیں وہ کسی بھی انسان کو اپنی اولاد کی تربیت کرنے میں بہت معاون اور مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

بقیہ: جنوں کا سوار ہونا اور دخل کرنا

°° ایسی بیماری جو کہ طبی امتحان میں نہ آنا یا طبیبوں کی سمجھ نہ آنا۔

°° عجیب و غریب آوازوں کا کان میں آنا۔

°° بعض دفعہ کچھ سایہ نما شکلیں نظر آنا۔

°° چیزوں کا خود بخود گر جانا۔

°° جسم پر خود بخود خراشوں اور دھبوں کا نمودار ہو جانا۔

°° دروازوں کا، کھڑکیوں کا، الماریوں کا خود بخود کھل جانا یا بند ہو جانا۔

°° گھر سے پیسے اور دوسری چیزوں کا غائب ہو جانا۔

°° گھر میں پتھر یا کنکر پڑنا، گرنا۔

°° گھر کے افراد کا ایک دوسرے سے بلاوجہ نفرت کرنا اور جھگڑا کرنا۔

کامیابی اور خوشی کا واحد فارمولا

محمد زبیر

خوشی کا راز

دنیا بھر میں ہر روز بے شمار تربیتی پروگرامز منعقد کیے جاتے ہیں۔ مضامین، کالم اور کتابیں یہ بتانے کے لیے لکھی جاتی ہیں کہ خواہشات کی تکمیل کس طرح کی جائے۔ زندگی بہتر انداز میں گزارنے کے لیے ہم اپنے طور پر بھی کوشش اور تجربات کرتے رہتے ہیں۔ اس کے باوجود بے شمار افراد ایسی زندگی نہیں گزار پاتے جو ان کی تمناؤں کے مطابق ہو۔ انسانوں کی اکثریت غربت، جہالت، بے روزگاری جیسے مسائل سے دو چار ہے۔ رشتوں میں محبت، ایثار اور رواداری کا فقدان نظر آتا ہے۔ اچھی زندگی ہمارے لیے ایک خواب بن جاتی ہے۔ زندگی ایک معمہ بن جاتی ہے، جسے سمجھتے سمجھتے پوری زندگی گزر جاتی ہے۔

میرا تعلق پڑھانے اور ٹریننگز سے رہا ہے۔ اس دوران سینکڑوں لوگوں کے نقطہ نظر کو سنا، کتابیں پڑھیں اور یہ کوشش کی کہ کوئی ایسا فارمولا ہاتھ لگ جائے جس کے ذریعے ہم خوشحال زندگی گزاریں۔ ایسی زندگی جو صرف اس دنیا میں ہی نہیں دونوں جہانوں میں سرفراز کردے۔ میرا ایمان ہے کہ انسان جس چیز کی کوشش کرتا ہے وہ حاصل کر ہی لیتا ہے۔ مجھے بھی وہ فارمولا مل گیا۔ میں اس کے بارے میں مکمل اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں یہ کامیابی اور خوشحالی کا واحد فارمولا ہے۔ جی ہاں۔ واحد فارمولا۔

ہمارا مقصد یہی ہے کہ نا صرف اس قانون کو بیان کیا جائے بلکہ اس پر عمل کرنا آسان بنا دیا جائے تاکہ ہماری زندگی صحت، محبت، دولت اور خوشیوں سے بھرنے کے ساتھ ساتھ خدا کی رضا کی حامل ہوجائے۔

''کامیابی اپنی من پسند شے کو حاصل کرنے جبکہ خوشی اپنے پاس موجود اشیاء کو من پسند بنا لینے کا نام ہے۔'' (ڈبلیو۔ پی۔ کنسیلا)

انگریزی زبان میں حروف تہجی **Alphabet** کی تعداد چھبیس ہے، ان چھبیس حروف کی مدد سے دس لاکھ سے زائد الفاظ استعمال ہورہے ہیں۔ یہ دس لاکھ الفاظ لاتعداد جملے بنا سکتے ہیں۔ ان الفاظ اور جملوں کی بدولت اربوں لوگ نا صرف ایک دوسرے سے اپنے جذبات اور خیالات کا اظہار کرتے ہیں بلکہ دیگر فورم کی طرح گوگل پر بھی اپنے مسائل کا حل تلاش کرتے اور دوسرے لوگوں کو حل بتاتے ہیں۔ اس وقت دنیا میں ایک ارب پچیس کروڑ کے لگ بھگ لوگ گوگل استعمال کررہے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ سوا ارب لوگ سب سے زیادہ کس الفاظ کے متعلق معلومات تلاش کرتے ہیں؟

سب سے زیادہ استعمال کیے جانے والے تین لفظوں میں سے ایک لفظ ''خوشی'' ہے۔

صرف چھ ماہ میں اس موضوع پر ایک ہزار سے زائد کتابیں لکھی جاتی ہیں۔ اقوام متحدہ (**United Nations**) نے اس کی اہمیت کے پیش نظر ہر سال پندرہ مارچ کو خوشی کا دن منانے کا بھی اعلان کیا ہے۔ یہ حقیقت بھی ہے کہ انسان کی جستجو بھی اس شے کے حصول میں سرگرداں رہی۔ ہم یہ بات جانتے ہیں کہ اگر محنت کریں گے تو کامیابی ملے گی اور کامیابی خوشی کا باعث بنے گی۔

لوگوں کا یہ سمجھنا کہ محنت کریں گے تو کامیابی ملے گی اور کامیابی ہی خوشی کا سبب ہوگی، ایک فرسودہ تصور ہے۔

تحقیق سے تو یہ ثابت ہوا ہے کہ اگر ہم خوش ہوں گے تو محنت بھی کرنے میں مزہ آئے گا اور خوشی خوشی محنت کرنے سے کامیابی خودبخود مل جائے گی۔

تحقیق سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ خوش رہنے والے پرامید اور مثبت سوچ رکھنے والے زیادہ آمدنی حاصل کرپاتے ہیں، اپنے اہداف زیادہ آسانی سے حاصل کرلیتے ہیں اور ان لوگوں میں ذہنی تناؤ بھی کم پایا جاتا ہے۔ یہی لوگ پرسکون بھی رہتے ہیں، چاق وچوبند بھی، بیماریوں پر بھی آسانی سے قابو پالیتے ہیں اور طویل زندگی بھی پاتے ہیں۔

ہمارے جسم میں ایک ہارمون ڈی۔ایچ۔ای اے **DHEA** پایا جاتا ہے جس کی بدولت ذہنی تناؤ کم ہوتا ہے، ہاضمہ درست اور یادداشت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ جس وقت ہم شکر ادا کر رہے ہوتے ہیں، اس وقت ہم دل سے خوش ہو رہے ہوتے ہیں۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ ہم دل سے کسی چیز کے لیے شکرگزار ہوں اور اس کے ساتھ ہی ناخوش بھی ہوں۔ اس بات کی صداقت اسی وقت محسوس کی جاسکتی ہے۔ ابھی ایک لمحے کے لیے کسی ایسے شخص کا خیال دل میں لائیں جسے آپ اپنا حقیقی محسن سمجھتے ہیں۔ اس کے سب سے بڑے احسان کے متعلق سوچیں۔ اگلی لائن پڑھنے سے پہلے تھوڑی دیر رکیں، اس احسان کا دل سے شکریہ ادا کریں۔

اب ایمانداری سے جواب دیں کہ آپ خوشی محسوس کر رہے ہیں یا دکھ؟

یاد رکھیں، خوشی آپ کی زندگی کے تمام بند دروازوں کو کھول دے گی، کیونکہ جب تک ہم خوش رہتے ہیں ہر چیز ممکن ہو جاتی ہے اور یہ بھی یاد رکھیں کہ خوشی کی چابی شکر گزاری ہے۔ شکر گزاری کا کمال یہ ہے کہ یہ انسان کو ماضی اور مستقبل سے نکال کر حال میں کھڑا کر دیتی ہے اور یہی وہ کمال ہے جو انسان کو باکمال بنا دیتا ہے۔

یہ ناممکن ہے کہ کوئی شخص بیک وقت شکر گزار اور اداس ہو۔ شکر گزاری کا عادی شخص خراب حالات میں بھی مواقع تلاش کر لیتا ہے۔ اگر حالات اسے گرا بھی دیں تو وہ دوبارہ کھڑا ہونے کا کوئی نہ کوئی سبب تلاش کر ہی لیتا ہے۔ چاہے وہ سبب بہت ہی چھوٹا ہی کیوں نہ ہو۔'' (اسٹیو میرابولی)

ہم یا تو ماضی کی غلطیوں، تکلیفوں، جھگڑوں، نفرتوں یا نقصانات کے غم میں گھلے جاتے ہیں یا مستقبل کے اندیشے ہر وقت دامن گیر رہتے ہیں۔ اس کا سب سے بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ ہم نہ تو حال سے لطف اندوز ہو پاتے ہیں اور نہ ہی ماضی سے سیکھتے ہیں۔

ہمارا حال خوشیوں اور نعمتوں سے بھرا پڑا ہے لیکن ہم کبھی شکر تک ادا نہیں کرتے۔ جو لوگ حال کی نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہوتے ہیں وہی اللہ کے دوست ہوتے ہیں۔

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

''بیشک جو اللہ کے دوست ہیں انہیں نا تو کوئی خوف ہوتا ہے اور نہ ہی ملال۔''

غم کا تعلق ماضی سے جبکہ اندیشے ہمیشہ مستقبل کے ہوتے ہیں۔ لہذا حال میں رہیں اور ہر وقت اللہ کا شکر ادا کرتے رہیں۔ لیکن انسان بہت جلد بھول جاتا ہے اسی لیے یاد دہانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

کتاب ''چکن سوپ فار دی سول'' (**Chicken Soup for the Soul**) کے مصنف جیک فیلڈ (**Jack Canfield**) نے ایک بہت اچھا طریقہ اپنایا ہے جس کی بدولت انسان زیادہ سے زیادہ شکر گزاری کے جذبے سے سرشار ہو سکتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اپنی جیب میں ایک سکہ رکھو جس کا نام شکرگزاری کا سکہ ہو۔ دن بھر میں جب بھی جیب میں ہاتھ جائے اور سکہ انگلیوں کو چھوئے تو کسی نہ کسی بات پر اللہ کا شکر ادا کریں۔

اسی بات کو لی براور نے ایک اور انداز سے بیان کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ کوئی چھوٹا سا پتھر اپنے پاس رکھیں اور اسے اپنے ہاتھ میں لے کر مٹھی بند کریں اور اللہ کا شکر ادا کریں۔ ڈیوس یونیورسٹی کیلی فورنیا کے رابرٹ ایمونس **Robert Emmons** اور میامی یونیورسٹی کے مائیکل مک کولاف (**Michael McCullough**) نے ایک تحقیق کی، جس میں انہوں نے یہ معلوم کیا کہ جو لوگ نعمتوں کو گنتے اور جو لوگ مشکلات کا حساب رکھتے ہیں ان دونوں کی زندگی ایک دوسرے سے کس قدر مختلف ہوتی ہے۔

Counting Blessings Versus Burdens نامی اس تحقیق کے مطابق ایک گروپ کے لوگوں سے کہا گیا کہ وہ ایک جرنل لیں جس میں رات کو سونے سے پہلے دن بھر کی اچھی باتوں کا ریکارڈ رکھیں۔

اس تحقیق سے یہ بات سامنے آئی کہ شکر ادا کرنے والے افراد دیگر لوگوں کے مقابلے میں زیادہ خوش رہتے ہیں، اپنے اہداف جلد حاصل کر لیتے ہیں، زیادہ پُرجوش اور زیادہ مثبت سوچ کے حامل ہوتے ہیں اور ان کی صحت بھی اچھی رہتی ہے۔

(بقیہ ص 43)

غصہ (Rampage)

تحقیق و تحریر: ڈاکٹر جاوید اقبال (راولپنڈی)

غصہ تین حروف پر مشتمل ایک چھوٹا سا لفظ ہے لیکن اس چھوٹے سے لفظ کے معاشرے پر اثرات بہت زیادہ اور گہرے ہیں۔ غصہ ایک فطری چیز ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے کسی ناپسندیدہ چیز پر اپنا ردعمل ظاہر کرنا انسان کی سرشت میں رکھ دیا ہے۔ یہ ردعمل کسی میں کم ہوتا ہے اور کسی میں زیادہ۔ بہر حال غصہ ہوتا سبھی میں ہے لیکن اس چنگاری کو بھڑکانا اور فساد برپا کرنا شیطان کا کام ہے اور وہ ہر دم اسی تاک میں رہتا ہے کہ کب کسی کو کوئی بات ناگوار محسوس ہو اور وہ غصے کی چنگاری کو آگ دکھائے اور پھر فساد کروائے۔ یہی وجہ ہے جب کسی کو شدید غصہ آتا ہے تو اس کا چہرہ اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور اس کی رگیں پھولنے لگتی ہیں اور اس کی عقل پر پردہ پڑ جاتا ہے اور اسے بالکل پتہ نہیں ہوتا کہ وہ کیا کر رہا ہے، یہی وہ وقت ہوتا ہے جس کا انتظار شیطان کر رہا ہوتا ہے، اس وقت وہ حرکت میں آتا ہے اور انسان سے ایسی حرکت سرزد کروا دیتا ہے جو اس کے لیے پریشانی کا باعث بنتی ہے۔

اکثر کلینکل سائیکالوجسٹ کے مطابق نفسیاتی امراض کی کثرت عموماً ایسی باتوں کا نتیجہ ہوتے ہیں جس میں کسی انتہائی معمولی سی بات کو بہت زیادہ محسوس کیا جاتا ہے جبکہ درحقیقت معاملہ اتنا سنگین نہیں ہوتا۔ جلد غصے میں آ جانے والے لوگ بعض اوقات غیر مہذب رویوں کا اظہار بھی کرنے لگتے ہیں۔ بہت سے ماہرین نفسیات کا تجزیہ ہے کہ دل کا تیزی سے دھڑکنا' سانس کا اکھڑنا' شعلہ بار نگاہیں' منہ کا مضبوطی سے بند ہونا' مٹھیاں بھینچ جانا' عضلات میں اینٹھن اور دیگر کئی ایسی علامات غصے کی حالت میں ظاہر ہو سکتی ہیں۔ طبی لحاظ سے یہ خواہش مصنوعی کیفیت پر مشتمل ہوتی ہے' نظام عصبی کے بعض مقامات پر ایک تناؤ پیدا ہوتا ہے جو مفید توانائیوں کو کسی حرکت یا عمل کے ذریعے خرچ کرنے پر ہی دُور ہو سکتا ہے۔ جگر سے شکر کی ایک بڑی مقدار خون میں شامل ہوتی ہے جس کی وجہ سے انسان کسی ایسے فعل کا مرتکب ہوتا ہے جس سے خود اُس کی ذات کو نقصان پہنچ سکتا ہے' اس دوران ہاضمے کا عمل موقوف ہو جاتا ہے اور خون میں ایڈرینالین کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو ممکنہ کشمکش کی صورت میں جسم کو صدمہ پہنچنے سے روکتی ہے۔ انسان کی ہیجانی کیفیت اُس وقت تک کم نہیں ہوتی جب تک زائد قوت خارج اور زائد کاربوہائیڈریٹس صَرف نہ ہو جائے۔

کسی بھی انسان میں اس کی مزاجی کیفیت بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہوتی ہے' ایسے افراد جو غصے پر قابو نہیں رکھ پاتے وہ بہت جلد کئی عوارض خاص کر دل کے عوارض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایک تحقیقی مطالعے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ جارحانہ طبیعت والوں کو شریانوں کی تنگی اور حملہ قلب کا خطرہ دیگر افراد کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ ایسے افراد تمباکو نوشی اور دیگر بداثرات کا بھی زیادہ شکار رہتے ہیں اور یہ عادات دل کی بیماریوں کے خدشات کو مزید بڑھا دیتے ہیں۔ ایک خاتون سائنس دان جن کا تعلق اس تحقیق سے ہے' نے یہ بات کہی کہ گو مرض قلب کے ذمے دار خاص عوامل میں تمباکو نوشی' کولیسٹرول کی زیادتی اور بلند فشار خون شامل ہیں' لیکن انسانوں کی شخصیت کے بعض پہلو مثلاً جارحانہ انداز اور بالادستی کی خواہش کو بھی اس بیماری میں خاصا دخل ہے۔

ایک اندازے کے مطابق شخصیت کا یہ پہلو یعنی جارحانہ پن اور غصیلا پن مرض قلب کا خطرہ دو فیصد بڑھا دیتا ہے' لیکن جب یہ مرض ایک دفعہ ہو جاتا ہے تو پھر اس میں اضافہ اسی رفتار سے ہوتا ہے جس رفتار سے دوسرے لوگوں کے مرض قلب میں۔ امریکہ کے ایک تحقیقی مطالعے کے دوران' جس میں تیرہ ہزار افراد کے کوائف زیرِ غور آئے۔ مرض قلب کے خاص عوامل یعنی تمباکو نوشی' بلند فشار خون' کولیسٹرول کی زیادتی' موٹاپا اور دیگر جذباتی کیفیات کے علاوہ غصہ کے جذبات کو بھی پیش نظر رکھا گیا۔ تحقیق کے درمیانی حصے میں ڈھائی سو سے زائد مردوں اور عورتوں کو حملہ قلب ہوا اور اندازہ لگایا گیا کہ جن لوگوں کا غصہ معمول سے زیادہ تھا' ان کے لیے حملہ قلب اور اس کی وجہ سے موت کا امکان بھی زیادہ ہو گیا۔

کسی ناکامی کے بعد غصہ کرنا یا دل شکستہ ہونا ایک عام بات ہے۔ ایک نظریہ یہ بھی ہے غصے اور یاسیت کے جذبات کو دلیل کے ذریعے سے زبردستی دُور کرنے کی بجائے اگر انہیں تھوڑی دیر کے لیے فراموش کر دیا جائے اور ذہن کو کسی اور طرف راغب کرنے کی کوشش کی جائے تو یہ جذبات خود بخود سرد پڑ جاتے ہیں۔ ماہر نفسیات رچرڈ کارلسن کا کہنا ہے کہ خراب موڈ کی صورت میں حالات کا تجزیہ نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کام کو کسی دوسرے وقت کے لیے موخر کر دینا چاہیے کیونکہ خراب موڈ کے ساتھ کیا جانے والا تجزیہ بالعموم غصہ پر ہی ختم ہوتا ہے جس کے نتائج خراب ہی نکلتے ہیں۔

غصے سے بچنے کے لیے اور اس پر قابو پانے کے لیے رسول پاک ﷺ نے کئی طریقے سکھائے ہیں جن پر عمل کر کے اس موذی مرض سے بچا جا سکتا ہے جیسا کی صحیح بخاری شریف میں حضرت سلیمان بن صردؓ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا تھا، دو آدمی آپس میں گالی گلوچ کر رہے تھے، ان میں سے ایک کا چہرہ سرخ ہو گیا اور گلے کی رگیں پھول گئیں تو نبی کرم ﷺ نے فرمایا کہ مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے جسے یہ شخص ایک بار پڑھ لے تو اس کی یہ حالت بہتر ہو جائے گی' مزید فرمایا کہ اگر یہ شخص ایک بار ''اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم'' پڑھ لے تو جو کچھ اس پر گزر رہی ہے' ختم ہو جائے گی۔ مسند احمد اور صحیح الجامع میں ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی غصے میں آ جائے تو اُسے چاہیے کہ خاموشی اختیار کرے۔ ایک اور حدیث میں حضرت ابوذرؓ رسول اللہ ﷺ سے بیان فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہے تو بیٹھ جائے' اگر غصہ ختم ہو جائے تو بہتر ورنہ لیٹ جائے' ایک اور حدیث میں ہے کہ جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اسے چاہیے کہ وضو کرے۔

غصے اور جارحیت کے جذبات سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان یہ عقیدہ رکھے کہ دُنیا میں کوئی بھی انسان کامل نہیں ہے بلکہ ہر شخص میں کوئی نہ کوئی کمی ضرور پائی جاتی ہے اور اسی کمی کو وہ دیگر افراد کے ساتھ موازنہ کر کے یاسیت یا جارحیت کا شکار ہو جاتا ہے اور یہ جارحیت دیگر افراد کا تو کچھ نہیں بگاڑ سکتی لیکن اس شخص کو جو جارحیت کا شکار ہوتا ہے اُس کا خاصا خانہ خراب کر دیتی ہے، اس لیے جہاں تک ممکن ہو اپنے آپ کو پُر سکون رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے اور جس کام میں اللہ کی رضا ہو اسی میں خوش رہنے کی کوشش کرنی چاہیے، اسی سے دل و دماغ کی صحت ممکن ہے۔

غصے کو کم کرنے یا ختم کرنے کے لیے بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ کوئی مزے دار غذا کھانے سے غصہ تحلیل ہو جاتا ہے' کیونکہ ایسا کرنے سے انسان کا دھیان غصے کے جذبات سے ہٹ کر کھانے کے ذائقے کی طرف چلا جاتا ہے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ پیٹ بھر کر کھانے سے ذہن بے حس اور سوچوں سے خالی ہو جاتا ہے۔ کچھ لوگوں کے خیال میں زیادہ کھانا تناؤ کو دور کرنے کا موجب بنتا ہے کیونکہ کھانے کا فعل جسم کو سکون میں لے آتا ہے اور غذا میں موجود نشاستے اور شکر طبیعت میں بے فکری کی کیفیت پیدا کر دیتے ہیں۔ لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ غصے کی حالت میں کھانے سے طبیعت میں وقتی ٹھہراؤ ضرور آ جاتا ہے' لیکن اس سے آپ موٹاپے کے مسئلے سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ اس لیے غصہ موٹاپے کا سبب بن سکتا ہے۔

غصے میں بے قابو کیوں؟

یہ ایک حقیقت ہے کہ غصے کی حالت میں انسان آپے سے باہر ہو جاتا ہے' ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس کا جواب سائنس دانوں نے دینے کی کوشش کی ہے اور کہا ہے کہ جب ہمارا مزاج برہم ہوتا ہے تو ہمارے دماغ میں ایک کیمیائی مادہ سیروٹونن (Serotonin) کم ہونے لگتا ہے' یہی وہ مادہ ہے جو بھوک کی حالت میں یا ذہنی دباؤ کی وجہ سے بھی کم ہو جاتا ہے اور ایسے حالات میں انسان کو غصہ آنے لگتا ہے اور یہی وہ اوقات ہیں جب غصہ آ جائے تو کنٹرول کرنا مشکل ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں رویہ جارحانہ ہونے لگتا ہے۔ اس تحقیق میں سائنسی طور پر چند رضا کاروں کا تجزیہ کیا گیا اور نوٹ کیا گیا کہ دماغ میں جس وقت سیروٹونن کی مقدار کم ہونے لگتی ہے تو اس دوران دماغ کے ایک مخصوص حصے جسے Amygdal کہا جاتا ہے' جو جذبات کو کنٹرول کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور دماغ کے سامنے کے

حصے کے درمیان مواصلاتی رابطہ کمزور ہوتا ہے جب کہ سیروٹونن کی نارمل مقدار میں رابطہ نسبتاً طاقت ور ہوتا ہے۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ سیروٹونن کی سطح جب کم ہوتی ہے تو اس وقت prefrontal cortex کو Amygdale کے اندر پیدا ہونے والے غصہ یا جذباتی بھونچال کو کنٹرول کرنا زیادہ دشوار ہوتا ہے۔

غصے سے نمٹنے کا نفسیاتی طریقہ

غصے پر قابو پانے کے لیے درج ذیل باتوں پر عمل کریں:

۱۔ دل کے اندر موجود بات کو انتہائی صبر و تحمل سے کہہ دیں۔

۲۔ اس بات پر غور کریں کہ کیا غصہ کرنے سے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

۳۔ جب بھی غصہ آئے تو اس کے نتائج پر غور کریں۔

۴۔ پاکیزہ اور اچھی خوراک سے غصہ پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

۵۔ غصہ کی توانائی کو قابو میں کر کے اسے تعمیری سرگرمیوں پر صرف کیا جاسکتا ہے۔

۶۔ جب بہت زیادہ غصہ آ رہا ہو تو کان کی مالش کریں۔

۷۔ محض یکطرفہ بات پر نہ بھڑکیں بلکہ دونوں طرف کی بات سنیں۔

۸۔ مثبت نظریہ حیات اپنائیں۔

۹۔ نئی نسل کو اپنے برابر رکھ کر سوچنے پر مجبور نہ کریں۔

۱۰۔ یہ نہ دیکھیں کہ کون غلط ہے بلکہ یہ دیکھیں کہ کیا غلط ہے۔

۱۱۔ میاں بیوی، ساس بہو، باپ بیٹا، بھائی بھائی یا بہن بہن کو ایک دوسرے کو سمجھ کر ان کی بات کو سننا چاہیے۔

۱۲۔ جسے بدلا نہ جاسکتا ہو اسے ہنستے ہنستے قبول کرلیں۔

۱۳۔ اپنے دلی جذبات کو اگر کسی نہ کہہ سکیں تو کسی کاغذ پر لکھ لیں۔

۱۴۔ ہونی کا ٹالا نہیں جاسکتا، یہ نظریہ اپنالیں کہ اللہ جو کرتا ہے وہ صحیح کرتا ہے، اسے ٹالا نہیں جاسکتا۔

۱۵۔ ہنس مکھ یعنی خوش مزاج شخص غصے پر بآسانی قابو پاسکتا ہے۔

۱۶۔ تبدیلی کو اپنالیں، یہ قانونِ قدرت ہے۔

۱۷۔ غصے کی حالت میں خاموش ہو جائیں اور اپنے اندر جھانکیے۔

۱۸۔ خواہشات کی تیز دوڑ سے بچیں، اللہ نے جو کچھ دیا ہے اسی پر تکیہ کریں۔

۱۹۔ کبھی کبھی لاتعلق بھی ہو جایا کریں۔

۲۰۔ معاف کرنے کی عادت ڈالیں۔

۲۱۔ پریشانی کے عالم میں فوری طور پر کوئی ردعمل نہ کریں۔

۲۲۔ جیسا اپنے لیے چاہتے ہیں ویسا ہی دوسروں کے لیے بھی چاہیں۔

۲۳۔ دوسروں سے امیدیں نہ رکھیں۔

۲۴۔ یاد رکھیں کہ دشمن ہی ہے جو آپ کو غصہ دلاتا ہے تو دشمن کی چال کو کیوں کامیاب کرنا چاہتے ہیں۔

۲۵۔ ایسی کتابوں کو پڑھنا معمول بنالیں جو اخلاقی، دماغی اور روحانی قوتوں کو اجاگر کریں۔

۲۶۔ غصہ کے وقت أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کا ورد کرنے سے غصہ پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔

بقیہ : تصور

ہی کا اثر ہے کہ وہ زندگی کے لطف سے ہمیشہ محروم رہتا ہے۔

دوسری طرف انسانوں کو دیکھئے جو اچھی قسمت سے پیدا کی ہوئی فارغ البالی کے مزے لوٹ رہا ہے۔ دیکھئے کس طرح کامیابی بتدریج اس میں خود اعتمادی کے جوہر پیدا کر دیتی ہے اور آخر کار مسلسل تصور سے وہ ان چیزوں کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ جن کے لئے اس کے دل میں خواہش موجود تھی۔

آپ کے عادات و خصائل بنانے میں تصور کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔ کیوں کہ یہ عالم کا ایک زبردست عنصر یعنی جزء ہے لیکن اس کو بھی ترکیب سے باقاعدہ پیدا کرنا اور قابو میں رکھنا چاہئے۔ تصور سے آپ کو یکسوئی، خیالات کی طاقت حاصل ہوگی۔ یکسوئی کی طاقت حاصل کرنے کے لئے آپ کو اس چیز کا تصور کرنا چاہئے جس کے تصور سے آپ کا دل خوش اور ساکت رہتا ہے۔ جب یہ محسوس ہونے لگے کہ آپ کا دل اس میں بلا وقت ایک مدت معینہ تک مشغول رہ سکتا ہے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یکسوئی مطلوبہ حاصل ہونے لگی ہے۔

دل کی صحت کیلئے دس بہترین غذائیں

سائرہ شاہد

اچھی غذا صحت مند دل کیلئے ناگزیر ہے۔ دل صرف اسی صورت میں موثر کام کرسکتا ہے جب اسے صحت مند غذاء ملتی رہے۔ اسی لئے اپنے دل کو پوری قوت کے ساتھ خون پمپ کرنے کے لئے وہ غذائیت دیں جس کی اسے ضرورت ہے۔ ذیل میں دل کی صحت کے لئے دس بہترین غذائیں درج ہیں جو آپ کے دل کو صحت مند رکھنے میں معاون ثابت ہوں گی۔

1 پالک

پالک میں موجود آئرن دل کی صحت کے لئے بہترین ہے۔ دل کی صحت کے لئے روزانہ پالک کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ پالک میں پائے جانے والے غذائی اجزاء مجموعی صحت کے ساتھ ساتھ خصوصاً دل کے لئے نہایت مفید ہیں۔

2 خشک میوہ جات

بادام، کاجو اور اخروٹ وغیرہ میں اومیگا تھری فیٹی ایسڈ پایا جاتا ہے جو دل کی صحت کے لئے اچھا ثابت ہوتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا دل سدا صحت مند رہے تو اپنی روزمرہ خوراک میں خشک میوہ جات کا استعمال ضرور رکھیں۔ تاکہ ان سے ملنے والی انرجی آپ کے ساتھ آپ کے دل کو بھی ایکٹو رکھے۔

3 مچھلی

مچھلی کا باقاعدہ استعمال دل کی صحت کے لئے بہت اچھا ہے۔ اس میں موجود فیٹی ایسڈ دل کو صحت مند رکھنے کے ساتھ ساتھ دیگر بیماریوں سے بھی محفوظ رکھتے ہیں۔ ہفتے میں صرف ایک سے دو بار مچھلی کا استعمال ہی آپ کو دل کی بیماریوں کے خطرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

4 تخم بلنگا

تخم بلنگا اومیگا تھری فیٹی ایسڈ پر مشتمل ہوتے ہیں جو خون میں ٹرائی گلیسرائیڈ کو کم کر کے کولیسٹرول گھٹاتے ہیں۔ ساتھ ساتھ دل کی دھڑکن کو نارمل رکھنے میں مددگار رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دل کی صحت کے لئے مفید اس میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس، پروٹین، منرل، میگنیشیم، کیلشیم، آئرن اور حل پذیر فائبر ہیں۔ ماہرین امراض قلب کے مطابق حل پذیر فائبر کولیسٹرول کم کر کے دل کو صحت مند رکھتا ہے۔

5 گرین ٹی

گرین ٹی کا باقاعدہ استعمال آپ کو دل کی بیماری سے بچا سکتا ہے۔ مطالعہ کے مطابق ان لوگوں میں جو گرین ٹی کا باقاعدہ استعمال کرتے ہیں دل کی بیماری اور فالج کا کم خطرہ پایا جاتا ہے۔ کسی بھی دوسری چائے کے مقابلے میں گرین ٹی آپ کے دل کی صحت کے لئے اچھی ہے۔ دل کی بہتر صحت کے لئے اچھا ہے کہ آپ اسے کسی بھی دوسرے اجزاء کے ملاپ کے بغیر استعمال کریں۔

6 ڈارک چاکلیٹ

ڈارک چاکلیٹ انفلیمیشن کو کم اور خون کی گردش کو بہتر بنانے میں مدد کرتی ہے۔ ڈارک چاکلیٹ کے استعمال سے آپ دل کے امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ڈارک چاکلیٹ کی دو بائٹ آئسکریم کے ایک پیالے سے بہتر ہے۔

7 بیریز

اسٹرابیری ہو یا بلیو بیری یا پھر کسی بھی قسم کی بیریز ہوں یہ تمام ہی دل کیلئے نہایت مفید ہیں۔ اسٹرابیری میں دل کی شریانوں کو وسیع کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ ان کے استعمال سے دل کی بیماریوں کے خطرات میں کمی واقع ہوتی ہے۔

8 آلو

کیلوریز کی اعلیٰ سطح کے باعث آلو کچھ اچھا نہیں سمجھا جاتا ہے۔ لیکن آلو پوٹاشیم، فائبر اور کیلشیم سے لبریز ہوتے ہیں۔ اسی لئے بلڈ پریشر کو کنٹرول رکھ کر دل کی بیماریوں کے خطرات سے محفوظ رکھتے ہیں۔ آلو کو ہمیشہ اس کے چھلکے کے ساتھ پکائیں کیونکہ اس میں اینٹی انفلیمٹری اور اینٹی آکسیڈنٹس خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

9 کڈنی بینز

بینز ایک سپر فوڈ ہے جو غذائیت سے مالا مال ہے۔ اس میں حل پذیر فائبر پایا جاتا ہے جو ایل ڈی ایل کولیسٹرول کی سطح کو کم رکھتا ہے۔ نہ تو یہ بہت زیادہ مہنگا ہے اور نہ ہی اسے پکانا اور رکھنا مشکل۔ کیونکہ غذائیت کے ساتھ ساتھ یہ ذائقے میں بھی اعلیٰ ہے۔ لہٰذا بھرپور صحت اور دل کی حفاظت کے لئے آپ اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔

11 وٹامن سی

جب دل کی شریانوں کے مرض کا معاملہ آتا ہے تو ماہرین کو وٹامن سی کی کم سطح اور سٹروک کے درمیان ایک تعلق نظر آتا ہے۔ ایک رپوٹ کے مطابق جن مردوں میں وٹامن سی کا لیول کم تھا انہیں سٹروک کا خطرہ زیادہ تھا۔ انسانی جسم وٹامن سی کی نہ تو تالیف کرتا ہے، نہ خود بنا سکتا ہے۔ اسے ہم صرف غذاؤں یا سپلیمنٹس کے ذریعے لے سکتے ہیں۔ مشاہدہ کے مطابق ان مردوں اور عورتوں میں جو وٹامن سی باقاعدگی سے لیتے ہیں دل کی بیماری سے مرنے والوں کی شرح کم رہتی ہے۔

بقیہ : غربت ختم ہو اور خوش حالی آئے

اع ج ا ز ا ح م د س ل م ی ب ی گ م

رزاق ک ہ ی ع ص ح م ع س ق

ارعز	جااق	زکاہ	ح ی م ع
ارعز	جاق	زکاۃ	جمیع

دس س ح	ل م م ع	ی س ب ق	ی گ م
دصح	لمع	یسبق	یگم

کل ۸ کلمات بنے۔ نقش کے چاروں طرف دو کلمے تحریر کئے جائیں گے۔ نقش اس طرح بنے گا

یارزاق   ارعزجاق   یارزاق

۱۱۳۱	۱۱۳۵	۱۱۳۸	۱۱۲۴
۱۱۳۷	۱۱۲۵	۱۱۳۰	۱۱۳۶
۱۱۲۶	۱۱۴۰	۱۱۳۳	۱۱۲۹
۱۱۳۴	۱۱۲۸	۱۱۲۷	۱۱۳۹

یارزاق   وصح لمع   یارزاق

عمل کے ۲۱ ویں دن کاغذ کے دس ٹکڑوں کی الگ الگ ۱۰ گولیاں بنالیں اور ان کو کسی نہر، بڑے تالاب یا دریا میں ڈال دیں اور مذکورہ آیت روزانہ گیارہ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھتے رہیں، اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ، اس نقش سے اور عمل کی برکت سے حیرتناک فائدہ ہوگا۔ غربت ختم ہوگی اور خوش حالی کے راستے کھلیں گے۔

گھریلو بیوٹیشن

مولانا مفتی شکیل احمد نقشبندی (نگروال)

چہرے کے نکھار کے لیے

پودینے کے پتے اُبال کر اس کا پانی روزانہ پینے سے چہرے کی رنگت نکھر جاتی ہے۔

گردن کی رنگت نکھارنے کے لیے

گردن کی رنگت نکھارنے کے لیے بالائی لیں، اس میں آدھے لیموں کا رس اچھی طرح مکس کریں اور نہانے سے پندرہ منٹ پہلے یہ آمیزہ گردن پر ملیں۔ ابٹن کی طرح بتیاں کریں گی اور گردن کی رنگت نکھر جائے گی۔

ہاتھوں کی صفائی کے لیے

یوں تو بازار میں بہت اقسام کے ہینڈ لوشن دستیاب ہیں مگر یہ مہنگے ہوتے ہیں، ہر کوئی افورڈ نہیں کر سکتا۔ ہاتھوں کا میل کچیل صاف کرنے کے لیے کوکنگ آئل ایک چائے کا چمچ، پسی ہوئی چینی آدھا چائے کا چمچ ہاتھوں پر ملیں، تقریباً پانچ منٹ تک ایسا کریں پھر دھولیں۔ ہاتھ صاف ہو جائیں گے۔ اچھے ہینڈ لوشن جیسا کام کرتا ہے۔

ہونٹوں کی صفائی کے لیے

ہونٹوں کے کنارے کالے پڑ گئے ہوں تو ناریل کے تیل میں لیموں کا رس (چار حصے تیل اور ایک حصہ لیموں کا رس) ملا کر لگانے سے کالک دور ہو جاتی ہے۔

پلکوں کو دراز کرنے کی ترکیب

دودھ لیں اور کسی فلالین کے کپڑے کو اس گرم دودھ میں ڈال کر آنکھوں پر رکھ دیں۔ جب اس کی گرمائش ہو جائے تو اس عمل کو بار بار کریں مگر پانچ چھ بار سے زیادہ نہیں۔ اس سے پلکوں کی نشوونما ہو گی اور خوبصورت دکھائی دیں گی۔

پلکیں لمبی کرنے کے لیے

اصل شہد اور کسٹر آئل دونوں کو برابر مقدار میں لیں اور کسی شیشی میں ملا کر رکھ لیں۔ رات کو سوتے وقت پلکوں پر لگائیں۔

ہونٹوں کی سیاہی دور کرنے کی ترکیب

چقندر کا چھوٹا سا ٹکڑہ لے کر ہونٹوں پر نرمی سے ملیں۔ صبح شام چند روز کرنے سے ہونٹ گلابی رنگ اختیار کر لیں گے۔

چہرے کی صفائی

چہرے کو صاف اور کھردرا پن دور کرنے کے لیے اسبغول کی بھوسی ملائی میں ملا کر رات کو سوتے وقت ملیں اور مل کر بتیاں اتار دیں۔ پانی سے دھونے کی ضرورت نہیں۔ صبح کو گرم پانی سے حسب معمول منہ دھوئیں۔ پندرہ بیس دن کے استعمال سے ان شاء اللہ ضرور فائدہ ہو گا۔

چہرہ خوبصورت بنایئے، درج ذیل لوشن لگایئے

لیموں کا عرق آدھی پیالی، گلیسرین آدھی پیالی، عرق گلاب آدھی پیالی، میٹھا سوڈا ایک چٹکی، پھٹکری ایک چٹکی، ان اشیاء کو کسی بوتل میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ دن میں بھی چہرہ پر لگا سکتی ہیں، رات کو بھی ہاتھوں پر لگائیں۔ اگر یہ لوشن نوزائیدہ بچوں کو استعمال کرایا جائے تو ان کے چہرے اور ہاتھوں کی جلد کبھی نہیں پھٹے گی۔

پاؤں کی ایڑیاں کبھی نہیں پھٹیں گی

اکثر افراد باوضو رہتے ہیں۔ کثیر افراد کو یہ مسئلہ درپیش ہے کہ پاؤں کی انگلیوں میں انفیکشن ہو جاتا ہے جو کہ بے حد تکلیف دہ ہے۔ تیر بہدف نسخہ حاضر خدمت ہے۔ سفید چاک لیں، اس کو پیس لیں۔ یہ سفید پاؤڈر بن جائے گا۔ اس کو انگلیوں میں بھر لیں۔ دو گھنٹے تک پاؤں پانی میں نہ ڈالیں۔ رات کو بھی انگلیوں میں لگا لیں۔ اللہ شفاء دے گا۔

خوشگوار ازدواجی زندگی کا حصول

حکیم محمد نعیم الحسن (ماڑی سندھی)

روز اول سے انسان جنسی قوت کے حصول میں کوشاں رہا ہے۔ جفاکشی (محنت مشقت) یا سیر و ورزش، سادہ رہن سہن، طیب نیچرل سادہ غذا سے آج 180 سالہ بوڑھا اس کا اہل رہتا ہے۔ لیکن آج کے انسان کی سہل پسندی، آرام طلبی، مرغن غذاؤں، برائلر مرغی کا گوشت اور انڈے، چائے چینی، کولا مشروبات خصوصاً پیٹ بھر کر اور گوشت کے زیادہ استعمال سے امراض معدہ سمیت ہائی بلڈ پریشر، موٹاپا، ضعف قلب، ذہنی، جسمانی و اعصابی امراض میں مبتلا ہو کر جنسی طور پر کمزور پڑ جاتے ہے۔ آٹا سمیت فرج میں رکھی غذائیں اپنی افادیت اور قوت ہاضمہ کھو بیٹھتی ہیں۔ جبکہ آج میڈیا اور معاشرہ میں پھیلی (فحاشی) بے حیائی، مخلوط تعلیم، موبائل فون پر گفتگو، چھیڑ چھاڑ سے شہوانیات اور فاسد خیالات کے اثرات بد کے نتیجہ میں ذکاوت حس پیدا ہوتی ہیں۔ اس لیے طب نے میاں بیوی کو بھی بے موقعہ چھیڑ چھاڑ سے سخت منع کیا ہے۔ اس کیلئے نسخہ جات درج کے گئے ہیں۔

سپر جنسنگ پلس زعفرانی کیپسول

ھوالشافی: یہ کیپسول جوڑوں کے دردوں اور مردانہ کمزوری کو ختم کر کے گردہ مثانہ اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ پشت اور کمر کو مضبوط کرتی ہے۔ معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔ اس میں اجزاء قرنفل، دار چینی، عقرقرحا، کچلہ مدبر، جائفل، زعفران، سلاجیت، جلوتری، مرکب فولاد، مشک کشتہ شنگرف شامل کر کے کپسول تیار کیے جاتے ہیں۔

طاقت اکسیر طلائی

ھوالشافی: ورق نقرہ، افتری، ورق طلاء 10 عدد، زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد، زنجبیل، مرچ سیاہ، عقرقرحا ہر ایک 3 تولہ، کستوری 6 گرام (بدل ماہی روبیاں) خالص کو اجزاء باریک پیس کر نیم حسب ضرورت شہد ڈال کر معجون طلائی بنالیں۔ خوراک ایک چمچ صبح، شام نیم گرم دودھ سے لیں۔

فوائد: مایوس اور از کار رفتہ مریض کو پوری طاقت بخشتا ہے۔ بوڑھوں کو مضبوط اور جوانوں کو نوجوان بناتا ہے۔ اس کا مخصوص کام ہے۔ امید سے بڑھ کر قوت و طاقت حاصل ہوتی ہے۔ زمانہ شباب کی غلط کاریوں اور بڑھاپے کی کمزوریوں کا واحد علاج ہے۔ ح

حب بےنظیر ممسک طلائی

ھوالشافی: سافٹ پل آف فاسفورس 3 گرام، ایکسٹریکٹ ڈمیانہ ۶ گرام، ایکسٹریکٹ نکس وامیکا 1 ماشہ، کشتہ فولاد 1 تولہ، کشتہ شنگرف 3 گرام، کشتہ صدف 3 گرام، کشتہ قلعی 3 گرام، ان سب کو خوب اچھی طرح کھرل کر کے یکجاں کر لیں، بعد ازاں اس میں زعفران ایک ماشہ، عنبر شہب پانچ رتی، مشک خالص (بدن ماہی روبیاں) چھ گرام، مشک پانچ رتی، افیون 3 گرام، مومیائی کانی پانچ گرام، جند بیدستر ایک ماشہ، ورق نقرہ ادفتری، ورق طلا دس عدد، ان سب کو اکٹھے ۲ گھنٹے خوب رگڑیں، کھرل کر کے پہلی دواؤں میں ملا دیں پھر مغز پستہ چھ ماشہ، مغز بادام چھ گرام، مغز خندق ۲۵ گرام، بیز بوٹی چھ گرام، شراطین مقی چھ گرام باریک پیس کر یکجاں کریں۔ اس کے بعد عقرقرحا چھ گرام، ریگ ماہی نر چھ گرام، جائفل چھ گرام، بہمن سرخ چھ گرام، بہمن سفید چھ گرام، اشتاول مصری چھ گرام، جدوار خطائی چھ گرام کوٹ چھان کر روزانہ گھنٹہ کھرل کر کے تھوڑی گولیاں بنالیں۔

خوراک: صبح شام ایک ایک ٹیبلٹ دودھ سے استعمال کریں۔ غذا عمدہ مرغن۔

فوائد: قوت باہ کے بڑھانے اور جملہ اعضا رئیسہ کو طاقتور کرنے کے لیے اکسیر اور لاثانی گولیاں ہیں۔ جس کی زود اثر اور نظیر ملنا مشکل ہے۔ کمزوری سے پیدا شدہ جملہ امراض کے دفعیہ کیلئے اکسیر دوا ہے۔ دنوں میں نوجوانی کا عالم دکھاتی ہیں۔

ذکاوت حس

ذکاوت حس کی ایک مثال کہ دہی میں مکھن ہوتا ہے۔ جو بلو کئے بغیر نہیں نکلتا۔ مادہ منویہ کیلئے انسانی آنکھیں اور کان بلو کا کام کرتی ہیں، اس لیے اسلام نے عریانی، فحاشی، فحش فلموں اور بے حیائی سے منع فرمایا ہے۔ دوسرے چائے بسکٹ، کولا مشروبات، برائلر مرغی کے گرم خشک اور کیمیکل اثرات سے ذکاوت حس پیدا ہو جاتی ہے۔ جو نہ صرف جنسی قوت اور جسمانی تنومندی کے لیے تباہ کن ہے بلکہ بچوں پر جنسی تشدد اور بڑے گناہ اور عذاب الٰہی کا سبب بنتا ہے۔ ذکاوت حس اس مرض میں عضو تناسل کی جلد کے حسی اعصاب اعتدال سے زیادہ حساس ہو جاتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں بالعموم جلد شہوت آجاتی ہے۔ جنسی اعضاء کی جلد حساس، کمزوری اور مزاجی حدت شامل ہیں، دیگر جنسی امراض مثلاً جلق شہوت، احتلام اور جماع کی کثرت، جنسی ہیجان انگیز سرگرمیوں کی زیادتی، گرم اشیاء مثلاً مرغی، مچھلی اور کباب کا زیادہ استعمال اور شباب وشراب کا رسیا ہونا اس مرض کے اہم اسباب ہیں۔ علامات معمولی سی جنسی رغبت، رگڑ یا تحریک بھی عضو میں انتشار پیدا کر کے شہوت کا سبب بن جاتی ہے۔ مریض میں چڑچڑا پن، نفرت، پست ہمتی، تنہائی پسندی اور عدم رغبتی اسے نفسیاتی جنسی کمزوری میں مبتلا کر دیتی ہے۔ مریض کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ازدواجی زندگی کے تقاضوں سے روشناس کرایا جائے کہ وہ انسانی نسل کی افزائش کے لیے ایک مقدس فریضہ سرانجام دے۔ مقوی پھل مثلاً آلو بخارا، کنو، مالٹا، امرود، انار اور تربوز وغیرہ کے علاوہ سرد مشروبات اور غذائیں استعمال کی جائیں اور ایسی سوسائٹی کا انتخاب کیا جائے جس میں جنسی تحریکات کے امکانات کم ہوں۔ گنے کا رس اور انار کا جوس بھی ذکاوت حس کا غذائی علاج ہے۔ گوند کتیرا، سمندر سوکھ رات کو پیالی پانی میں بھگو کر صبح شکر ملا کر چند یوم پلائیں۔

سفوف اکسیر

ھوالشافی: صمغ عربی، گوند کتیرا، طباشیر، نشاستہ، گندم، موچرس، مار خشک درشیر، ہرورہ مصطفی رومی، مائیں کلاں کہربا شمعی، کشتہ قلعی ہر چھ گل ارمنی، ثعلب مصری، شقاقل مصری، اندر جو شیرین، پودینہ، پکھاں بید، مایہ شتر اعرابی، لودھ پٹھانی، بالچھڑ ہر ایک تین گرام، توری سرخ وسفید، بہمن سرخ، سفید ہر ایک دس گرام پوست، بیج موسری پانچ گرام، پوست بیج کہنار چھ گرام، پوست بیج چھڑ بری، پوست بیج کیکر، پوست بیج سنکھا ہولی، سنگھاڑہ خشک پانچ گرام، دانہ الائچی خورد چھ گرام، کوزہ مصری ۱۰۰ گرام باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ صبح شام آدھا چمچ بعد غذا لیں۔

جریان کو دور کرتا ہے، باہ کو بڑھاتا ہے۔ اعضاء رئیسہ، دماغ و جگر کو طاقت بخشتا ہے، ممسک بھی ہے۔

سفوف اکسیر جریان

ھوالشافی: گل نیلوفر، گلنار، گلسرخ، ست اسبغول، تخم کاہو، تخم فرفہ ہر ایک چھ گرام، دھنیہ خشک چھ گرام، کافور دو تولہ باریک پیس لیں اور محفوظ رکھیں۔ ایک چمچ صبح شام دودھ۔ پرہیز ترش بادی سے رکھیں۔

آم کھانے کے بیشمار فوائد

انتخاب: علی رضا

آم کو پھلوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ اس کا صرف ذائقہ ہی لاجواب نہیں ہوتا بلکہ آم کھانے کے بیشمار فوائد ہیں۔

مہر خبر رساں ایجنسی نے غیر ملکی ذرائع کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ آم کو پھلوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ اس کا صرف ذائقہ ہی لاجواب نہیں ہوتا بلکہ آم کھانے کے بیشمار فوائد ہیں۔

جلد بوڑھا ہونے سے بچاتا ہے

طبی ماہرین کے مطابق آم وٹامن ای سے بھرپور ہے جس کے استعمال سے انسان صحت مند اور شاداب رہتا ہے جب کہ یہ وٹامن جلد کو تروتازگی فراہم کرتے ہیں اور چہرے پر داغوں اور کیل مہاسوں سے بچاتے ہیں۔ آم میں شامل وٹامن سی خون میں کولیسٹرول کی مقدار کم کرتا ہے جب کہ اس میں موجود وٹامن اے بینائی کو کمزور ہونے سے بچاتا ہے اور اس کے علاوہ یہ پھل سورج کی تیز شعاعوں سے بھی آنکھوں کو خراب ہونے سے بچاتا ہے۔

دمے سے محفوظ رکھتا ہے

ماہرین کے مطابق آم میں موجود اجزاء انسانی جسم کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوتے ہیں اور جو لوگ آم کا زیادہ استعمال کرتے ہیں ان کے دمے کے مرض میں مبتلا ہونے کے امکانات کم سے کم ہو جاتے ہیں۔

کینسر سے بچاؤ میں معاون

طبی ماہرین کے مطابق آم میں شامل اینٹی آکسیڈنٹ آنتوں اور خون کے کینسر کے خطرے کو کم کرتا ہے جب کہ گلے کے غدود کے کینسر کے خلاف بھی یہ موثر کردار ادا کرتا ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے ماہرین کے مطابق کولون یا بڑی آنت کے سرطان کے خلاف آم ایک اہم مدافعانہ ہتھیار ثابت ہوا ہے اور آم کھانے کے شوقین لوگوں میں اس سرطان کی شرح نمایاں طور پر کم دیکھی گئی ہے۔

ہڈیوں کی صحت کیلیے مفید

ماہرین کا کہنا ہے کہ آم کا استعمال ہڈیوں کی بیماریوں سے بھی محفوظ رکھتا ہے اس میں موجود کیلشیم ہڈیوں کو مضبوط رکھتا ہے اور آم کھانے کے شوقین افراد میں وقت سے پہلے ہڈیوں کی کمزوری کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔

ذیابیطس میں بھی کارآمد

تحقیق کے مطابق آم میں موجود وٹامن اے، بی، سی اور فائبر کے علاوہ 20 دیگر اجزا پائے جاتے ہیں جو خون کی گردش میں شکر کے جذب ہونے کے عمل کو کم کرتے ہیں۔ امریکی ماہرین کے مطابق آم میں موجود قدرتی مٹھاس کی مناسب مقدار شوگر کے مریضوں کے لئے نقصان دہ نہیں ہوتی۔

نظام ہاضمہ کیلیے ضروری

آم میں موجود ریشے جنہیں فائبر بھی کہا جاتا ہے آنتوں کی صفائی کرتے ہیں اور نظام ہضم کو درست رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

دل کی صحت کیلیے مفید

ماہرین کا کہنا ہے کہ دل کے امراض میں مبتلا افراد کے لیے آم ایک بہترین پھل ہے، اس میں موجود پوٹاشیم، فائبر اور وٹامن دل کی صحت میں اضافے کا باعث بنتے ہیں جب کہ اس میں موجود بڑی تعداد میں پوٹاشیم بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

انفیکشن کے خلاف موثر دوا

ماہرین صحت کے مطابق تمام بیکٹیریا کا حملہ اس لیے ممکن ہوتا ہے کہ جسم کی خارجی تہہ بنانے والی بافتیں کمزور ہو جاتی ہیں تاہم آم کے موسم میں اس کا آزادانہ استعمال بافتوں کی اس کمزوری کو دور کرتا ہے چنانچہ بیکٹیریا کا جسم میں داخلہ ممکن نہیں رہتا۔ اس کیفیت کے بعد پے در پے انفیکشن مثلاً نزلہ زکام اور ناک کی سوزش رونما نہیں ہوتی۔ اس تحفظ کی وجہ آم میں پائی جانے والی وٹامن اے کی وافر مقدار ہے۔

تصور

حکیم صوفی غلام سرور شباب صاحب مدظلہ (حویلی لکھا)

آپ جانتے ہیں کہ تصور کس چیز کا نام ہے۔ اس سے مراد وہ طاقت ہے جس کے ذریعے سے دنیائے خیالات میں تصویریں بنائی جاتی ہیں۔ دوسروں کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے تصور بھی ایک ضروری وسیلہ ہے۔

جب تصور سے اسے نزدیک کر لیتا ہوں میں
گو ہر مقصود سے دامن کو بھر لیتا ہوں میں

طالبان وعاملان روحانی علوم کے لئے تصور بھی بڑا ضروری امر ہے۔ تصور کی دو اقسام ہیں۔ ایک تصور بیرونی ہوتا ہے اور ایک اندرونی۔ جو تصور آنکھوں میں ہوتا ہے اسے بیرونی اور جو دل میں ہوتا ہے اسے اندرونی کہا جاتا ہے۔ مگر جب تک بیرونی تصور نہ ہو اندرونی نہیں ہو سکتا۔ کیوں کہ جب تک ہم کسی چیز کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ نہیں کر لیتے تب تک اس کی شکل دل میں نہیں لا سکتے۔ ہاں بعض اوقات شنیدہ باتوں کا ضرور خیال ہو جاتا لیکن بغیر تصور دل میں نہیں لایا جا سکتا۔ اگر وہ تصور سچا اور دل شوق سے کیا گیا ہو تو ظاہری آنکھوں سے نکل کر باطنی آنکھوں میں سما جاتا ہے اور وہاں ایک قسم کی روشنی پیدا کر دیتا ہے۔ اس نورانی روشنی میں ہم اپنے محبوب ومطلوب کو مجسم دیکھتے ہیں اور اس کی حرکات وسکنات پر حاوی ہو جاتے ہیں۔ عشق میں کیا ہوتا ہے؟ صرف یہی کہ صرف ایک دل رُبا کی صورت ظاہری تصور میں جب آتی ہے تو ایسی معلوم ہوتی ہے کہ جی چاہتا ہے کہ اسے ہر وقت پیش نظر رکھوں۔ چوں کہ بیرونی تصور، دلی شوق اور لگن کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اس لئے فوراً باطنی آنکھوں میں سما جاتا ہے اور محبوب کی موہنی صورت آئینہ دل میں سما جاتی ہے۔

دل میں رہتی ہے میرے تصور یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

تصور کی طاقت کو بڑھنے بلکہ اس کی آزمائش کرنے کا ایک قاعدہ مختصر طور پر بیان کیا جاتا ہے تاکہ آپ فائدہ اٹھائیں۔

رات کو جب سونے کے لئے چارپائی پر لیٹو تو آنکھیں بند کر لو اور دل میں اپنے خاندان کے کسی مرد یا عورت کا تصور جماؤ اور یہ خیال کرو کہ یہ شخص مذکور ہو بہو تمام کپڑے پہنے میرے سرہانے کھڑا ہے اور اس کے جسم کا نقشہ اچھی طرح دل میں بٹھانے کی کوشش کرو۔ گویا بالکل ہو بہو وہی ہے جس کا تصور آپ نے کیا ہوا ہے۔ اسی طرح روزانہ تصور کرتے رہیں اور یہ بھی تصور کریں کہ مطلوبہ شخص مجھے اب بلائے گا۔ واقعی وہ شخص آپ کے سرہانے کھڑا ہو کر آواز دے گا۔ لیکن جن لوگوں کا تصور دلی نہ ہوگا اور پورا پورا خیال نہ ہوگا ان کو اول تو کامیابی ہی ناممکن ہے۔ اگر ہوئی بھی تو بڑی دیر بعد ہوگی۔ پس تصور کرنے سے قبل شخص مذکور کی شکل وصورت کپڑے وغیرہ خوب اچھی طرح ظاہری آنکھوں سے دیکھو۔ جب پوری طرح ملاحظہ کیا جائے تو آنکھیں بند کر کے دیکھو کہ آیا اس کا تمام جسم آپ کو نظر آ رہا ہے۔ اگر اب بھی تمام جسم نظر نہیں آتا تو پھر دیکھو اور آنکھیں بند کر کے تصور کرو۔ جب اس کی شکل وصورت اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے تو پھر یہ مشق شروع کریں اور پورا پورا یقین رکھیں کہ ہر شخص مذکور واقعی کھڑا ہے اور مجھ کو آواز دے رہا ہے۔ چند ہی یوم میں کامیابی ہو جائے گی۔ اسی طرح سے ہر مرد، عورت اپنے محبوب کو بھی اپنے پاس بلا سکتے ہیں۔ محبوب بے قرار ہو کر چلا آتا ہے۔ جب ایک دفعہ آدمی اس میں کامیابی حاصل کر لیتا ہے تو پھر وہ بچھڑوں کو بلا سکتا ہے۔ دو دوستوں میں نفاق ڈال سکتا ہے اور کسی غیر مانوس شخص سے اپنی بات منوا سکتا ہے۔

نہیں راہبر کی پرواہ صدقے تصور کے
جو آنکھیں بند کیں جھٹ تیرے کوچے میں جا پہنچے

انسان میں یہ تصور کی طاقت دانستہ طور پر عالم نادانستگی میں اپنا کام کرتی ہے۔ اس کی مثال ایک کنجوس آدمی کی زندگی سے مل سکتی ہے۔ وہ خود کو اپنی ضروریات زندگی، مثلاً سامان خوراک، لباس وغیرہ کی خریداری کے لئے بالکل غریب تصور کرتا ہے۔ حالاں کہ اس کے پاس اس قدر دولت موجود ہے جس سے وہ یہ سب چیزیں خرید سکتا ہے مگر وہ پیسہ خرچ نہ کرے گا اور بھوکا رہ جائے گا کیوں کہ اس کے دل میں تو یہ تصور ہے کہ وہ اپنی جمع کی ہوئی دولت خرچ کرے گا تو اس کے پاس ایک پیسہ بھی نہ رہے گا اور اس کی مفلسی جان لیوا ہو جائے گی مگر اس کو یہ خیال نہیں ہے کہ جس حالت سے وہ ڈر رہا ہے وہ خود اس میں گرفتار ہے اور محض اس کی تصوراتی دنیا (بقیہ ص 52)

شوہر کو خوش رکھنے کے 101 طریقے ہیں

اگر کوئی بیوی چاہتی ہے کہ اس کی ازدواجی زندگی خوشگوار گزرے اور وہ ان طریقوں پر 50 فیصد بھی عمل کرلے تو یقیناً اس کی زندگی بہتر گزرے گی۔ ان طریقوں میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

- اپنے شوہر کے مشاغل میں شمولیت کرنا
- اکٹھے کھیلنا
- شوہر کے کام کی تعریف کرنا
- شوہر کے ساتھ اکٹھے سفر کرنا
- گھر ایسا بناؤ کہ جہاں کام سے تھکا ہوا شوہر آ کر سکون محسوس کرے
- شوہر کی مسکراہٹ کا مسکراہٹ سے جواب دینا
- شوہر کی سلامتی کی فکر کرنا اور دعا کی صورت میں اظہار کرنا
- کسی شک وشبہ کی صورت میں شک کا فائدہ شوہر کو دینا
- گھر پر شوہر کو تنہا نہ چھوڑنا
- شوہر سے اپنی دلی بات کا اظہار کرنا
- دفتر جاتے ہوئے دروازے پر شوہر کو رخصت کرنا اور دروازے پر مسکراہٹ سے استقبال کرنا
- گھر کی صفائی کے دوران شوہر کی رکھی ہوئی چیزوں کی حفاظت کرنا اور انہیں سلیقے سے رکھنا
- شوہر کی پسند کی اشیاء کی خریداری کرنا
- شوہر کی پسند کی خوراک تیار کرنا
- شوہر کو خود سے اپنی جانب راغب کرنا
- شوہر سے مل کر مستقبل کے پلان تیار کرنا
- شوہر کو گھر کا سربراہ سمجھنا
- شوہر سے کیے گئے وعدے کو پورا کرنا
- اپنی کی گئی کوتاہی پر شوہر سے معذرت کرنا
- تھکاوٹ کی صورت میں شوہر کے پاؤں دھونا
- بیڈ روم کو شوہر کی پسند کے مطابق ترتیب دینا
- گھر میں موجودگی کی صورت میں شوہر کی پسند کے ریڈیو یا ٹی وی پروگرام چلانا
- اگر شوہر سے کوئی کوتاہی یا زیادتی ہو جائے تو فراخ دلی سے اسے درگزر کرنا
- گھر پر آئے عزیزوں اور رشتہ داروں کی موجودگی میں پہلے سے زیادہ شوہر پر توجہ دینا
- شوہر سے کوئی بات پوشیدہ نہ رکھنا
- دفتر جانے سے پہلے محبت کا اظہار کرنا
- شوہر کی کار کو خود سے صاف کرنا
- شوہر کی چیزوں کی خود سے حفاظت کرنا
- خود کو شوہر سے منسوب کرنا
- اکٹھے عبادت کرنا
- فارغ اوقات میں شوہر کے بالوں میں انگلیاں پھیرنا
- دوسروں کی موجودگی میں شوہر کی کسی بات کی مخالفت نہ کرنا
- شوہر کی غیر موجودگی میں اس کی کسی بات کا دفاع کرنا
- شوہر کی بیماری کی صورت میں ان کا خاص خیال رکھنا
- شوہر سے گفتگو کرتے ہوئے ان کی آنکھوں میں جھانکنا
- کچھ باتوں کے لیے شوہر کے ساتھ ''کوڈ ورڈز'' بولنا
- شوہر کی ہر بات پر اعتماد کرنا
- اکثر وبیشتر اکٹھے تصاویر بنوانا
- شوہر کا کسی اور سے موازنہ نہ کرنا
- شوہر کے کپڑوں کا خیال رکھنا
- یہ انتظار نہیں کرتے رہنا کہ شوہر خود آپ کے دل کی بات کو سمجھے بلکہ خود اظہار کرنا
- شوہر کی محبوب بننا نہ کہ اس کی ماں بننے کی کوشش کرنا
- شوہر کا دوست بننا
- شوہر کے لیے خود کو سنوارنا
- ازدواجی امور میں شوہر کو مایوس نہ کرنا
- شوہر کی نصیحت کو سننا اور عمل کرنا

ہو سکتا ہے کہ بعض قارئین یہ اعتراض کریں کہ آپ نے صرف بیوی کی ذمہ داریاں بیان کی ہیں۔ کیا شوہر کا کوئی فرض نہیں تو اس کے جواب میں عرض ہے کہ اس مضمون میں ہم نے بیوی کے فرائض پر بات کی ہے اور یہی موضوع بحث ہے۔ آخر میں ایک بات کہنا بہت ضروری ہے کہ وہ بیویاں جو اپنے شوہروں کو "غلام" بنا کر رکھنا چاہتی ہیں وہ آخرکار ''باندی'' بن جاتی ہیں اور جو اپنے شوہر کو اپنا ''بادشاہ'' بناتی ہیں وہ ''ملکہ'' کے منصب پر فائز ہوتی ہیں۔

کوئی وعدہ نہیں — کوئی دعویٰ نہیں

روحانی اگربتی برائے حصول برکت

پیکنگ فی پیکٹ 30 اگربتیاں — قیمت 200 روپے

کئی دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ جادو اور جنات کا معاملہ بھی نہیں ہوتا اور نحوست بھی نہیں ہوتی، پھر بھی بے برکتی نظر آتی ہے۔ اسی طرح جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ مزید برکت بڑھے، خاص کر دکان دار اور کاروباری حضرات، وہ یہ اگربتی استعمال کریں۔ ان شاءاللہ تعالیٰ، اس کے استعمال سے بے برکتی دور ہوگی اور برکت بڑھے گی۔ ان اگربتیوں پر ایسے کلام کے دم کیے گئے ہیں جو حصول برکت کے لیے نہایت مجرب ہیں۔ حصول برکت میں استعمال ہونے والی اگربتیوں کی کوالٹی بھی اچھی ہے۔ اس وجہ سے ان کا ریٹ بھی زیادہ ہے۔

طریقہ استعمال اگربتیوں کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

شاگرد اور عاملین کیلئے رعایت

روحانی دکان دارالعمل چشتیہ
0346-4312272, 042-35410586
ruhanishop
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com
0320 0334 4312272 ruhani.shop ruhani-shop

پیکنگ فی پیکٹ 30 اگربتیاں — قیمت 150 روپے

اس اگربتی پر روحانی علاج گاہ کے عاملین نے کئی ایسے کلاموں کے دم کیے ہیں، جو جنات کے بداثرات دور کرنے میں بے حد مفید ثابت ہوئے ہیں۔ تمام دم کرنے والے افراد ان اعمال کے خود بھی عامل ہیں جن کی وجہ سے اگربتیوں کی افادیت مزید بڑھ گئی ہے۔

جناتی اثرات کی وجہ سے گھر میں ہونے والی بے اتفاقی لڑائی جھگڑے، گھر کا بھاری پن، گھر میں رہنے والوں میں بے چینی کی کیفیت، گھر سے بھاگنے کو دل کرنا، ڈراؤنے خواب، معاملات میں رکاوٹیں، مسلسل ناکامیاں اور اس طرح کی دیگر بہت سی علامات کیلئے اس اگربتی کا استعمال بہت مفید ہے۔

طریقہ استعمال اگربتیوں کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔

شاگرد اور عاملین کیلئے رعایت

روحانی دکان دارالعمل چشتیہ
0346-4312272, 042-35410586
ruhanishop
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com
0320 0334 4312272 ruhani.shop ruhani-shop

کوئی وعدہ نہیں — کوئی دعویٰ نہیں

روحانی تیل (9) برائے دفع جنات

قیمت 150 روپے

● جنات کے اثرات کو جسم سے چن چن کر ختم کرتا ہے ● جنات کے اثرات کی وجہ سے جسم میں پیدا ہونے والی بے چینی کو ختم کرتا ہے ● جنات کے اثرات کی وجہ سے تھکاوٹ سے چور بدن کو آرام پہنچاتا ہے ● جنات کے اثرات کی وجہ سے جسم پر ہونے والی خارش کو ختم کرتا ہے ● جنات کے اثرات کی وجہ سے سستی اور کاہلی کو جڑ سے مٹاتا ہے ● جنات کے اثرات کی وجہ سے بخار کی سی کیفیت کو ختم کرتا ہے ● ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر لگانے سے متاثرہ مریضوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے ● جنات کی پیدہ کردہ تمام علامات کو ختم کرتا ہے

شاگرد اور عاملین کیلئے رعایت

روحانی دکان دارالعمل چشتیہ
0346-4312272, 042-35410586
ruhanishop
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com
0320 0334 4312272 ruhani.shop ruhani-shop

کوئی وعدہ نہیں — کوئی دعویٰ نہیں

هدیہ 2500 روپے

حروف مقطعات کی خاص انگوٹھی

یہ انگوٹھی بہت سے فوائد کی حامل ہے، یہاں چند ایک بیان کیے گئے ہیں:

دشمنوں کی زبانیں خاموش کرادینے والی انگوٹھی، دشمنوں کے منہ بند کرادینے والی انگوٹھی، مخالفوں کے ہونٹوں پر تالا لگا دینے والی انگوٹھی، بدمعاشوں کو مغلوب کر دینے والی انگوٹھی، چالبازوں کی ہمتوں کو پست کر دینے والی انگوٹھی، عدالتوں اور حکام کو آپ پر مہربان کروادینے والی انگوٹھی، افسران بالا اور لاپرواہ دوستوں کو شفیق بنادینے والی انگوٹھی، بے پرواہ رشتہ داروں، اپنے بیگانوں کے دلوں کو مسخر کر دینے والی انگوٹھی، لاجواب بے مثال اور خاص انگوٹھی۔

شاگرد اور عاملین کیلئے رعایت

روحانی دکان دارالعمل چشتیہ
0346-4312272, 042-35410586
ruhanishop
darulamal.org/ruhanishop, ruhanishop@gmail.com
0320 0334 4312272 ruhani.shop ruhani-shop

تعارف: سورہ مومنون کی آخری آیات بے شمار خصوصیات کی حامل ہیں۔ عاملین میں کم ہی عامل اس عمل کے بڑے درجے کے عامل گذرے ہیں۔ اس عمل کی سب سے زیادہ ضرورت جنات، آسیب وشیاطین کے متاثر مریضوں کا علاج کرنے والے عاملین کو ہوتی ہے۔ اس عمل سے بہت سے کام لیے جاسکتے ہیں۔ اس کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ خواتین کو اس عمل کی عاملہ ضرور بننا چاہیے کیونکہ گھر اور سسرال میں کئی مواقع ایسے آتے ہیں جس میں اس عمل کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سیکھنے کی اہلیت: اس عمل کو سیکھنے کے لیے چلہ کرنا شرط ہے۔ محض اجازت سے یہ عمل مکمل طور پر جاری نہیں ہوتا۔

عمل کے فائدے: اس عمل کا عامل بننے کے مختصر فائدے درج ذیل ہیں:

...... ہر طرح کے جنات اور سایہ کے مریضوں کا علاج	...... جناتی اور شیطانی اثرات سے نجات	...... جناتی بدنظری کا شکار گھرانے کا علاج
...... جنات کو ہم کلام کرنا	...... جنات کی حاضری کرنا اور حاضری سے نجات	...... شیطان کو منہ توڑ جواب
...... جنات کے تنگ کرنے سے نجات	...... جنات سے جگہ خالی کرانا	...... گھریلو لڑائی جھگڑے اور بے سکونی سے نجات
...... مریض کے جسم میں بد اثرات حاضر کر کے جلانا	...... جان لیوا بیماریوں کا علاج	...... دردوں کا علاج
...... کینسر کا علاج	...... مشکلات سے نجات	...... جائز مقاصد کا حصول
...... ہر قسم کے حادثات خطرات سے حفاظت	...... سسرالی مسائل سے نجات	...... اور بہت کچھ

کون عامل بن سکتا ہے؟: اس عمل کا ہر کوئی عامل بن سکتا ہے۔ عمر کی کوئی قید نہیں۔ مرد خواتین...... دونوں عامل بن سکتے ہیں۔

عمل کی فیس: فیس کی تفصیل درج ذیل ہے:

...... پہلے درجے کی کوئی فیس نہیں صرف خزینہ روحانیات کا ممبر ہونا ضروری ہے۔ اسے ہر کوئی کرسکتا ہے۔ اس کا فائدہ اپنی ذات اور صرف اپنے گھر والوں کو پہنچایا جاسکتا ہے۔ اجازت کے لیے رسالے کے آخر میں دیا گیا کوپن پر کر کے ارسال کریں۔

...... دوسرے اور تیسرے درجے کی زکوٰۃ کا ہدیہ ایک ہی ہے۔ **ہدیہ: 3100 روپے**

...... باقی تین درجوں کی زکوٰۃ کا ہدیہ الگ الگ ہے۔ یہ درجے صرف اور صرف عاملین کے لیے ہیں۔

خاص اجازت: جو لوگ چلہ کشی نہیں کر سکتے، ان کو خاص اجازت بھی دی جاتی ہے۔ جس میں ضرورت پڑنے پر مختصر مدت میں ریاضت کروا کر عمل جاری کروا دیا جاتا ہے۔ خاص اجازت کا ہدیہ عام اجازت سے دوگنا ہوتا ہے۔

آگے سکھانے کی خاص اجازت: جو عامل یہ چاہتے ہیں کہ اس عمل کو آگے سکھائیں، وہ پہلے خود اس عمل کے عامل بنیں۔ پھر "آگے سکھانے کی خاص اجازت" حاصل کر کے سکھائیں۔ بصورت دیگر ان کا اپنا عمل بھی ضائع ہوگا اور نقصان کے ذمہ دار بھی خود ہوں گے۔

روحانی درسگاہ دارالعمل چشتیہ لاہور پاکستان
darulamal.org/ruhanidarsgah, ruhanidarsgah@gmail.com
0320-7772775
042-35410586
ruhanidarsgah
ruhanidarsgah97
0333-7772775

کوئی وعدہ نہیں — کوئی دعویٰ نہیں

روحانی خدمت (1)

دشمن تکلیف دینے سے باز رہے

اگر کوئی ایسی صورتحال ہو کہ دشمن مسلسل تکلیف دے رہا ہو اور اس کو روکنے کی تدبیریں کارگر نہ ہو رہی ہوں تو ہماری روحانی علاج گاہ کی روحانی خدمت سے فائدہ اٹھائیں۔ دشمن گھر میں ہو یا دفتر میں، مدرسہ میں ہو یا سکول میں، کالج میں ہو یا یونیورسٹی میں، فیکٹری میں ہو یا کمپنی میں، رشتہ دار ہو یا غیر ہو، سسرال میں ہو یا میکے میں، دوست ہو یا سہیلی ہو...... الغرض کوئی بھی ہو، تین سے چھ ہفتہ کے عمل سے وہ دشمن تکلیف دینے سے باز آجائے گا، ان شاء اللہ۔

شاگرد اور عاملین کیلئے رعایت

عمل کرنے کا ہدیہ 3100 روپے ہے۔ عمل کرنے کے لیے کچھ معلومات ہمیں درکار ہوں گی، اس کے لیے رابطہ کریں۔

کوئی دعویٰ نہیں — کوئی وعدہ نہیں

جواہراتی تسبیحات

زندگی کے عمومی مسائل کے حل، روحانی مسائل کے حل، عملیات میں کامیابی، ستاروں کی نحوست خواہ عمومی ہو یا خصوصی...... وہ عملیات میں ہو، چلہ کشی کے دوران ہو یا عام زندگی میں، ناکامیابی اور پریشانی کو دور کرنے کے واسطے پتھر اور جواہرات انگوٹھی میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ جو فوائد جواہراتی انگوٹھی کے ہیں وہ تمام فوائد جواہراتی تسبیح کے بھی ہیں۔

شاگرد اور عاملین کیلئے رعایت

پتھر	دانے	قیمت
فیروزہ	33 دانے	500
عقیق	33 دانے	500/600
عقیق	100 دانے	600/400

نیز اس کے علاوہ آپ جس بھی پتھر کی تسبیح بنوانا چاہے آرڈر پر بنوا کے دی جاسکتی ہے۔

کوپن برائے بغیر فیس اعمال

جون 2019ء

تاریخ ______

نام ______ والد ______

والدہ ______ مکمل پتہ ______

______

موبائل نمبر ______

Email (اگر ہو) ______

مطلوبہ اعمال ______

نوٹ: رجسٹری جوابی خط کے ساتھ شناختی کارڈ کی ایک عدد صاف کاپی ارسال کریں۔ ایک وقت میں دو اعمال کی اجازت لی جاسکتی ہے۔ مزید شرائط و تفصیلات کے لیے ویب سائٹ دیکھیں یا رابطہ فرمائیں۔

0333-7772775 | 042-35410586

کوپن برائے مفت روحانی خدمات

جون 2019ء

تاریخ ______

نام ______ والد ______

والدہ ______ مکمل پتہ ______

______

موبائل نمبر ______

Email (اگر ہو) ______

مطلوبہ تعویذات ______

نوٹ: علیحدہ کاغذ پر اپنا مسئلہ تفصیل سے لکھ کر رجسٹرڈ جوابی لفافے کے ساتھ ارسال کریں۔ ایک فرد کے لیے ایک کوپن استعمال کریں۔ کوپن کے بغیر تعویذات بھیجنے سے معذرت۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

0324-7772772 | 042-35410586

ایک ہی دن میں کئی اعمال کے عامل بننے کا سنہری موقع

عاملین اور طالبین علوم روحانیات اس وقت کا شدت سے انتظار کرتے ہیں تاکہ طویل قسم کی پرہیزوں والی چلہ کشی کی بجائے ایک ہی وقت میں عمل کر کے کسی خاص عمل کا عامل بنا جاسکے اور ایک سال تک اس کو استعمال بھی کیا جاسکے۔ آپ بغیر نقصان اور رجعت کے کئی عمل کے عامل بن سکتے ہیں۔

سورج گرہن آغاز 2 جولائی رات 9:55۔ اختتام 3 جولائی رات 2:50۔

نورانی اعمال

حصار خاص: جادو، جنات، شیاطین و ہر قسم کی آفات سے حفاظت۔

حصار قرآنی کبیر: جادو، جنات، شیاطین اور ہر قسم کی آفات سے حفاظت۔

دعائے حیدری: دشمن کے خلاف ایک مضبوط ہتھیار۔

علوی نورانی اعمال

عمل باندھ جادو: سحر، جادو، آسیب، جنات و شیاطین، مسان، ہر قسم کے تعویذات، پتلہ، چوکی وغیرہ کا توڑ اور مضبوط حفاظت۔

عمل عصائے کلیم اللہ: ہر قسم کے سحر و جادو کا مضبوط توڑ اور واپسی۔

مندرہ شاہ علی/مندرہ کبیر: بڑے سے بڑے جادو کا توڑ، جنات و شیاطین کے اثرات کا علاج، دشمنوں پر غلبہ اور جادوگروں کے خلاف مضبوط ڈھال۔

نورانی مندرہ: جنات و جادو اور بیماریوں کا علاج، ہر قسم کے عمل کو واپس کرنے کی طاقت۔ ہر طرح کے مندرے کے وار کا علاج۔

خاص خاص اعمال

بکرے والا عمل: سخت جادو سے نجات کا عمل۔

سری والا عمل: سخت جادو کی کاٹ کا مجرب عمل۔

علوی اعمال

چہل کاف: تمام دنیاوی امور میں مجرب، ہر قسم کے جادو و جنات کا علاج، دشمن کے خلاف مضبوط ہتھیار، ہر قسم کی بیماریوں کا علاج۔

عمل حب خاص ۱: حب کا خاص عمل جس کے پیچھے غیبی مخلوق ہے۔ مردوں پر عمل کرنے کے لیے مفید ہے۔

چاند گرہن آغاز 16 جولائی رات 11:45۔ اختتام 17 جولائی صبح 5:17۔

عمل حب خاص ۲: حب کا خاص عمل جس کے پیچھے غیبی مخلوق ہے۔ عورتوں پر عمل کرنے کے لیے مفید ہے۔

عمل واپسی سحر ۱: سحر کو جادوگر اور جادو کروانے والے پر واپس کرنے کا خاص عمل۔

عمل واپسی سحر ۲: سحر کو جادوگر اور جادو کروانے والے پر واپس کرنے کا خاص عمل۔

باموکل اعمال

باموکل اعمال کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ ان میں سخت پرہیز کے ساتھ چلہ کشی کرنا اور پھر تھوڑی سی غلطی پر رجعت اور نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ باموکل اعمال کرنے کے لیے گرہن کا وقت ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ بغیر کسی نقصان و رجعت کے عمل کریں۔

چہل کاف باموکل: عام قسم کے جنات و شیاطین اور بڑے جادوگروں کے خلاف مضبوط ڈھال اور ان کا مجرب علاج۔

آیت الکرسی باموکل: شیاطین، جادو، جنات سے حفاظت و علاج۔

آیت قطب باموکل: جنات، جادو، حفاظت، دشمن، تمام دنیاوی مقاصد۔

سورۃ مزمل باموکل: بڑے سے بڑے جادو اور جنات کا علاج، سخت دشمن و جادوگروں پر غلبہ، بڑے سے بڑے دنیوی کاموں کے لئے۔

سورۃ اخلاص باموکل: جنات و جادو کا علاج اور محبت کے لئے۔

نوٹ: ان اعمال کے علاوہ بھی بہت سے باموکل اور خاص خاص اعمال ہیں جو عاملین حضرات کر سکتے ہیں۔

Monthly
Khazina-e-Ruhaniyaat CPL # 288

عربی خوشبوؤں والی اگربتیوں کی وسیع ورائٹی

عربی اگربتیاں جنات کو بہت پسند ہیں۔قرآنی اعمال ہوں یا نورانی عربی اگربتیاں جلانے سے کامیابی بہت زیادہ ملتی ہے۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ عربی اگر بتیاں چلے کی کامیابی میں اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ بہت لاجواب ہیں۔ ہمارے پاس سستی، متوسط اور اعلیٰ کوالٹی کی اگربتیاں موجود ہیں۔ چلے کے دوران دو سے پانچ گھنٹے جلنے والی اگربتیاں بھی دستیاب ہیں۔ عاملین حضرات عمل میں یقینی کامیابی کیلئے عربی اگربتیاں ہول سیل پر حاصل کریں۔